

# شمائل النبی ﷺ

تألیف

الامام الحافظ محمد بن عیسیٰ بن سَودَة بن موسیٰ بن الضحاک

ابی عیسیٰ الترمذی

(۸۲۰۹-۸۲۷۵)

اردو ترجمہ کے ساتھ

نور فاؤنڈیشن



## **Shamaail-un-Nabi<sup>sas</sup>**

Urdu Translation of *Shamaail-un-Nabi<sup>sas</sup>* (Arabic)

Author:

Imam Muhammad bin Isa At-Tirmidhi (209–275 Hijri)

Transalted by Noor Foundation

First Urdu translation published, 2012

Second Urdu edition printed in the UK, 2021

© **Islam International Publications Ltd**

Published by:

Islam International Publications Ltd.

Unit 3, Bourne Mill Business Park

Guildford Road

Farnham, Surrey GU9 9PS, UK

Printed in UK at:

Raqeem Press,

Surrey, UK

Cover design: Farhan Naseer

ISBN: 978-1-84880-248-3

10 8 7 6 5 4 3 2 1

## پیش لفظ

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق اور اسوہ حسنہ کُل انسانیت کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔ ائمہ احادیث نے بہت محبت، عقیدت اور محنت کے ساتھ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و عادات اور خصائل و تعلیمات کو عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جمع کیا۔ ان بزرگ محدثین میں سے حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب آقا ﷺ کے شب و روز، سفر و حضر، حلیہ مبارک اور اخلاق و اطوار پر مشتمل احادیث کو اکٹھا کرنے کی سعادت پائی اور یہ کتاب شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے معروف ہے۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ نور فاؤنڈیشن کی طرف سے تیار کیا گیا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ انگلستان سے پہلی بار طبع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ قارئین اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں اور حضرت رسول کریم ﷺ کے اخلاقِ عالیہ کو اپنانے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ آمین

منیر الدین شمس  
ایڈیشنل وکیل التصنیف

مارچ ۲۰۲۱



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فہرست

صفحہ نمبر

عناوین

|    |                                       |                                                              |
|----|---------------------------------------|--------------------------------------------------------------|
| 1  | رسول اللہ ﷺ کے حلیہ مبارک کا بیان     | بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 10 | نبی کریم ﷺ کی مہر نبوت کا بیان        | بَابُ مَا جَاءَ فِي خَاتَمِ النُّبُوَّةِ                     |
| 15 | رسول اللہ ﷺ کے بالوں کے متعلق بیان    | بَابُ مَا جَاءَ فِي شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 17 | رسول اللہ ﷺ کے کنگھی کرنے کا بیان     | بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْجُلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ               |
| 19 | رسول اللہ ﷺ کے سفید بال آجانے کا بیان | بَابُ مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 21 | رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کا بیان     | بَابُ مَا جَاءَ فِي خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 23 | رسول اللہ ﷺ کے سرمہ لگانے کا بیان     | بَابُ مَا جَاءَ فِي كَحْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 25 | رسول اللہ ﷺ کے لباس کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 30 | رسول اللہ ﷺ کے رہن سہن کا بیان        | بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 31 | رسول اللہ ﷺ کے موزوں کے بارے میں بیان | بَابُ مَا جَاءَ فِي خُفِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                  |
| 32 | رسول اللہ ﷺ کے جوتے کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي نَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 35 | رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا ذکر         | بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ         |
| 38 | رسول اللہ ﷺ کے انگوٹھی پہننے کا بیان  | بَابُ مَا جَاءَ فِي تَخْتُمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي يَمِينِهِ |
| 41 | رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا بیان          | بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ          |
| 42 | رسول اللہ ﷺ کی زرہ کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ دِرْعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ          |
| 43 | رسول اللہ ﷺ کے خوکا بیان              | بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ مَغْفَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ        |
| 44 | نبی کریم ﷺ کے عمامہ کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ عِمَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ       |
| 46 | رسول اللہ ﷺ کی ازار کا ذکر            | بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ إِزَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ         |

- 48 ..... رسول اللہ ﷺ کے چلنے کا انداز ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي مَشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 49 ..... رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک کے ڈھانپنے کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْنَعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 50 ..... رسول اللہ ﷺ کے بیٹھنے کے انداز کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي جِلْدَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 51 ..... رسول اللہ ﷺ کے ٹیک لگانے کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَكَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 53 ..... رسول اللہ ﷺ کا سہارا لینا ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي اتِّكَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 54 ..... رسول اللہ ﷺ کے کھانا تناول فرمانے کا طریق ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 56 ..... رسول اللہ ﷺ کی روٹی کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ خُبْزِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 59 ..... رسول اللہ ﷺ کے سالن کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ إِدَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 70 ..... رسول اللہ ﷺ کے کھانے کے وقت وضوء کرنے کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الطَّعَامِ
- 71 ..... رسول اللہ ﷺ کی اُن دعاؤں کا بیان جو آپؐ کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد کیا کرتے تھے ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْهُ
- 74 ..... رسول اللہ ﷺ کے پیالے کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي قَدَحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 75 ..... رسول اللہ ﷺ کے پھل (کھانے) کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ فَاكِهِةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 78 ..... رسول اللہ ﷺ کے مشروب کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَرَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 80 ..... رسول اللہ ﷺ کے پینے کے طریق کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شُرْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 83 ..... رسول اللہ ﷺ کے خوشبو لگانے کا ذکر ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعَطُّرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 86 ..... رسول اللہ ﷺ کی گفتگو کا انداز ..... بَابُ كَيْفَ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 88 ..... رسول اللہ ﷺ کے ہنسنے کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي ضَحْكِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 93 ..... رسول اللہ ﷺ کے مزاح کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ مَزَاحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- 96 ..... اشعار کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الشَّعْرِ
- 100 ..... رسول اللہ ﷺ کے رات کو باتیں کرنے کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السَّمْرِ
- 101 ..... ام زرع کا قصہ ..... حَدِيثُ أُمِّ زَرْعٍ
- 105 ..... رسول اللہ ﷺ کی نیند کا بیان ..... بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

|     |                                              |                                                              |
|-----|----------------------------------------------|--------------------------------------------------------------|
| 108 | ..... نبی کریم ﷺ کی عبادت کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ                   |
| 118 | ..... صبحی کی نماز                           | بَابُ صَلَوةِ الضُّحَى                                       |
| 121 | ..... نفل نماز گھر میں ادا کرنا              | بَابُ صَلَوةِ التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ                     |
| 122 | ..... رسول اللہ ﷺ کے روزے کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 128 | ..... رسول اللہ ﷺ کی قراءت کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ              |
| 131 | ..... رسول اللہ ﷺ کے گریہ کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي بُكَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 134 | ..... رسول اللہ ﷺ کے بستر کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي فِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 135 | ..... رسول اللہ ﷺ کی تواضع و انکساری کا بیان | بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوَاضُعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ              |
| 143 | ..... رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 150 | ..... رسول اللہ ﷺ کی حیاء کا ذکر             | بَابُ مَا جَاءَ فِي حَيَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 151 | ..... رسول اللہ ﷺ کے سیٹگی لگوانے کا بیان    | بَابُ مَا جَاءَ فِي حِجَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ              |
| 153 | ..... رسول اللہ ﷺ کے اسماء کا بیان           | بَابُ مَا جَاءَ فِي أَسْمَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ              |
| 154 | ..... رسول اللہ ﷺ کی معیشت کا ذکر            | بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                 |
| 161 | ..... رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان       | بَابُ مَا جَاءَ فِي سِنِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                  |
| 163 | ..... رسول اللہ ﷺ کی وفات                    | بَابُ مَا جَاءَ فِي وَفَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ                |
| 171 | ..... رسول اللہ ﷺ کے ورثہ کا بیان            | بَابُ مَا جَاءَ فِي مِيرَاثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ               |
| 174 | ..... رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا بیان | بَابُ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَنَامِ |





بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان<sup>1</sup>

1: أَخْبَرَنَا أَبُو جَرَّاءٍ قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِسِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَلَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْأَدَمِ، وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشَرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشَرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَكَانَ فِي رَأْسِهِ وَلَحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيَضَاءً.

1: ربیعہ بن ابی عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نہ نمایاں طور پر بہت زیادہ لمبے تھے نہ ہی پستہ قامت، نہ تو بالکل سفید<sup>2</sup> تھے اور نہ گندم گوں، اور (آپؐ کے بال) نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو چالیس سال کے سر پر مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے مکہ میں دس سال قیام فرمایا<sup>3</sup> اور مدینہ میں دس سال۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ساٹھ سال کے سر پر وفات دی۔ اس وقت آپؐ کے سر اور ریش مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

2: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ

2: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد کے تھے۔ نہ تو آپؐ بہت لمبے تھے نہ

1- خلق ظاہری پیدائش کو کہتے ہیں اور خلق روحانی پیدائش کو۔ خلق میں ظاہری اعضاء اور حلیہ وغیرہ آتا ہے اور خلق میں اخلاقی فاضلہ۔

2- الْأَمْهَقُ: الْأَبْيَضُ شَدِيدُ الْبَيَاضِ لَا يُخَالِطُهُ حُمْرَةٌ (اقرّب الموارد تالیف علامہ سعید الخوری الشرح توفی اللہ تبارک) خوب سفید رنگ جس میں سرخی نہ ملی ہو۔

3- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کے بارے میں امام ترمذی نے الگ باب باندھا ہے جو حدیث نمبر 362 سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ثقہ اور پختہ روایات کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے 63 سال عمر پائی اور دعوی نبوت کے بعد مکہ میں تیرہ سال قیام فرمایا۔ اس جگہ معلوم ہوتا ہے کہ راوی نے کس بیان نہیں کی اور بطور رائنڈ فلر (Round Figure) دس سال کا ذکر کر دیا، یا پھر علانیہ دعوی سے قبل تین سال کا عرصہ شمار نہیں کیا۔

چھوٹے قد کے تھے۔ آپؐ خوبصورت جسم والے تھے۔ آپؐ کے بال نہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے، آپؐ گندمی رنگ کے تھے ☆ جب آپؐ چلتے تو قدرے آگے کو جھکے ہوئے چلتے۔

3: ابو اسحاق سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازبؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال گھنگریالے اور سیدھے کے درمیان تھے۔ آپؐ میانہ قد کے تھے۔ آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی سینہ چوڑا تھا) گھنے بالوں والے تھے جو کانوں کی لوتک پہنچتے تھے۔ آپؐ سرخ رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے تھے میں نے آپؐ سے زیادہ حسین کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی۔

4: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے کوئی زلفوں والا سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپؐ کے بال کندھوں پر پڑتے تھے۔ آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی چوڑے سینے والے تھے)۔ نہ آپؐ پستہ قد کے تھے اور نہ ہی لمبے تھے۔

5: حضرت علی بن ابوطالبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نہ طویل القامت تھے نہ چھوٹے قد کے، ہتھیلیاں اور پاؤں گوشت سے پُر، سر بڑا، جوڑ مضبوط اور بڑے بڑے، سینے سے ناف تک بالوں کی باریک لمبی

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبْعَةً وَلَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنَ الْجِسْمِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ أَسْمَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى يَتَكَفَأُ.

3: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يَعْنِي الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكَبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنِهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حُمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ.

4: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لَمَةٍ فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكَبَيْهِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكَبَيْنِ لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ.

5: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ نَافِعِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعَمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ هُرْمَزٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعَمٍ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخَمَ الرَّأْسِ ضَخَمَ الْكَرَادِيْسِ طَوِيلَ الْمَسْرُوبَةِ إِذَا مَشَى تَكْفًا تَكْفُوًا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرْ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ.

دھاری تھی۔ جب آپ چلتے تو ذرا آگے کوچھکے ہوتے گویا آپ بلندی سے اتر رہے ہوں۔ میں نے نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد آپ کے جیسا دیکھا۔

6: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ بِهَذَا الْأَسَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ الْبَصْرِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَلِيمَةَ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا عَيْسَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِّنْ وَلَدِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ الْمُمَّعِطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رُبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالْسَّبِطِ كَانَ جَعْدًا رَجُلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلَّمِ وَكَانَ فِي وَجْهِهِ تَذْوِيرٌ أَبْيَضٌ مُشْرَبٌ أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ جَلِيلُ الْمُشَاشِ وَالْكَنْدِ أَجْرَدُ ذُو مَسْرُوبَةٍ شَثْنُ

6: ابراہیم بن محمد جو حضرت علیؑ کی اولاد میں سے ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؑ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ بیان کرتے تو فرماتے نہ رسول اللہ ﷺ بہت ہی زیادہ لمبے تھے نہ ہی بہت پستہ قد کے تھے کہ اعضاء ایک دوسرے میں پیوست ہوں بلکہ آپ لوگوں میں درمیانہ قد کے تھے۔ نہ آپ کے بال بہت گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ کسی قدر خم دار تھے۔ نہ ہی آپ فربہ تھے اور نہ ہی نحیف الجسم۔ نہ ہی گال پھولے ہوئے تھے بلکہ آپ کا چہرہ کسی قدر گول تھا۔ رنگ سرخی مائل سفید تھا۔ آنکھیں نہایت سیاہ پلکیں دراز، جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور کندھے فراخ تھے۔ بدن پر بال نہ تھے (صرف) سینے سے ناف تک بالوں کی لکیر تھی۔ دونوں ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے۔ جب چلتے تو مضبوطی سے پاؤں اٹھا کر چلتے گویا کہ آپ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔ جب (کسی طرف) رخ فرماتے تو پوری طرح فرماتے۔ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ آپ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی

دل تھے اور سب لوگوں سے زیادہ سچ بولنے والے تھے اور سب سے زیادہ نرم طبیعت تھے اور قبیلہ کے اعتبار سے ان میں سب سے زیادہ معزز تھے۔ جو آپ کو کسی تعارف کے بغیر دیکھتا مرعوب ہو جاتا اور جان پہچان رکھتے ہوئے آپ سے ملتا تو آپ سے محبت کرنے لگتا۔ آپ کے وصف بیان کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد آپ کے جیسا دیکھا صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابو عیسیٰ (امام ترمذی) کہتے ہیں میں نے ابو جعفر محمد بن حسین سے سنا انہوں نے کہا کہ میں نے اصمعی سے سنا۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ کی روایت کی یوں تفسیر کرتے تھے کہ الْمَمْعُطُ کے معنی ہیں بہت زیادہ لمبا۔ انہوں نے کہا میں نے ایک اعرابی کو گفتگو میں یہ کہتے ہوئے سنا تَمْعَطُ فِی نَشَابَتِهِ یعنی اس نے اپنے تیر کو خوب کھینچا اور اَلْمُتَرَدِّدُ سے مراد ایسا جسم جس کے اعضاء ایک دوسرے میں گھس گئے ہوں اور قد چھوٹا رہ گیا ہو اور قَطَطُ کے معنی ہیں بہت گھنگریالے بالوں والا اور رَجُلُ وہ ہے جس کے بالوں میں حُجُونَةٌ یعنی ہلکا سا خم ہو اور اَلْمُطَهَّمُ سے مراد بھاری بدن، زیادہ گوشت والا ہونا ہے اور اَلْمُكَلَّثَمُ کے معنی گول چہرے والا اور اَلْمُشْرَبُ کے معنی ایسی سفیدی جس میں سرخی کی آمیزش ہو اور اَدْعَجُ کے معنی ہیں بہت زیادہ سیاہ آنکھیں اور اَهْدَبُ کے معنی پکوں کا لمبا ہونا اور اَلْكُتْدُ کے معنی ہیں وہ جگہ جہاں دونوں کندھے ملتے ہیں اور اسی کو کابل کہتے ہیں اور اَلْمَسْرُوبَةُ وہ بالوں کی باریک دھاری جو سینے سے ناف

اَلْكُفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ اِذَا مَشَى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِی صَبَبٍ وَاِذَا التَفَتَ التَفَتَ مَعَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ اَجْوَدُ النَّاسِ صَدْرًا وَاَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْيَنُهُمْ عَرِيكَةً وَاَكْرَمُهُمْ عَشِيرَةً مَنْ رَاَهُ بِدِيَهَةٍ هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً اَحَبَّهُ يَقُولُ نَاعْتُهُ لَمْ اَرَقْبَلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَلَا صَمْعِي يَقُولُ فِی تَفْسِيرِ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَمْعُطُ الدَّاهِبُ طَوْلًا قَالَ وَسَمِعْتُ اَعْرَابِيًّا يَقُولُ فِی كَلَامِهِ تَمْعَطُ فِی نَشَابَتِهِ اَى مَدَّهَا مَدًّا شَدِيدًا وَاَلْمُتَرَدِّدُ الدَّاحِلُ بَعْضُهُ فِی بَعْضٍ قَصْرًا وَاَمَّا الْقَطَطُ فَالشَّدِيدُ الْجُعُودَةُ وَالرَّجُلُ الَّذِی فِی شَعْرِهِ حُجُونَةٌ اَى تَفَنٍّ قَلِيلًا وَاَمَّا الْمُطَهَّمُ فَالْبَادِنُ الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمُكَلَّثَمُ الْمُدَوَّرُ الْوَجْهِ وَالْمُشْرَبُ الَّذِی فِی بَيَاضِهِ حُمْرَةٌ وَاَلَا دْعَجُ الشَّدِيدُ سَوَادُ الْعَيْنِ وَاَلْاَهْدَبُ الطَّوِيلُ الْاَشْفَارِ وَالْكُتْدُ مُجْتَمِعُ الْكَتِفَيْنِ وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمَسْرُوبَةُ هُوَ الشَّعْرُ الدَّقِيقُ الَّذِی كَاَنَّهُ قَضِيبٌ مِنَ الصَّدْرِ اِلَى السُّرَّةِ وَالشَّنُّ الْغَلِيطُ الْاَصَابِعِ مِنَ الْكُفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقْلُعُ اَنْ يَمَشِيَ بِقُوَّةٍ

وَالصَّبَبُ الْحَدْرُ تُقُولُ انْحَدَرْنَا فِي صُبُوبٍ  
وَصَبَبٍ جَلِيلٍ الْمُشَاشُ يُرِيدُ رُؤْسَ الْمَنَاقِبِ  
وَالْعِشْرَةُ الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرُ الصَّاحِبُ وَ  
الْبِدِيَّةُ الْمَفَاجَأَةُ يُقَالُ بَدَّهْتُهُ بِأَمْرِ أَيْ فَبَجَّاتُهُ.

تک جاتی ہے۔ اَلشَّشْنُ کے معنی ہیں جس کے ہاتھوں اور  
پاؤں کی انگلیاں موٹی ہوں اور تَقْلَعُ کے معنی ہیں پوری قوت  
سے چلنا الصَّبَبُ کے معنی ہیں ڈھلوان جیسے آپ کہتے ہیں  
انْحَدَرْنَا فِي صُبُوبٍ وَصَبَبٍ ہم ڈھلوان میں اترے۔  
اور جَلِيلُ الْمُشَاشِ کے معنی ہیں بڑے اعضاء والے تھے  
کہنے والے کی مراد کندھوں کے اوپر والے حصے ہیں  
اور عِشْرَةُ مصاحبت کو کہتے ہیں اور الْعَشِيرُ ساتھی کو کہتے  
ہیں۔ اور الْبِدِيَّةُ کے معنی ناگہاں کے ہیں جیسے کہا جائے  
بَدَّهْتُهُ بِأَمْرِ أَيْ فَبَجَّاتُهُ یعنی میں نے اسے اچانک یا ناگہاں  
ایسا کیا۔

7: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جُمُعُ بْنُ  
عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ إِمْلَاءً عَلَيْنَا مِنْ  
كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ  
أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ  
ابْنِ لَآبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا قَالَ سَأَلْتُ خَالِيَّ هَنْدُ بْنَ أَبِي هَالَةَ  
وَكَانَ وَصَافًا عَنْ حَلِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَهِي أَنْ يَصِفَ لِي مِنْهَا شَيْئًا  
اتَّعَلَّقُ بِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَخْمًا مُفَخِّمًا يَتَلَأَلُوْ وَجْهُهُ تَلَأَلُوْ  
الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ أَطْوَلَ مِنَ الْمَرْبُوعِ وَأَقْصَرَ مِنَ  
الْمُشْدَبِ عَظِيمِ الْهَامَةِ رَجُلٍ الشَّعْرُ إِنْ

7: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے اپنے  
ماموں حضرت ہند بن ابی ہالہ سے نبی کریم ﷺ کا حلیہ  
مبارک پوچھا اور وہ نبی ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور  
میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے بھی اُن (خذ وخال) کا کچھ  
ذکر کریں جس سے میں چمٹ جاؤں تو انہوں نے بتایا کہ  
رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل و صورت کے تھے۔ آپ  
کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں کا چاند۔ آپ میانہ قدر  
سے کسی قدر دراز اور طویل القامت سے کسی قدر چھوٹے  
تھے۔ سر بڑا تھا، بال خمدار (یا کسی قدر لہر دار) اگر مانگ  
سہولت سے نکل آتی تو نکال لیتے ورنہ نہ نکالتے۔ جب بال  
زیادہ ہوتے تو کانوں کی لو سے بڑھ جاتے۔ پھول سارنگ،  
کشادہ پیشانی، ابرو لمبے باریک اور بھرے ہوئے، باہم ملے

انْفَرَقَتْ عَقِيْقَتُهُ فَرِقٌ وَالْأَفْلَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ  
 شَحْمَةٌ أُذُنِيْهِ إِذَا هُوَ وَقَرَهُ أَزْهَرَ اللَّوْنَ وَاسِعَ  
 الْجَبِيْنَ أَرْجَ الْحَوَاجِبِ سَوَاطِغٍ فِيْ غَيْرِ قَرْنٍ  
 بَيْنَهُمَا عِرْقٌ يُدْرِهُ الْغَضْبُ أَقْنَى الْعُرْنَيْنِ لَهُ  
 نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسِبُهُ مَنْ لَمْ يَتَأَمَّلْهُ أَشَمُّ كَثَّ  
 اللَّحْيَةِ سَهْلُ الْخَدَيْنِ ضَلِيعُ الْفَمِ مُفْلَجُ  
 الْأَسْنَانِ دَقِيقُ الْمُسْرِبَةِ كَأَنَّ عُنُقَهُ جِيدُ ذُمِيَّةٍ  
 فِيْ صَفَاءِ الْفِصَّةِ مُعْتَدِلُ الْخَلْقِ بَادِنٌ  
 مُتَمَاسِكٌ سَوَاءُ الْبُطْنِ وَالصُّدْرِ عَرِيضُ  
 الصُّدْرِ بَعِيدٌ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ ضَخْمٌ  
 الْكَرَادِيْسُ أَنْوَرُ الْمُتَجَرِّدِ مَوْصُولٌ مَا بَيْنَ اللَّبَّةِ  
 وَالسُّرَّةِ بِشَعْرِ يَجْرِي كَالْخَطِ عَارِي الثَّدْيَيْنِ  
 وَالْبُطْنِ مِمَّا سَوَى ذَلِكَ أَشْعَرُ الذَّرَاعَيْنِ  
 وَالْمَنْكِبَيْنِ وَأَعَالِي الصُّدْرِ طَوِيلُ الرَّئْدَيْنِ  
 رَحْبُ الرَّاحَةِ شَيْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ  
 الْأَطْرَافِ أَوْ قَالَ سَائِلُ الْأَطْرَافِ خَمَصَانُ  
 الْأَحْمَصَيْنِ مَسِيحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَاءُ  
 إِذَا زَالَ زَالَ قَلْبًا يَخْطُوَا تَكْفِيًا وَيَمْشِي هَوْنًا  
 ذَرِيعُ الْمِشْيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ  
 وَإِذَا التَّفَتَ التَّفَتَ جَمِيعًا خَافِضُ الطَّرْفِ  
 نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ أَطْوَلُ مِنْ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ  
 جُلُّ نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ يَسُوْقُ أَصْحَابَهُ

ہوئے نہ تھے ان کے درمیان ایک رگ تھی جو جلال میں  
 نمایاں ہو جاتی، ناک ستواں جس پر نور جھلکتا تھا، سرسری  
 دیکھنے والے کو اٹھی ہوئی نظر آتی تھی، ریش مبارک گھنی، نرم  
 رخساروں والے تھے، دہن کشادہ، دانت ریتخدار آنکھوں  
 کے کوئے باریک، آپ کی گردن خوبصورت اور لمبی صراحی  
 دار☆ جس پر سرخی جھلکتی تھی۔ صفائی میں چاندی کی مانند۔  
 اعضاء متوازن تھے۔ بدن کچھ بھاری مگر نہایت موزوں اور  
 مضبوط۔ شکم وسینہ ہموار۔ چوڑے سینے والے۔ دونوں  
 کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔ جوڑ مضبوط اور بھرے  
 ہوئے۔ جسم چمکتا ہوا اور بالوں سے خالی، سینہ اور پیٹ  
 بالوں سے صاف سوائے ایک باریک دھاری کے جو سینے  
 سے ناف تک ایک خط کی طرح جاتی تھی۔ دونوں بازوؤں  
 اور کندھوں اور سینے کے بالائی حصہ پر بال تھے۔ کلائیوں  
 دراز، ہتھیلی چوڑی، ہاتھ اور پاؤں گوشت سے پر اور نرم،  
 انگلیاں دراز، تلوے قدرے گہرے، قدم نرم اور پچکنے کہ پانی  
 ان پر نہ ٹھہرے۔ جب چلتے تو قوت سے قدم اٹھاتے۔  
 قدرے آگے جھکتے ہوئے قدم اٹھاتے آپ فروتنی کے ساتھ  
 چلتے، تیز رفتار تھے جب چلتے تو یوں لگتا جیسے بلندی سے اتر  
 رہے ہوں جب کسی طرف رخ فرماتے تو پوری طرح  
 فرماتے۔ نظر جھکائے رکھتے، اوپر آسمان کی طرف نظر کے  
 بجائے آپ کی نظر زمین پر زیادہ پڑتی۔ اکثر آپ کی نظریں  
 نیم وا ہوتیں۔ اکثر آپ کی نظر ایک لمحہ میں ملاحظہ کر لیتی

☆ ذُمِيَّةٌ: پٹلی، خون کی طرح سرخ (منجد اردو) وہ پٹلی جو منقش ہو اور اس میں خون کی طرح سرخی ہو۔

وَيَبْدَأُ مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ.

تھی۔ اپنے صحابہؓ (کا خیال رکھنے کے لئے ان) کے پیچھے چلتے۔ ہر ملنے والے کو سلام کرنے میں پہل کرتے۔

8: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسَ الْعَقَبِ. قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِسِمَاكِ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ؟ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ؟ قَالَ طَوِيلُ شِقِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مِنْهُوسُ الْعَقَبِ؟ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقَبِ.

8: شعبہ نے سماک بن حرب سے روایت کی انہوں نے کہا: میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فراخ دہن تھے۔ آنکھوں کی سفیدی میں سرخی جھلکتی تھی۔ ایڑی پر گوشت کم تھا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے سماک سے پوچھا: ضَلِيعُ الْفَمِ کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے کہا: کشادہ دہن۔ میں نے پوچھا: أَشْكَلُ الْعَيْنِ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: فراخ چشم۔ میں نے الْمَنْهُوسُ الْعَقَبِ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جس کی ایڑیوں پر کم گوشت ہو۔

9: حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ يَعْنِي ابْنَ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ أَضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حُمْرَاءُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَالْيَ الْقَمَرِ فَلَهُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ.

9: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاندنی رات میں دیکھا۔ آپؐ سرخ جوڑے میں ملبوس تھے۔ میں کبھی آپؐ کی طرف دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا۔ آپؐ میرے نزدیک یقیناً چاند سے زیادہ حسین تھے۔

10: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السِّيفِ؟ قَالَ لَا بَلْ مِثْلُ الْقَمَرِ.

10: ابواسحاق سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت براء بن عازبؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ چاند کی طرح تھا۔

11: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا النُّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ كَأَنَّ مَا صِغَ مِنْ فِضَّةٍ رَجَلَ الشَّعْرِ.

11: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سفید رنگ تھے گویا کہ آپؐ کو چاندی سے بنایا گیا ہے۔ بال قدرے نمدار تھے۔

12: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَرْبُ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهَا عُرُوهُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهَا صَاحِبَكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهَا دَحِيَّةً.

12: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے سامنے انبیاء پیش کیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام تو ایسے لوگوں میں سے تھے جیسے گویا (قبیلہ) شنوہ کے لوگوں میں سے ہیں اور میں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو دیکھا تو ان لوگوں میں سے جن کو میں نے دیکھا ہے وہ عروہ بن مسعودؓ سے زیادہ مشابہ تھے اور میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا تو جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے تمہارا صاحب، آپؐ کی مراد اپنے آپ سے تھی اور میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے وہ دحیہؓ سے زیادہ مشابہ ہیں۔

13: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ رَأَاهُ غَيْرِي قُلْتُ صِفْهُ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مَقْصَدًا.

13: سعید جریری کہتے ہیں میں نے حضرت ابوالطفیلؓ کو کہتے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور آپؐ کو دیکھنے والوں میں سے اب روئے زمین پر میرے سوا کوئی نہیں رہا۔ میں نے کہا میرے لئے حضورؐ کا حلیہ بیان کیجئے۔ انہوں نے کہا: آپؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) سفید رنگ کے تھے۔ خوبصورت اور معتدل القامت تھے۔

14: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا  
 إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
 ابْنُ ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
 إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَخِي مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى  
 ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ  
 الشَّيْئَتَيْنِ إِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ  
 ثَنَائِهِ.

14: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
 رسول اللہ ﷺ کے سامنے والے دانت رتخدار تھے۔  
 جب آپؐ بات کرتے تو آپ کے سامنے کے دانتوں سے  
 نور سائلکتا دکھائی دیتا تھا۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي خَاتَمِ النُّبُوَّةِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کا بیان

- 15: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَاتِمُ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَئِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجَعَ فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَاتِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وُضُوئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَتَنَظَّرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَإِذَا هُوَ مِثْلُ زُرِّ الْحَجَلَةِ.
- 16: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّلَقَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةَ حُمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ.
- 15: سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کی یا رسول اللہ! میرا بھانجا بیمار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر وضو فرمایا تو میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی پیا اور آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا تو میں نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر سرخ غدود کی شکل کی میں کبوتری کے انڈے جیسی دیکھی<sup>1</sup>۔
- 16: حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر (نبوت) دیکھی<sup>2</sup> جو سرخ غدود اور کبوتری کے انڈے جیسی تھی۔

- 1 الْحَجَلَةُ : کے معنی چھپر کھٹ یعنی مسہری کے ہیں جس پر بٹن لگے ہوں (نہایہ) دلہن کی مسہری (منجد) یہ ایک پرندے کا بھی نام ہے جسے Partridge یعنی چکور، تیزر، بکبک اور دجاج اکبر بھی کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے بعض نے چھپر کھٹ کی گھنڈی اور بعض نے تیزر یا چکور یا کبوتر کے انڈے کے معنی کئے ہیں۔ واللہ اعلم (دیکھئے : اقرب، منجد، مختار الصحاح، نہایہ، المورد)
- 2 مہر نبوت دراصل ایک سرخی مائل ابھرا ہوا مسہ تھا جو کبوتری کے انڈے کے برابر تھا اور گول بٹن کی مانند تھا۔ اس پر کچھ بال تھے۔ اور اس کے گرد اگر دتل تھے۔ یہ علامت اہل کتاب کی پیشگوئیوں میں آپ کے حلیہ کے متعلق بطور نشان مذکور تھی۔ (ازڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ)

17: عاصم بن عمر بن قتادہ اپنی دادی حضرت رُمیثہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت سعد بن معاذؓ کے بارے میں جس دن وہ فوت ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ان کے لئے رُحمن کا عرش بھی لرز گیا۔ (اس وقت) اگر میں چاہتی کہ آپؐ کے قریب ہونے کی وجہ سے مہر کو چوم لوں جو آپؐ کے کندھوں کے درمیان تھی تو ایسا کر سکتی تھی۔

18: ابراہیم بن محمد جو حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی اولاد میں سے تھے نے کہا کہ حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرتے تھے۔ پھر راوی نے حدیث پوری تفصیل کے ساتھ بیان کی اور کہا آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔

19: علباء بن احر کہتے ہیں کہ حضرت ابو زید عمرو بن الخطب انصاریؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے ابو زید! میرے قریب آؤ اور میری پشت پر ہاتھ پھیرو تو میں نے آپؐ کی پشت پر ہاتھ پھیرا تو میری انگلیاں مہر پر جا پڑیں۔ میں (علباء بن احر) نے کہا: وہ مہر کیا تھی؟ انہوں نے بتایا: بالوں کا گچھا تھا۔

17: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدِّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَشَاءُ أَنْ أَقْبِلَ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبِهِ لَفَعَلْتُ يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ.

18: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوْلِهِ وَقَالَ كَانَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

19: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ عُمَرُو بْنُ أَخْطَبِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا زَيْدٍ اذْنُ مِنِّي فَاْمَسَحْ ظَهْرِي فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَتْ أَصَابِعِي عَلَى الْخَاتَمِ قُلْتُ وَمَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ شَعْرَاتٌ مُجْتَمِعَاتٌ.

20: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ  
الْحَزْرَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ ابْنِ وَاقِدٍ  
حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ  
قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطْبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ  
يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَا سَلْمَانُ مَا هَذَا؟ فَقَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى  
أَصْحَابِكَ. فَقَالَ ارْفَعْهَا فَإِنَّا لَا نَأْكُلُ  
الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْعَدَنِيُّ بِمِثْلِهِ فَوَضَعَهُ  
بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ. فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ  
ابْسُطُوا ثُمَّ نَظَرَ إِلَى الْخَاتَمِ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَ بِهِ وَكَانَ لِلْيَهُودِ  
فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِكُذَا وَكَذَا دِرْهَمًا عَلَى أَنْ يَغْرَسَ لَهُمْ نَخِيلًا  
فَيَعْمَلُ سَلْمَانُ فِيهِ حَتَّى تُطْعِمَ فَرَسَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ إِلَّا نَخْلَةً  
وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمَلَتْ  
النَّخْلُ مِنْ غَامِهَا وَلَمْ تَحْمِلْ نَخْلَةً فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ  
هَذِهِ؟ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَا غَرَسْتُهَا

20: حضرت ابو بريدہ روايت کرتے ہیں کہ جب  
رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت سلمان فارسیؓ  
دستر خوان لے کر جس پر تازہ کھجوریں تھیں حضور کے پاس  
حاضر ہوئے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔  
آپؐ نے فرمایا اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی یہ  
آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کے لیے صدقہ ہے۔ آپؐ نے  
فرمایا اسے اٹھا لو ہم صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں  
انہوں نے وہ اٹھا لیا۔ اگلے روز ویسی ہی (کھجوریں) لے کر  
حاضر ہوئے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھا۔ آپؐ  
نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی آپؐ  
کے لیے ہدیہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا:  
اپنے ہاتھ بڑھاؤ (اور کھاؤ)۔ پھر انہوں (یعنی حضرت سلمان  
فارسیؓ) نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر مہر دیکھی تو آپؐ  
پر ایمان لے آئے۔ وہ یہود کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے  
انہیں کچھ درہموں میں خرید لیا (یہودی) اس شرط پر کہ وہ ان  
کے لیے کھجور کے درخت لگائیں گے اور ان پر پھل آنے تک  
کام کریں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ درخت لگائے  
سوائے ایک درخت کے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے  
لگایا۔ تمام کھجور کے درخت اسی سال پھل لائے سوائے ایک  
درخت کے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کے بارے  
میں دریافت فرمایا: اس کو کیا ہوا؟ تو حضرت عمرؓ نے عرض  
کی: یا رسول اللہ! اسے میں نے لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَرَسَهَا فَحَمَلَتْ مِنْ غَامِهَا .  
آیا 1۔

21: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُسْرُ بْنُ  
الْوَضَّاحِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ أَبِي  
نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ خَاتَمِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي خَاتَمَ  
النَّبُوَّةِ فَقَالَ كَانَ فِي ظَهْرِهِ بَضْعَةٌ نَاشِرَةٌ.

22: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ  
الْعَجَلِيُّ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ  
عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ  
اتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ  
فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَذُرْتُ هَكَذَا مِنْ خَلْفِهِ  
فَعَرَفَ الَّذِي أُرِيدُ فَالْقَى الرَّدَاءَ عَنْ ظَهْرِهِ  
فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ عَلَى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمُعِ  
حَوْلَهَا خَيْلَانٌ كَأَنَّهَا تَأَلَّلِيْلُ فَرَجَعْتُ حَتَّى

1۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے اہل کتاب سے آنے والے موعود نبی کی تین علامتیں سن رکھی تھیں (1) وہ صدقہ نہ کھائے  
گا (2) وہ تھقہ قبول کرے گا (3) اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی۔ جب انہوں نے یہ تینوں علامتیں دیکھ لیں تو  
بیعت کر لی۔ وہ یہود کے غلام تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مکاتبت کرنے کا ارشاد فرمایا یعنی اپنے مالکوں سے یہ طے  
کر لیں کہ اتنی رقم ادا کر دیں گے تو وہ آزاد ہو جائیں گے۔ یہود نے علاوہ ازیں یہ شرط بھی لگائی کہ وہ ان کے لیے 300 کھجور کے  
درخت لگائیں اور ان کی نگہداشت کریں یہاں تک کہ وہ پھل لانے لگیں۔ درخت لگانے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود جا کر  
حضرت سلمانؓ کی مدد کی۔ حضرت سلمانؓ گڑھے کھودتے جاتے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے پودے لگاتے جاتے۔  
آپؐ کی برکت سے تمام پودے نشوونما پانے لگے اور اسی سال پھل لے آئے۔

2۔ اس سے مراد ہاتھ بند کر کے ٹٹھی بنانا ہے (جمع الوسائل فی شرح الشمائل جلد 1 صفحہ 88 تالیف علی بن سلطان محمد القاری طبعہ الاولیٰ سنہ 1317ھ)

21: ابو نضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو سعید  
خدریؓ سے رسول اللہ ﷺ کی مہر یعنی مہر نبوت کے بارے  
میں پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ آپؐ کی پشت مبارک پر گوشت  
کا ابھرا ہوا ایک حصہ تھا۔

22: حضرت عبد اللہ بن سرجسؓ سے روایت ہے انہوں  
نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ  
آپؐ اپنے کچھ صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ میں نے  
آپؐ کے پیچھے اس طرح چکر لگایا۔ حضور ﷺ میری منشا سمجھ  
گئے اور اپنی پشت سے چادر ہٹا دی۔ میں نے آپؐ کے  
کندھوں کے درمیان بند ٹٹھی کی طرح مہر کی جگہ دیکھی 2۔  
جس کے ارد گرد تل تھے جو مٹوں جیسے تھے۔ پھر میں لوٹا اور  
حضورؐ کے سامنے آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ آپؐ کی

مغفرت فرما چکا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اور تمہیں بھی۔ لوگوں نے مجھے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے دعائے مغفرت کی تھی؟ میں نے کہا ہاں اور تمہارے لیے بھی دعا کی ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: اور اپنی لغزش کی بخشش طلب کر نیز مومنوں اور مومنات کے لیے بھی ☆۔

اسْتَقْبَلْتُهُ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ الْقَوْمُ اسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾

## بَابُ مَا جَاءَ فِي شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق بیان

23: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ أُذُنَيْهِ.

23: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک آتے تھے۔

24: حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَةِ وَذُونَ الْوُفْرَةِ.

24: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔ آپ کے سر کے بال کانوں کی لو سے قدرے زیادہ اور کندھوں سے اوپر تھے۔

25: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمَّتُهُ تَضْرِبُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ.

25: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میاں قد کے تھے۔ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا (یعنی سینہ مبارک کشادہ تھا) اور آپ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

26: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ.

26: قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ گھٹگریا لے تھے نہ بالکل سیدھے (بلکہ قدرے خم دار تھے)۔ آپ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

27: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئِ بْنِتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَدَمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ.

28: حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ شِعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ.

29: حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ مَوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ.

30: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا صَفَائِرٍ أَرْبَعٍ.

27: حضرت ام ہانی بنت ابی طالب کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بار مکہ میں تشریف لائے اور آپ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

28: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کانوں کے نصف تک ہوتے تھے۔

29: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بال پیشانی پر لٹکا دیتے تھے جبکہ مشرک اپنے سر کے بالوں کی مانگ نکال کر تے تھے اور اہل کتاب کھلے چھوڑتے تھے۔ اور حضور ﷺ ان امور میں اہل کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے تھے جن میں کوئی حکم نازل نہ ہوا ہوتا۔ پھر (بعد میں) رسول اللہ ﷺ بھی مانگ نکالنے لگے۔

30: حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْجُلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کنگھی کرنے کا بیان

31: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ  
حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ  
ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ  
أُرْجِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَ أَنَا حَائِضٌ.

31: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں  
رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی جب کہ  
میں حائضہ ہوتی تھی۔

32: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ  
أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ هُوَ  
الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دَهْنَ رَأْسِهِ  
وَتَسْرِيحَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ حَتَّى كَأَنَّ تَوْبَهُ  
تَوْبُ زَيَّاتٍ.

32: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے  
بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر سر پر تیل لگایا کرتے تھے اور  
اپنی داڑھیؓ سنوارا کرتے تھے اور اکثر (اپنے سر پر پگڑی  
کے نیچے) کپڑا رکھتے تھے جو (تیل لگنے کی وجہ سے) ایسا  
لگتا تھا جیسے تیل بیچنے والے کا کپڑا ہو۔

33: حَدَّثَنَا هَنَادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ  
أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْنَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحِبَّ التَّيْمَنَ فِي طَهْوَرِهِ إِذَا  
تَطَهَّرَ وَفِي تَرْجُلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا  
انْتَعَلَ.

33: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ  
رسول اللہ ﷺ وضو کرنے میں جب آپ وضو کرتے اور  
کنگھی کرنے میں جب آپ کنگھی کرتے اور جوتا پہننے میں  
جب آپ جوتا پہنتے دائیں طرف سے شروع کرنا پسند  
فرماتے۔

34: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ  
عَنْ

34: حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا  
کہ رسول اللہ ﷺ (کثرت سے) کنگھی کرنے سے منع فرمایا

☆ تشریح کے معنی تمشیط یعنی کنگھی کرنا ہے۔ (جمع الوسائل جلد نمبر 1 صفحہ 102)

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غَبًّا.

کرتے تھے مگر گاہے بگاہے کرنے سے نہیں<sup>1</sup>۔

35: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَرَجَّلُ غَبًّا.

35: حُمَید بن عبد الرحمن ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وقتاً فوقتاً<sup>2</sup> کنگھی کیا کرتے تھے۔

1۔ اس ممانعت سے مراد ہر وقت تھنّے اور غلط فیشن کے تنّے میں کنگھی کرنا ہے ورنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پراگندہ بالوں والے شخص کو ارشاد فرمایا تھا کہ جاؤ کنگھی کر کے آؤ۔

2۔ وَفْتًا بَعْدَ وَفْتٍ (جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 107)

## بَابُ مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال آجانے کا بیان

36: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ  
أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لَأَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْبًا فِي  
صُدْغَيْهِ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ  
بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ.

36: قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے  
حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے  
خضاب کا استعمال فرمایا؟ انہوں نے کہا: آپؐ کو اس کی  
ضرورت پیش نہ آئی تھی۔ آپؐ کی صرف کنپٹیوں پر کچھ بال  
سفید تھے۔ ہاں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مہندی اور سرمہ کا  
خضاب لگایا کرتے تھے۔

37: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى بْنُ  
مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ  
ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ مَا عَدَدْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحْيَتِهِ إِلَّا أَرْبَعَ  
عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

37: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک اور ریش مبارک میں  
چودہ سے زائد سفید بال نہیں شمار کیے۔

38: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ  
أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ  
جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ  
لَمْ يَرْمِ مِنْهُ شَيْبٌ فَإِذَا لَمْ يَدْهِنْ رَأَى مِنْهُ شَيْءٌ.

38: سماک بن حرب کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ  
سے سنا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے  
متعلق سوال ہوا تو انہوں نے فرمایا جب آپؐ اپنے سر میں  
تیل لگاتے تو سفید بال دکھائی نہ دیتے۔ جب تیل نہ لگاتے  
تو کچھ دکھائی دیتے۔

39: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ  
الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ  
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
إِنَّمَا كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ عِشْرَيْنِ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

39: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ کے سفید بال گنتی کے بیس تھے۔

40: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَدْ شَبَّتْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبَتُنِي هُوْدُ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

41: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَاكَ قَدْ شَبَّتْ قَالَ شَيْبَتُنِي هُوْدُ وَأَخَوَاتُهَا.

42: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ ابْنِ لَقِيْطِ الْعَجَلِيِّ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ التَّيْمِيِّ تَيْمِ الرَّبَابِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ لَيْ قَالَ فَأَرَيْتُهُ فَقُلْتُ لَمَّا رَأَيْتُهُ هَذَا نَبِيُّ اللَّهِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْضَرَانِ وَلَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهُ أَحْمَرُ.

43: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ قِيلَ لَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْبٌ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا اذْهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنَ.

40: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپؐ کے بالوں میں سفیدی در آئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا: سورہ ہود، الواقعہ، المرسلات، عم يتساءلون اور إذا الشمس كورت نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے۔

41: حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے بال سفید ہو رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: مجھے سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

42: حضرت ابو رمثہ التیمیؓ تیم الرباب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے آپؐ کا بتایا گیا۔ میں نے جب آپؐ کو دیکھا تو کہا: یہ اللہ کے نبی ہیں۔ آپؐ دو سبز کپڑوں میں ملبوس تھے۔ اور آپؐ کے کچھ بالوں پر سفیدی آگئی تھی اور آپؐ کے وہ بال سرخی مائل تھے۔

43: سماک بن حرب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت جابر بن سمرہؓ سے کہا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں سفید بال تھے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سر میں سفید بال نہ تھے سوائے مانگ میں چند سفید بالوں کے۔ جب آپؐ تیل لگاتے تو چکنائی ان کو چھپا دیتی۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي خِصَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب لگانے کا بیان

44: حضرت ابورمثہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں اپنے ایک بیٹے کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا: یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا نہ وہ تم پر زیادتی کرے گا نہ تم اس پر زیادتی کرو گے۔ حضرت ابورمثہؓ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے کچھ سرخی مائل بال دیکھے۔ ابوعبسی کہتے ہیں اس بارہ میں یہ بہترین بات کی گئی ہے اور سب سے زیادہ واضح ہے، کیوں کہ صحیح روایات کے مطابق نبی کریم ﷺ سفید بالوں کی عمر تک نہیں پہنچے تھے۔ اور حضرت ابورمثہؓ کا نام رفاعہ بن یثربی التیمی ہے۔

45: عثمان بن مہذب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے سوال ہوا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ ایک راوی نے اسے حضرت ام سلمہؓ سے بھی بیان کیا ہے۔

46: بشر بن خصاصیہ کی بیوی جہذہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے ہوئے دیکھا۔ آپؐ اپنے سر پر (ہاتھ) پھیر رہے تھے۔ آپؐ نے غسل فرمایا تھا اور آپؐ کے سر پر مہندی کا نشان تھا۔

44: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَالِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَمَثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ لِي فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا؟ فَقُلْتُ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رَوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَفْسَرُ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ. وَأَبُو رَمَثَةَ اسْمُهُ رِفَاعَةُ ابْنُ يَثْرِبِيِّ التِّيمِيِّ.

45: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَأَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ نَعَمْ. قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ فَقَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

46: حَدَّثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ بْنُ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنِ الْجَهْدَمَةِ امْرَأَةِ بَشْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَتْ أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يَنْفُضُ رَأْسَهُ قَدْ اغْتَسَلَ  
وَبِرَأْسِهِ رَدْعٌ أَوْ قَالَ رَدْعٌ مِنْ حِنَاءٍ شَكَّ فِي  
هَذَا الشَّيْخُ.

(راوی کے استاد کو شک تھا) کہ نشان کے لئے لفظ ردع بولا  
گیا تھا یا ردغ۔

47: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا  
عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ  
أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا. قَالَ  
حَمَّادٌ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ  
قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَخْضُوبًا.

47: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا  
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال کو خضاب لگے ہوئے  
دیکھا۔ عبد اللہ بن محمد بن عقیل نے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں میں  
نے رسول اللہ ﷺ کے بال حضرت انس بن مالکؓ کے پاس  
دیکھے جن کو خضاب لگا ہوا تھا۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي كَحْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمہ لگانے کا بیان

48: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُوا الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَرَعِمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هَذِهِ.

48: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اِثْمِد (سرمہ) لگایا کرو کیونکہ یہ بصارت کو جلا بخشتا ہے، بال اُگاتا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی۔ جس میں سے آپ ہر رات ایک آنکھ میں تین دفعہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔ پھر دوسری آنکھ میں بھی تین دفعہ سرمہ لگاتے۔

49: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْإِثْمِدِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ.

49: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار اِثْمِد (سرمہ) لگاتے اور یزید بن ہارون ایک روایت میں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ سونے سے قبل آنکھوں میں تین بار سرمہ لگاتے۔

50: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

50: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے سے قبل اِثْمِد (سرمہ) لگایا کرو کیونکہ یہ بصارت

کو جلا بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

الْمُنْكَدِرُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ  
يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

51: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سب سرموں میں بہتر  
اشد ہے یہ نظر کو جلا بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

51: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمُ  
يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

52: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اشد سرمہ لگایا کرو کیونکہ یہ نظر کو جلا  
بخشتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

52: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِ فَإِنَّهُ  
يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کا بیان

- 53: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا  
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو تَمِيْلَةَ وَزَيْدُ بْنُ حَبَابٍ  
عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْقَمِيصُ.
- 53: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ  
قمیص تھی۔
- 54: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ  
مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ  
الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الْقَمِيصُ.
- 54: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
قمیص رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ لباس  
تھا۔
- 55: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ  
حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ  
كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْقَمِيصُ. قَالَ هَكَذَا قَالَ  
زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ  
وَاحِدٍ عَنْ أَبِي تَمِيْلَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ زِيَادِ بْنِ أَيُّوبَ  
وَأَبُو تَمِيْلَةَ هَذَا يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أُمِّهِ  
وَهُوَ أَصَحُّ.
- 55: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں جو آپؐ پہنتے تھے سب سے  
زیادہ پسندیدہ قمیص تھی۔

56: حضرت اسماء بنت یزیدؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیص کی آستین کلائی اور ہاتھ کے جوڑ تک ہوتی تھی۔

57: معاویہ بن قرۃؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلہ مزینہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ حاضر ہوا تا کہ ہم آپؐ کی بیعت کریں اور آپؐ کی قمیص کھلی ہوئی تھی یا یہ کہا کہ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے۔ تو میں نے اپنا ہاتھ آپؐ کی قمیص کے گریبان میں ڈالا اور مہر کو چھوا۔

58: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت اسامہ بن زیدؓ کا سہارا لئے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپؐ نے قطری چادر☆ اوڑھی ہوئی تھی۔ آپؐ نے وہ کندھوں پر ڈالی ہوئی تھی۔ پھر آپؐ نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ عبداللہ بن حمید نے کہا کہ محمد بن فضل نے بتایا کہ مجھ سے یحییٰ بن معین نے اس حدیث کے بارے میں پوچھا جو نبی وہ میرے پاس بیٹھے تو میں حدیث سنانے لگا کہ

56: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بُدَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ صُلَيْبِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ كَانَ كُمُ قَمِيصِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ.

57: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مَرْبِئَةَ لُبَايَعَةٍ وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ أَوْ قَالَ زِرٌّ قَمِيصِهِ مُطْلَقٌ قَالَ فَادْخَلْتُ يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسَسْتُ الْخَاتَمَ.

58: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَكَبَّرُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قَطْرِيٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَأَلَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

☆ قطری چادر کی ایک قسم کا نام ہے جس میں سرخ دھاریاں ہوتی ہیں اور اس میں نقش بھی ہوتے ہیں اور کپڑا ذرا کھرا ہوتا ہے۔ لیکن بعض شارحین کے مطابق بحرین کی طرف سے آنے والے عمدہ جوڑوں کو قطری کہتے ہیں۔ ازہری کے مطابق بحرین میں ایک بستی تھی جس کا نام قطر تھا۔ وہاں سے یہ چادریں آتی تھیں۔ (نہایہ ابن اثیر)

عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَوَّلَ مَا جَلَسَ إِلَيَّ فَقُلْتُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ لَوْ كَانَ مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ لِأُخْرِجَ كِتَابِي فَقَبِضَ عَلَيَّ ثَوْبِي ثُمَّ قَالَ أَمْلِهِ عَلَيَّ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَلْقَاكَ قَالَ فَأَمْلَيْتُهُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَخْرَجْتُ كِتَابِي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ.

ہم سے حماد بن سلمہ نے بیان کیا۔ اس پر انہوں نے کہا کاش آپ (زبانی بتانے کی بجائے) اپنی کتاب سے سناتے۔ پس میں کھڑا ہوا تاکہ اپنی کتاب نکال کر لاؤں۔ تو انہوں نے میرا کپڑا پکڑ لیا اور کہا: یہ تو مجھے لکھواتے جاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں آپ سے پھر ملاقات نہ ہو (تو اس حدیث سے محروم رہ جاؤں گا) چنانچہ میں نے انہیں وہ لکھوادی۔ پھر میں نے اپنی کتاب نکالی اور ان کے سامنے پڑھا۔

59: حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

59: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا لباس زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے مثلاً عمامہ یا قمیص یا چادر پھر دعا کرتے کہ اے اللہ! تو ہی تمام تعریف کا مستحق ہے کیوں کہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی خیر چاہتا ہوں اور وہ خیر جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے بھی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

60: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهُ الْحَبْرَةُ.

60: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام کپڑوں سے جو آپؐ زیب تن فرماتے تھے زیادہ پسندیدہ دھاری دار یعنی چادر تھی ☆۔

61: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيْقٍ سَاقِيهِ قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهَا جَبْرَةً.

62: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ جُمُتُهُ لَتَضْرِبَ قَرِيْبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ.

63: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسَادٍ وَهُوَ ابْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَحْضَرَانِ.

64: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدِّتَيْهِ دُحْيَبَةَ وَعُكَيْبَةَ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَسْمَالُ مُلَتَيْنِ كَأَنَّا بَرَزْ عَفْرَانٍ وَقَدْ نَفَضْتَهُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ.

61: حضرت ابو جُحَيْفَةَؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سرخ لباس زیب تن فرمائے ہوئے دیکھا اور آپؐ کی پنڈلیوں کی چمک گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں۔ سفیان کہتے ہیں میرا خیال ہے وہ دھاری دار چادر تھی۔

62: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے لوگوں میں کبھی بھی کسی کو سرخ جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپؐ کے بال کندھوں کے قریب پہنچ رہے تھے۔

63: حضرت البورمٹہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دو سبز چادروں میں ملبوس دیکھا۔

64: حضرت قیلہ بنت مخرمہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دو پرانی چادروں میں ملبوس دیکھا جو زعفران میں رنگی ہوئی تھیں مگر وہ چادریں زعفران کا رنگ چھوڑ بیٹھی تھیں۔ حدیث میں لمبا واقعہ بیان ہوا ہے۔

65 : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنا کرو۔ تمہارے زندہ بھی یہ پہنیں اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفناؤ کیونکہ یہ تمہارا بہترین لباس ہے۔

66 : حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید لباس پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاک و صاف ہوتا ہے۔ اور اس میں اپنے مردوں کو کفنا یا کرو۔

67 : حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک صبح باہر تشریف لے گئے۔ آپؐ نے سیاہ بالوں کی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔

68 : عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک رومی جب زیب تن فرمایا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

65: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ لِيَلْبَسَهَا أَحْيَاءُكُمْ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ.

66: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسُوءُ الْبَيَاضُ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.

67: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ.

68: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَيْنِ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رہن سہن کا بیان

69: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ تَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَمَخَّطُ فِي أَحَدِهِمَا فَقَالَ بَخْ بَخْ يَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَغْشِيًا عَلَيَّ فَيَجِيءُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي يُرَى أَنَّ بِي جُنُونَ وَمَا بِي جُنُونَ وَمَا هُوَ إِلَّا الْجَوُّعُ.

69: محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ آپ کتان<sup>☆</sup> کے دوسرے رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک سے انہوں نے ناک صاف کیا اور کہنے لگے۔ واہ، واہ ابو ہریرہ کتان کے کپڑے سے ناک صاف کر رہا ہے۔ مجھے وہ نظارہ یاد ہے جب میرا یہ حال ہوتا کہ میں منبر رسول اللہ ﷺ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے درمیان غش کھا کر گر جاتا۔ کوئی آنے والا آ کر میری گردن پر پاؤں رکھ دیتا اور سمجھا جاتا کہ مجھے جنون ہے۔ حالانکہ مجھے کوئی جنون نہ تھا۔ وہ تو صرف بھوک تھی۔

70: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ قَطُّ وَلَا لَحْمٍ إِلَّا عَلَى صَفْفٍ قَالَ مَالِكٌ سَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ مَا الصَّفْفُ؟ فَقَالَ أَنْ يَتَنَاوَلَ مَعَ النَّاسِ.

70: حضرت مالک بن دینار روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت تناول نہیں فرمایا۔ سوائے اجتماعی کھانے کے موقع پر۔ مالک کہتے ہیں: میں نے ایک بدوی سے صَفْف کے معنی پوچھے تو اس نے بتایا لوگوں کے ساتھ مل کر کھانا۔

☆ کَتَّان: ایک عمدہ قسم کے کپڑے کا نام ہے۔ یہ ایک قسم کا کپڑا ہے جو flax سے بنتا ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي خَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزوں کے بارے میں بیان

71: ابن بُریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نجاشی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دو سیاہ رنگ کے سادہ موزوں کا تحفہ پیش کیا۔ آپ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا اور ان پر مسح فرمایا۔

72: مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت دحیہؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دو موزوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آپ نے انہیں پہنا۔ اسرائیل جابر سے اور وہ عامر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک جہ بھی پیش کیا تھا۔ آپ ان دونوں کو استعمال فرماتے رہے یہاں تک کہ وہ پھٹ گئے۔ نبی کریم ﷺ کو علم نہ تھا کہ وہ (موزے) جس جانور کی کھال کے تھے اسے ذبح کیا گیا تھا یا نہیں۔

71: حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ذُلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجْبِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَادَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

72: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ ابْنُ شُعْبَةَ أَهْدَى دَحِيَّةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا وَقَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ وَجِبَّةٌ فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخْرَقَا لَا يَذَرِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْكًى هُمَامًا لَا. قَالَ أَبُو عِيسَى وَابْنُ إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَأَسْمُهُ سُلَيْمَانُ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي نَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کا بیان

73: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ  
أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لَأَنْسِ بْنِ  
مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ لَهُمَا قِبَالَانِ.

73: قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے  
پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کیسے تھے؟ آپؐ نے  
فرمایا: ان کے دو فیتے (strap) تھے۔☆

74: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ  
أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ  
كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قِبَالَانِ مِثْنِي شَرَاكُهُمَا.

74: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا  
کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے اور ان کے  
تسے دوہرے تھے۔

75: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ  
الزَّيْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ  
عَلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا  
قِبَالَانِ قَالَ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ بَعْدَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا  
كَانَتْ نَعْلِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

75: عیسیٰ بن طہمان کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ نے  
ہمیں دو جوتے نکال کر دکھائے جن پر بال نہیں تھے۔ اور ان  
دونوں کے دو فیتے تھے۔ مجھے بعد میں ثابت نے حضرت انسؓ  
سے بتایا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے جوتے تھے۔

76: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ  
أَخْبَرَنَا مَعْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ  
أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ

76: عبید بن جریجؓ نے حضرت (عبداللہ) بن عمرؓ سے  
پوچھا: میں نے دیکھا ہے کہ آپؐ بغیر بالوں والے چڑے کا  
جوتا پہنتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

☆ عربوں میں عموماً جوتے سادہ ہوتے تھے۔ چڑے سے جوتے کا تلبا بنا کر اس پر فیتے (strap) لگا دیتے۔ ایسے جوتے کو نعل کہتے ہیں۔  
جبکہ خف چڑے کے موزوں کو کہتے ہیں جو ٹخنوں تک یا اس سے بھی اوپر ہوتے جیسے جرابیں ہوتی ہیں۔ نہایہ میں ہے قبیل وہ فیتہ strap ہے جو  
جوتے میں دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے۔

قَالَ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتَكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السَّبْيِيَّةَ  
قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ  
وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَإِنَّا أَحَبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا.

77: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ  
صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ  
لِنُعْلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ.

78: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو أَحْمَدَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ  
حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ رَأَيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي  
نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ.

79: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ  
أَخْبَرَنَا مَعْنٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ  
الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ  
وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْلَعَهُمَا جَمِيعًا  
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ نَحْوَهُ.

80: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مَعْنٌ  
أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ يَعْصِي  
الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ.

ایسے جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے۔ جن پر بال نہیں تھے۔  
آپ انہی میں وضوء فرماتے تھے اس لئے میں پسند کرتا  
ہوں کہ ان جیسے (جوتے) پہنوں۔

77: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو فیتے تھے۔

78: حضرت عمر و بن حریث فرماتے ہیں: میں نے  
رسول اللہ ﷺ کو جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔  
جن میں چمڑے کے پوند لگے ہوئے تھے۔

79: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتے میں نہ چلے۔ یا  
دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

80: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتے میں  
چلنے سے منع فرمایا ہے۔

81: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَعْنُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ فَلْتَكُنِ الْيَمِينُ أَوَّلَهُمَا تَنْعَلُ وَآخِرُهُمَا تَنْزَعُ.

82: حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُلِهِ وَتَنْعَلِهِ وَطَهْوَرِهِ.

83: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَالَانِ وَأَبْيُ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ.

81: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے۔ پس پہنتے وقت دایاں پہلے ہونا چاہیے اور اتارتے وقت دایاں بعد میں ہونا چاہیے۔

82: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حتی الوسع ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔ اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنا جوتا پہننے میں اور وضو کرنے میں۔

83: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو دو فیتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کے بھی۔ سب سے پہلے جس نے ایک فیتہ باندھا حضرت عثمانؓ تھے۔

## باب: مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا ذکر

- 84: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ وَكَانَ فَضُّهُ حَبَشِيًّا.
- 84: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشی<sup>2</sup> تھا۔
- 85: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبُسُهُ قَالَ أَبُو عِيْسَى أَبُو بَشِيرٍ اسْمُهُ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيٍّ.
- 85: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس سے آپؐ مہر لگاتے تھے اور اسے پہنتے نہ تھے۔
- 86: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ ابْنِ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ هُوَ الطَّنَافِيسِيُّ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَضُّهُ مِنْهُ.
- 86: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔
- 87: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ
- 87: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل عجم کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کو بتایا گیا کہ عجمی صرف وہ خط قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو۔ چنانچہ حضورؐ نے مہر بنوائی جس کی سفیدی

1- خاتم مہر کو کہتے ہیں اور انگوٹھی کو بھی کیونکہ انگوٹھی سے مہر کا کام بھی لیا جاتا تھا۔

2- اس کا نگینہ حبشہ کے علاقہ کا تھا۔

گویا اب بھی میں آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ.

88: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کا نقش اس طرح تھا ایک سطر میں مُحَمَّدٌ ایک سطر میں رَسُولُ اور ایک سطر میں اللہ تھا۔

88: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولٌ سَطْرٌ وَاللَّهُ سَطْرٌ.

89: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کسری اور قیصر اور نجاشیؓ کی طرف خطوط لکھے تو آپؐ سے عرض کی گئی کہ وہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے تو رسول اللہ ﷺ نے ایک مہر بنوائی جس کا حلقہ چاندی کا تھا۔ اور اس میں ”محمد رسول اللہ“ کے الفاظ نقش تھے۔

89: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَبُو عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَاقِصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلَقَتُهُ فِصَّةٌ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ .

90: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اُتار دیتے۔

90: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ ابْنِ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخُلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ.

☆ کسری ملک فارس کے بادشاہ کا لقب تھا۔ قیصر ملک شام اور نجاشی حبشہ کے ملک کا بادشاہ تھا۔

91: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ وَ يَدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى وَقَعَ فِي بَيْتِ أَرِيْسٍ نَقَشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

91: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی وہ آپ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی یہاں تک کہ وہ اریس نامی کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر ”محمد رسول اللہ“ کے الفاظ نقش تھے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَخْتُمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھی پہننے کا بیان

92: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

92: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ نَحْوَهُ.

93: حماد بن سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ابورافع کے بیٹے کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنے دیکھا۔ میں نے اس بارے میں ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کو دیکھا ہے کہ وہ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔

93: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ.

94: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

94: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ.

95: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

96: صلت بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے اور جہاں تک میرا خیال ہے یہ یعنی حضرت ابن عباسؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

97: حضرت (عبد اللہ) بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ اس کا گینہ ہتھیل کی جانب رکھتے تھے۔ اُس میں آپؐ نے ”محمد رسول اللہ“ کے الفاظ نقش کروائے اور لوگوں کو منع فرمایا کہ کوئی شخص ایسے الفاظ (انگوٹھی) پر کندہ کروائے۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو معقیبؓ سے اریس کے کنوئیں میں گر گئی تھی۔

98: جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ رضی اللہ عنہما اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

95: حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ.

96: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الصَّلْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ وَلَا أَحَالَه إِلَّا قَالَ أَيْ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ.

97: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِصَّةٍ وَجَعَلَ فِصَّةً مِمَّا يَلِي كَفَّهُ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَنَهَى أَنْ يَنْقُشَ أَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَقِّبٍ فِي بَيْتِ أَرَيْسٍ.

98: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَانًا حَاتَمَ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَخْتَمَانِ فِي يَسَارِهِمَا.

99: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

99: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى وَهُوَ ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ .

100: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپؐ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے۔ اس پر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ پھر آپؐ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا: میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

100: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَلْبَسُهُ فِي يَمِينِهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ .

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا بیان

- 101: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ ابْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ
- 101: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔
- 102: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ.
- 102: سعید بن ابوالحسن سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔
- 103: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا طَالِبُ بْنُ حُجْبِرٍ عَنْ هُوْدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سَعِيدٍ أَيْ الْعَبْدِيُّ عَنْ جَدِّهِ الْعَصْرِيِّ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَ عَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَ فِضَّةٌ قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً.
- 103: عبداللہ بن سعید العبدي اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے۔ آپ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا تھا۔ (راوی) طالب کہتے ہیں میں نے چاندی کے متعلق ان سے استفسار کیا تو انہوں نے بتایا کہ تلوار کے قبضہ کے اوپر کا حصہ چاندی کا تھا۔
- 104: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَ رَعِمَ سَمُرَةُ إِنَّهُ صَنَعَ سَيْفَهُ عَلَى سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَ حَنِيفِيًّا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.
- 104: ابن سیرین کہتے ہیں میں نے اپنی تلوار حضرت سمرہ بن جندبؓ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی اور حضرت سمرہؓ کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی تلوار رسول اللہ ﷺ کی تلوار کے نمونے پر بنوائی تھی۔ وہ اخف بن قیس کی تلوار کے طرز پر تھی۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ دِرْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ کا بیان

- 105: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجُعُ أَنبَأَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ فَتَهَضَّ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَأَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ.
- 106: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا.
- 105: حضرت زبیر بن العوام سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ احد کے دن نبی ﷺ نے دوزر ہیں پہنی ہوئی تھیں۔ حضور ﷺ ایک چٹان پر چڑھنے لگے مگر چڑھ نہ سکے تو آپ نے حضرت طلحہؓ کو اپنے نیچے بٹھایا اور نبی ﷺ چٹان پر چڑھ گئے۔ حضرت زبیرؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ طلحہؓ نے (جنت) واجب کر لی ہے۔
- 106: حضرت سائب بن یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن دوزر ہیں اوپر نیچے پہنی ہوئی تھیں۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ مَغْفِرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خود کا بیان

107: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مَغْفِرٌ فَقِيلَ لَهُ هَذَا ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ.

107: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے جبکہ آپؐ نے خود پہنا ہوا تھا۔ آپؐ سے کہا گیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے قتل کر دو۔ ☆

108: حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ غَامِ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمَغْفِرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحَرَّمًا.

108: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ نے سر مبارک پر خود پہنی ہوئی تھی۔ جب آپؐ نے وہ اُتاری تو ایک شخص آپؐ کے پاس آیا اور عرض کی کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہ بات مجھ تک پہنچی کہ اس روز رسول اللہ ﷺ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔

☆ فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمادیا تھا سوائے ان معدودے چند مجرموں کے جو لائق سزا تھے۔ انہیں قتل کر دینے کا حکم فرمایا۔ ان میں سے ایک ابن خطل تھا جو علاوہ دیگر جرائم کے ایک انصاری مسلمان کے ناحق قتل کے باعث بطور قصاص قتل کیا گیا۔ (سیرت الحلبیہ) اس کے کعبہ کے پردوں سے لٹکنے کا فعل بتاتا ہے کہ وہ مکہ فتح ہونے کے باوجود surrender کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي عِمَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمامہ کا بیان

- 109: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.
- 109: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔
- 110: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.
- 110: جعفر بن عمرو بن حرث اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سیاہ عمامے میں دیکھا۔
- 111: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ وَيُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.
- 111: جعفر بن عمرو بن حرث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔
- 112: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ
- 112: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ جب عمامہ باندھتے تو عمامہ (کا شملہ) دونوں شانوں کے درمیان لٹکا لیتے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ اور عبید اللہ کہتے ہیں میں نے قاسم بن محمد اور سالم کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا۔

وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَلِمًا يَفْعَلَانِ  
ذَلِكَ.

113: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ  
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ  
وَعَلَيْهِ عَصَابَةٌ دَسْمَاءُ.

113: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور آپ سیاہ رنگ  
کی پٹی باندھے ہوئے تھے ☆۔

☆ متن میں لفظ دسما ہے جس کے معنی سیاہ بھی ہو سکتے ہیں اور oily بھی۔

## بَاب : مَا جَاءَ فِي صِفَةِ إِزَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازار کا ذکر

114: حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے ہمارے سامنے ایک پیوند لگی چادر اور ایک موٹی ازار نکالی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ان دو میں وفات پائی۔

114: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَمِيدِ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً ☆ مُلَبَّدًاوَرِزَارًا ☆ عَلِيْطًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ.

115: اشعث بن سلیم اپنی پھوپھی سے اور وہ اپنے چچا (عبید بن خالدؓ) سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں مدینے میں چلا جا رہا تھا کہ اس اثناء میں ایک شخص نے مجھے پیچھے سے کہا: اپنا ازار اوپر کر لو۔ کیونکہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور کپڑا زیادہ محفوظ رہتا ہے میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ تو حاشیے والی چادر ہے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے مجھ میں اسوہ نہیں؟ میں نے دیکھا تو آپؐ کا ازار آپؐ کی نصف پنڈلیوں تک تھا۔

115: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي بِالْمَدِينَةِ عَوَانَ بَيْنَ ذَلِكَ إِذَا إِنْسَانٌ خَلْفِي يَقُولُ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَإِنَّهُ اتَّقَى وَأَبْقَى فَأَلْتَفْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ قَالَ أَمَّا لَكَ فِي أُسُوءَةٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا إِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ.

116: سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ اپنی پنڈلیوں کے نصف تک ازار باندھتے تھے اور فرماتے تھے کہ میرے دوست یعنی نبی کریم ﷺ کے ازار باندھنے کا یہ انداز تھا۔

116: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ إِيَّاسِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ يَأْتِرُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَ

☆ كِسَاءٌ: جسم کے اوپر والے حصہ کا کپڑا۔ ☆ إِزَارًا: جسم کے نیچے والے حصہ کا کپڑا۔

قَالَ هَكَذَا كَانَتْ إِزْرَةُ صَاحِبِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

117: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُدَيْرٍ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَصْلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَاسْأَلْ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ .

117: حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی کا گوشت پکڑا یا اپنی پنڈلی کا اور فرمایا ازار یہاں تک ہونی چاہیے۔ اگر تم نہ مانو تو پھر اس سے (کچھ) نیچے، اگر پھر بھی نہ مانو تو ازار کا ٹخنوں پر کوئی حق نہیں۔

## باب : مَا جَاءَ فِي مِشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلنے کا انداز

118: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے کوئی چیز رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھی گویا آفتاب کی چمک آپ کے چہرے پر بہہ رہی ہوتی تھی اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ تیز چلنے والا کوئی نہیں دیکھا گویا زمین آپ کے لئے سمٹی چلی جاتی تھی۔ ہم بڑی جدوجہد کرتے ہوئے آپ کے ساتھ چلتے اور آپ بڑے اطمینان سے چل رہے ہوتے۔

119: حضرت علیؓ جب رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ کرتے تو فرماتے جب آپ چلتے تو مضبوطی سے پاؤں اٹھا کر چلتے گویا کہ آپ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔

120: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب چلتے تو قدرے جھک کر چلتے گویا کہ آپ ڈھلوان سے اتر رہے ہوں۔

118: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الشَّمْسُ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مِشْيَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ تَطْوِي لَهُ إِنَّا لَنُجْهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرِبٍ.

119: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِّنْ وَلَدِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا مَشَى تَقَلَّعَ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ فِي صَبَبٍ.

120: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ أَبْنَانَا أَبِي عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّوًّا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَقْنَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے ڈھانپنے کا ذکر

- 121: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ  
أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ الْقِنَاعَ كَأَنَّ ثَوْبَهُ ثَوْبُ  
زَيَّاتٍ.
- 121: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے  
کہا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر سر مبارک پر کپڑا ☆ رکھتے تھے۔  
یہاں تک کہ (چمناہٹ کی وجہ سے) آپؐ کا کپڑا تیل بیچنے  
والے کا کپڑا محسوس ہوتا تھا۔

☆ الْقِنَاعُ سے یہاں وہ کپڑا مراد ہے جو سر پر عمامہ کے نیچے رکھتے ہیں تاکہ عمامہ کو تیل نہ لگ جائے۔ (جمع الوسائل)

## بَابُ مَا جَاءَ فِي جُلُوسَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کے انداز کا ذکر

- 122: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَنَّبَانَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ عَنْ جَدِّ تَيْهِ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْفَرْفَصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشَّعَ فِي الْجُلُوسَةِ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرْقِ.
- 122: حضرت قیلہ بنت خرمہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں گوتھ مار کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ وہ کہتی ہیں جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس عاجزی سے بیٹھے دیکھا تو میں رعب کی وجہ سے کانپنے لگی۔
- 123: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَّبَانَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.
- 123: عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو مسجد میں پشت کے بل سیدھے لیٹے ہوئے دیکھا آپ نے اپنا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔
- 124: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ أَنَّبَانَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ احْتَبَى بِيَدَيْهِ.
- 124: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں تشریف فرما ہوتے تو اپنے ہاتھوں سے گوتھ مار کر بیٹھتے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَكَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹیک لگانے کا بیان

125: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ  
الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مُتَكِّئًا عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ.

125: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے  
کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ تکیہ سے ٹیک  
لگائے ہوئے تھے اپنی بائیں طرف۔

126: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مُسْعَدَةَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ  
بْنُ الْمُفَضَّلِ أَنْبَأَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَكْبَرِ  
الْكِبَائِرِ؟ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ وَعَقُوفُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ وَجَلَسَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَكِّئًا  
قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا حَتَّى  
قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ.

126: حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ  
نہ بتاؤں؟ صحابہؓ نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ! آپؐ نے  
فرمایا: اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی  
بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔  
آپؐ بیٹھ گئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی دینا یا فرمایا جھوٹ بولنا۔  
راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بار بار یہ فقرہ دہراتے رہے  
یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش حضورؐ خاموش ہو جائیں۔

127: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ  
عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَلَا  
أَكُلُ مُتَكِّئًا.

126: حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے  
کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ٹیک لگا کر نہیں  
کھاتا ☆

☆ گر یکور من دنیا میں اونچا طبقہ reclining پوزیشن میں یعنی نیم دراز ہو کر کھانا کھاتا تھا اور اس کو بڑائی کی علامت سمجھا  
جاتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔

128: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَكُلُ مُتَّكًا.

128: علی بن اقر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابو جحیفہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

129: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكًا عَلَى وَسَادَةٍ. قَالَ أَبُو عِيسَى لَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ عَلَى يَسَارِهِ هَكَذَا رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ نَحْوَ رَوَايَةٍ وَكِيعٍ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى فِيهِ عَلَى يَسَارِهِ إِلَّا مَا رَوَى إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ.

129: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔ ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ وکیع کی روایت میں ”بائیں طرف“ کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح بعض اور راویوں نے اسرائیل سے وکیع کی طرح روایت کی ہے۔ مگر ہم نہیں جانتے کہ کسی نے بھی بائیں طرف کا ذکر کیا ہو۔ سوائے اُس روایت کے جس میں اسحاق بن منصور اسرائیل سے روایت کرتے ہیں۔

## باب : مَا جَاءَ فِي اتِّكَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سہارا لینا

- 130: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ ابْنَ حَمَّادٍ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَاكِيًا فَخَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَافَةٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَطْرِيٌّ قَدْ تَوَشَّحَ بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ.
- 130: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیمار تھے۔ آپ حضرت اسامہؓ کا سہارا لئے ہوئے باہر تشریف لائے اور آپؐ یحییٰ بنی منقش چادر اوڑھے ہوئے تھے۔ اور آپؐ نے انہیں (صحابہ کو) نماز پڑھائی۔
- 131: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ أَنَّ ابْنَ جَعْفَرٍ بْنَ بُرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ وَعَلَى رَأْسِهِ عَصَابَةٌ صَفْرَاءُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا فَضْلُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اشْدُدْ بِهِدِهِ الْعَصَابَةَ رَأْسِي قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ.
- 131: حضرت فضلؓ بن عباس سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آپؐ کی اس بیماری میں حاضر ہوا جس میں آپؐ کی وفات ہوئی۔ آپؐ کے سر مبارک پر زرد رنگ کی پٹی بندھی ہوئی تھی میں نے آپؐ کو سلام کیا۔ آپؐ نے فرمایا اے فضل! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا اس پٹی سے میرے سر کو اچھی طرح باندھ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے اور آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا اور کھڑے ہوئے اور مسجد میں تشریف لے گئے۔ اس حدیث میں (دوسری جگہ) پورا واقعہ بیان ہوا ہے۔

## باب: مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانا تناول فرمانے کا طریق

132: حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ (کھانے کے بعد) اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹ لیا کرتے تھے ☆۔

ابو عیسیٰ کہتے ہیں کہ محمد بن بشار کے علاوہ راویوں نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپؐ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیا کرتے تھے۔

133: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

نبی کریم ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی تین انگلیاں (یعنی ان کے پورے) چاٹ لیتے۔

134: حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک میرا تعلق ہے میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

132: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ

ابْنِ إِسْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ لَكْعَبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ

أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ

أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى غَيْرُ مُحَمَّدٍ

بْنِ بَشَّارٍ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ

الثَّلَاثَ.

133: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا

عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ

134: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ

الصَّدَائِي الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

يَعْنِي الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ

الشَّوَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا

أَنَا فَلَا أَكُلُ مُتَكِبًا. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ

عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ نَحْوَهُ.

☆ انگلیوں سے مراد ان کے پورے بھی ہوتے ہیں۔

- 135: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ  
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
 عَنْ ابْنِ لَكْغَبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ  
 بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ وَيَلْعَقُهَا.
- 135: حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے  
 کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تین انگلیوں سے کھانا تناول  
 فرماتے اور انہیں چاٹ لیتے تھے۔
- 136: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ  
 ابْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ  
 سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَرَأَيْتُهُ يَأْكُلُ وَهُوَ  
 مُقْعٍ مِنَ الْجُوعِ.
- 136: مصعب بن سلیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس  
 بن مالکؓ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے  
 پاس کچھ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے دیکھا آپؐ تناول فرما  
 رہے ہیں اور بھوک کی وجہ سے گوٹھ مار کر تشریف فرما ہیں۔

☆ مُقْعٌ : وَهُوَ الْإِحْتِبَاءُ الَّذِي هُوَ جِلْسَةُ الْأَنْبِيَاءِ (جمع الوسائل جلد 1 صفحہ 236)

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ خُبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روٹی کا بیان

137: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَئِذٍ مُتَتَابِعِينَ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

137: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ آل محمد ﷺ نے متواتر دو دن پیٹ بھر کے جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

138: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزُ الشَّعِيرِ .

138: حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت میں جو کی روٹی کبھی نہیں پڑتی تھی ☆۔

139: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا هُوَ وَاهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عِشَاءً وَكَانَ أَكْثَرُ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ .

139: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے گھر والے مسلسل کئی راتیں خالی پیٹ گزار دیتے تھے اور رات کھانے کے لئے کچھ نہ پاتے تھے اور اکثر آپؐ کی روٹی جو کی ہوتی تھی۔

140: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِي الْخَوَّارَى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ مَا كَانَتْ لَنَا مَنَاخِلُ فَقِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِالشَّعِيرِ؟ قَالَ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نَعْنُجُهُ.

141: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ ابْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكْرٍ جَةٍ وَلَا خَبَرَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَى مَا كَانُوا يَأْكُلُونَ؟ قَالَ عَلَى هَذِهِ السُّفْرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ يُونُسُ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ قَتَادَةَ هُوَ يُونُسُ الْأَسْكَافِ.

142: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

140: حضرت سہل بن سعدؓ سے کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا کبھی سفید میدے کی روٹی کھائی تھی؟ حضرت سہلؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کبھی میدہ نہ دیکھا تھا یہاں تک کہ آپ اللہ عز وجل سے جا ملے۔ ان سے کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں تم لوگوں کے پاس چھلنیاں تھیں؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس چھلنیاں نہیں تھیں۔ ان سے کہا گیا پھر تم جو (کے آٹے) کو کیسے استعمال کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہم اسے پھٹکا کرتے تو (چھلکے، تنکے وغیرہ) اڑ جاتے پھر ہم اسے گوندھ لیا کرتے تھے۔

141: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی طشتری میں نہ ہی آپ کے لیے میدے کی چپاتی بنائی گئی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہؓ سے پوچھا: پھر کھانا کس چیز پر رکھ کر تناول فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا: ان چڑے کے دسترخوانوں پر۔

142: مسروق کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا۔ انہوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا جب بھی میں

(ایک دن میں) دو مرتبہ سیر ہو کر کھاتی ہوں مجھے رونا آ جاتا ہے اور میں رو پڑتی ہوں۔ میں نے کہا کیوں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی وہ حالت یاد آ جاتی ہے جس میں آپ ﷺ نے دنیا چھوڑی۔ خدا کی قسم حضور ﷺ نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔

143: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات تک کبھی بھی متواتر دو دن جو کی روٹی (بھی) سیر ہو کر تناول نہیں فرمائی۔

144: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی میز پر کھانا تناول نہیں فرمایا۔ نہ ہی آپؐ نے نرم چپاتی کھائی یہاں تک کہ آپؐ فوت ہو گئے۔

مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ مَرَّتَيْنِ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ.

143: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ.

144: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ.

## باب: مَا جَاءَ فِي صِفَةِ إِدَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سالن کا ذکر

- 145: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ عَسْكَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ الْإِدَامُ الْخَلُّ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ نَعَمْ الْإِدَامُ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ.
- 145: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔
- 146: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ.
- 146: حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ کیا تم لوگ جو چاہتے ہو وہ کھاتے پیتے نہیں ہو؟ میں نے تو تمہارے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپؐ کے پاس معمولی قسم کی کھجوریں بھی اتنی نہ ہوتیں جو آپؐ کا پیٹ بھر سکیں۔
- 147: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ الْإِدَامُ الْخَلُّ.
- 147: حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔
- 148: حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ زَهْدِمِ الْجَرُمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَاتَى بِلَحْمٍ دَجَاجٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي
- 148: زہدیم الجریمی کہتے ہیں ہم حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے پاس تھے۔ آپؐ کے پاس مرغی کا گوشت لایا گیا۔ لوگوں میں سے ایک شخص ایک طرف ہو گیا۔ انہوں نے اس سے

رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَكْلَهَا قَالَ اذْنُ  
فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ.

149: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجِ  
الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى.

150: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ  
زُهْدِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى قَالَ  
فَتَقَدَّمَ طَعَامُهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي  
الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ اللَّهُ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلَى  
قَالَ فَلَمْ يَذَنْ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى اذْنُ فَإِنِّي قَدْ  
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَكَلَ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَدَرْتُهُ  
فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا.

151: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَخْبَرَنَا  
أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ  
الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءٌ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ قَالَ قَالَ

پوچھا تمہیں کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اسے کچھ (گند)  
کھاتے دیکھا تھا اس لیے میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے نہ  
کھاؤں گا۔ انہوں نے کہا قریب آ جاؤ (اور کھانا کھاؤ) کیونکہ  
میں نے رسول اللہ ﷺ کو مرغی کا گوشت کھاتے دیکھا ہے۔

149: حضرت سفینہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ  
کے ہمراہ حباریؓ کا گوشت کھایا ہے۔

150: زهد الجرمی کہتے ہیں ہم حضرت ابو موسیٰؓ کے  
پاس تھے وہ کہتے ہیں کہ آپ کا کھانا لایا گیا۔ کھانے میں مرغی  
کا گوشت پیش کیا گیا۔ لوگوں میں بنو تیم اللہ کا ایک سرخ فام  
شخص تھا جو آزاد کردہ غلام معلوم ہوتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ  
کھانے کے قریب نہ گیا تو حضرت ابو موسیٰؓ نے اسے کہا  
قریب آؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا گوشت کھاتے  
دیکھا ہے۔ اس نے کہا میں نے اسے ایسی چیز کھاتے دیکھا  
ہے جس کی وجہ سے مجھے اس سے کراہت آتی ہے۔ اس لیے  
میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کبھی نہ کھاؤں گا۔

151: حضرت ابو اسیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے استعمال کرو کیونکہ یہ بابرکت  
درخت کا تیل ہے۔

☆ حباری کا لفظ مختلف قسم کے پرندوں پر بولا گیا ہے جیسے بھیر، سرخاب، پکور، وغیرہ۔ قاموس العصری میں Bustard کے معنی کیے گئے ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوا الزَّيْتِ  
وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.

152: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّوا  
الزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.  
قَالَ أَبُو عِيسَى عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ يَضْطَرِبُ فِي  
هَذَا الْحَدِيثِ فَرُبَّمَا أَسْنَدَهُ وَرُبَّمَا أَرْسَلَهُ.  
حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ  
الْمَرْوَزِيُّ السِّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ عُمَرَ.

153: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَاءُ فَأَتَتْهُ  
بِطْعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ فَجَعَلَتْ اتَّبَعَهُ فَأَضَعَهُ بَيْنَ  
يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّهُ.

154: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ  
غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ  
ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ دُبَاءً يَقْطَعُ فَقُلْتُ

152: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی چکنائی  
استعمال کیا کرو کیونکہ یہ مبارک درخت میں سے ہے۔

153: حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کو کدو پسند تھا۔ (ایک مرتبہ) حضور ﷺ کے  
پاس کھانا لایا گیا یا آپؐ کو اس کے لئے مدعو کیا گیا تو میں کدو  
چن چن کر حضور ﷺ کے سامنے رکھنے لگا کیونکہ میں جانتا تھا  
کہ حضور ﷺ کو یہ پسند ہیں۔

154: حکیم بن جابر اپنے والد (حضرت جابرؓ) سے روایت  
کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت  
میں حاضر ہوا۔ میں نے آپؐ کے پاس کدو دیکھا جس کے  
ٹکڑے کیے جا رہے تھے۔ میں نے عرض کی یہ کیا ہے؟ فرمایا:

اس سے ہم اپنا کھانا زیادہ کریں گے۔

مَا هَذَا؟ قَالَ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا. قَالَ أَبُو عِيْسَى وَجَابِرٌ هَذَا هُوَ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي طَارِقٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ.

155: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے کھانے کے لئے جو اس نے تیار کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو مدعو کیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں: میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس دعوت میں گیا۔ اُس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جو کی روٹی اور شوربا پیش کیا۔ جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ پیالے کے اطراف سے کدو چن چن کر تناول فرما رہے ہیں۔ پس اُس دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

155: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ حَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطَعَامٍ صَنَعَهُ فَقَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الدُّبَاءَ حَوْلِي الْقُصْعَةَ فَلَمْ أَزَلْ أَحِبُّ الدُّبَاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ.

156: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ بیٹھا اور شہد پسند فرماتے تھے۔

156: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غِيْلَانَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلَوَاءَ وَالْعَسَلَ.

157: عطاء بن یسار کو حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا۔ آپؐ نے اُس میں سے تناول فرمایا۔ پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور وضوء نہیں کیا۔

157: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّبَا مَشْوِيًّا  
فَاكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّأَ.

158: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ  
أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ.

158: حضرت عبداللہ بن حارثؓ کہتے ہیں کہ ہم نے  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا۔

159: حضرت مغیرہ بن شعبہ روایت کرتے ہیں کہ ایک  
رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مہمان تھا۔ حضور ﷺ کو  
پہلو کا بھنا ہوا گوشت پیش کیا گیا۔ آپؐ نے چھری پکڑی اور  
اُس سے کاٹ کاٹ کر مجھے دینے لگے۔ اتنے میں حضرت  
بلالؓ آپؐ کو نماز کی اطلاع دینے کے لئے آگئے۔ آپؐ نے  
چھری رکھ دی اور فرمایا اس کو کیا ہوا؟ اللہ اس کا بھلا  
کرے۔ حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی مونچھیں  
بہت بڑھ گئی تھیں۔ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: میں مسواک  
پر (رکھ کر) کاٹ دوں یا یہ فرمایا کہ انہیں مسواک پر (رکھ کر)  
کاٹ لو۔

159: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَنبَأَنَا وَكِيعٌ  
حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ  
عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ  
قَالَ ضَفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاتَيْتُ بِجَنْبِ مَشْوِيٍّ ثُمَّ أَخَذَ  
الشَّفْرَةَ فَحَزَّ لِي بِهَا مِنْهُ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ  
بِالصَّلَاةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرَبَّتْ يَدَاهُ  
قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ قَدْ وَفَى فَقَالَ لَهُ أَقْصُهُ لَكَ  
عَلَى سِوَاكِ أَوْ قُصَّهُ عَلَى سِوَاكِ.

160: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ  
نبی کریم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور (اس میں سے)  
آپؐ کی خدمت میں دستی پیش کی گئی۔ اس کا گوشت آپؐ کو  
پسند تھا۔ آپؐ نے اسے دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

160: حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التِّيمِيِّ عَنْ  
أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرَفَعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ  
وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَهَسَ مِنْهَا.

161: حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ  
کو دستی کا گوشت بہت پسند تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ کو دستی

161: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ  
عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ

سَعْدُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذَّرَاعُ قَالَ وَسُمِّيَ فِي الذَّرَاعِ وَكَانَ يُرَى أَنَّ الْيَهُودَ سَمُوهُ.

162: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي غُبَيْدٍ قَالَ طَبَحْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِدْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذَّرَاعُ فَنَاولْتُهُ الذَّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاولِي الذَّرَاعَ فَنَاولْتُهُ ثُمَّ قَالَ نَاولِي الذَّرَاعَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَكَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ؟ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ سَكَّتْ لَنَاولْتُنِي الذَّرَاعَ مَا دَعَوْتُ.

163: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَادٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبَادٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَتْ الذَّرَاعُ أَحَبَّ اللَّحْمِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَجِدُ اللَّحْمَ إِلَّا غَبًّا وَكَانَ يُعْجَلُ إِلَيْهَا لِأَنَّهَا أَعْجَلُهَا نُضْجًا.

164: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ

کے گوشت میں ہی زہر دیا گیا تھا۔ اور گمان کیا جاتا تھا کہ آپ کو یہود نے زہر دیا تھا۔

162: حضرت ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے لیے ہنڈیا پکائی۔ آپ کو دستی کا گوشت پسند تھا۔ میں نے آپ کی خدمت میں دستی پیش کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو۔ میں نے وہ پیش کی۔ آپ نے پھر فرمایا کہ مجھے دستی دو، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ایک بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم خاموش رہتے تو جب تک میں دستی مانگتا رہتا تم مجھے دستی دیتے جاتے۔

163: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دستی کا گوشت رسول اللہ ﷺ کو بہت زیادہ تو پسند نہ تھا بلکہ اس لیے کہ چونکہ کبھی کبھار گوشت آتا تھا اور یہ جلدی پک جاتا ہے۔ اس لئے آپ اسے پسند فرماتے تھے۔

164: حضرت عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین گوشت

پشت کا گوشت ہے۔

فَهُمْ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ إِنَّ أَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ.

165: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ  
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سرکہ کیا ہی خوب سالن ہے۔

165: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ  
الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي  
مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ الْإِدَامُ الْخَلُّ.

166: حضرت ام ہانیؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ  
میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا: کیا آپ کے پاس کھانے  
کو کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں سوائے خشک روٹی اور  
سرکہ کے۔ فرمایا: لے آؤ! وہ گھر سالن سے خالی نہیں جس میں  
سرکہ ہو۔

166: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ  
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِبَّاسٍ عَنْ ثَابِتِ أَبِي حَمْزَةَ  
الْثُمَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ  
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
أَعِنْدَكَ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَخَلٌّ  
فَقَالَ هَاتِي مَا أَفْقَرُ بَيْتٍ مِنْ أَدَمٍ فِيهِ الْخَلُّ.

167: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نبی کریم ﷺ سے روایت  
کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہؓ کو دوسری عورتوں  
پر وہی فضیلت ہے جو ثرید کو باقی کھانوں پر ہے۔

167: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مُرَّةَ عَنْ مَرْثَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلْتُ عَائِشَةَ عَلَى  
النِّسَاءِ كَفَضَّلْتُ الثَّرِيدَ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

168: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہؓ کو دوسری عورتوں پر اسی  
طرح فضیلت ہے جیسے ثرید کو باقی کھانوں پر۔

168: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ  
مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طَوَالَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ

مَا لِكَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

169: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِنْ ثَوْرٍ أَقِطَ ثُمَّ رَأَى أَكَلَ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأَ .

170: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ .

171: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي فَائِدُ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ جَدِّهِ سَلْمَى أَنَّ الْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ جَعْفَرٍ اتَّوْهَأَ فَقَالُوا اصْنَعِي طَعَامًا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ أَكْلَهُ فَقَالَتْ يَا بَنِي لَا نَشْتَهِيهِ الْيَوْمَ قَالَ بَلَى اصْنَعِيهِ لَنَا قَالَ فَقَامَتْ فَأَخَذَتْ شَيْئًا مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي قِدْرِ وَصَبَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتْ

169: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ نے پیڑ کا ٹکڑا تناول فرما کر وضوء کیا۔ پھر ایک دفعہ دیکھا کہ آپؐ نے بکری کا شانہ تناول فرمایا اور نماز پڑھی مگر وضوء نہیں کیا۔

170: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہؓ سے شادی پر ولیمہ کھجور اور ستو سے کیا تھا۔

171: حضرت عبید اللہ بن علیؓ اپنی دادی حضرت سلمیٰؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسنؓ بن علیؓ اور حضرت عباسؓ اور حضرت ابن جعفرؓ ان کے پاس آئے اور کہا ہمارے لیے کوئی کھانا تیار کریں جسے رسول اللہ ﷺ بہت پسند فرماتے تھے اور اچھی طرح کھاتے تھے۔ تو انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اب ہمیں وہ کھانا پسند نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ آپؐ ہمارے لیے ایسا کھانا تیار کریں۔ راوی کہتے ہیں: چنانچہ وہ اٹھیں اور کچھ بولے کر پیسے پھر اسے ہنڈیا میں ڈالا۔ اس پر تھوڑا سا زیتون کا تیل ڈالا اور کچھ مرچیں اور گرم مصالحہ پیس کر ڈالا اور ان کے سامنے

الْفُلْفُلُ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هَذَا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَسِّنُ أَكْلَهُ.

172: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً فَقَالَ كَانَهُمْ عَلِمُوا أَنَّا نَحِبُ اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ.

173: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ وَآخِبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً فَأَكَلَ مِنْهَا وَآتَتْهُ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطْبٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ لِلظُّهْرِ وَصَلَّى ثُمَّ أَنْصَرَفَ فَأَتَتْهُ بِعَلَاةٍ مِنْ غَلَّالَةِ الشَّاةِ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَتَوَضَّأَ.

174: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ غُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذَرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیش کیا۔ اور فرمایا یہ وہ کھانا ہے جو نبی ﷺ کو بہت پسند تھا اور اس کا کھانا آپ کو مرغوب تھا۔

172: حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ہم نے آپ کے لئے ایک بکری ذبح کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: گویا انہیں علم ہے کہ ہمیں گوشت پسند ہے۔ اور اس بارہ میں حدیث میں ایک پورا واقعہ بیان ہے۔

173: حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور میں آپ کے ساتھ تھا۔ پھر آپ ایک انصاری خاتون کے ہاں گئے۔ اُس نے آپ کے لئے بکری ذبح کی۔ آپ نے اُس میں سے کچھ تناول فرمایا۔ پھر اس نے طشتری میں تازہ کھجوریں پیش کیں۔ آپ نے کچھ تناول فرمائیں۔ پھر ظہر کی نماز کے لئے وضو کیا اور نماز ادا کی۔ پھر واپس تشریف لائے۔ انہوں نے بکری کا بچا ہوا گوشت پیش کیا۔ آپ نے تناول فرمایا پھر نماز عصر ادا کی اور (دوبارہ) وضو نہیں کیا۔

174: حضرت ام منذرؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہمارے گھر کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اس میں سے تناول فرمانے لگے۔ آپ کے ساتھ حضرت علیؓ بھی تناول فرمانے لگے۔ رسول اللہ ﷺ

نے حضرت علیؓ سے فرمایا: اے علیؓ! ٹھہرو۔ تم ابھی بیماری سے اُٹھے ہو۔ (تم مت کھاؤ) حضرت ام منذرؓ کہتی ہیں اس پر حضرت علیؓ بیٹھ گئے۔ اور نبی کریم ﷺ تناول فرماتے رہے۔ وہ بتاتی ہیں پھر میں نے چقدر اور جو کا کھانا آپؐ کے لئے تیار کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے علیؓ اس میں سے کھاؤ یہ تمہارے لئے زیادہ مناسب ہے۔

175: حضرت ام المومنین عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لاتے اور فرماتے کیا تمہارے پاس صبح کے کھانے کے لئے کچھ ہے؟ میں عرض کرتی نہیں تو آپؐ فرماتے: میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اسی طرح ایک روز آپؐ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں ایک تحفہ آیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا ہے؟ میں نے عرض کی جیس<sup>1</sup> ہے۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا۔ وہ کہتی ہیں پھر آپؐ نے کھانا تناول فرمایا<sup>2</sup>۔

176: حضرت عبد اللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا لیا۔ اس پر ایک کھجور رکھی پھر فرمایا: یہ اس کا سالن ہے اور تناول فرمایا۔

وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ يَأْكُلُ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقَةٌ قَالَتْ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سَلْفًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِبْ فَإِنَّ هَذَا أَوْفَقُ لَكَ.

175: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَيَقُولُ أَعِنْدُكَ عَدَاءٌ فَأَقُولُ لَا قَالَتْ فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَاتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدِيَّةً قَالَ وَمَا هِيَ؟ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ أَكَلَ.

176: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا غَمْرُ بْنُ حَفْصٍ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْأَعْوَرِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1- ایک قسم کا کھانا کھجور، گھی اور پیرو وغیرہ سے بنانا جاتا ہے۔

2- مد نظر رہے کہ یہ نقلی روزہ تھا۔

أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا  
تَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ فَآكَلْ.

7 17: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ کو بچا ہوا کھانا پسند تھا۔

177: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ  
عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
يَعْنِي مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ.

## باب: مَا جَاءَ فِي صِفَةِ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کے وقت وضوء کرنے کا ذکر

178: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَتَقَرَّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامُ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ؟ قَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوَضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ.

178: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے۔ آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کیا۔ کیا ہم آپ کے لئے وضوء کا پانی لائیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وضوء کا اس وقت حکم ہے جب میں نماز کے لئے کھڑا ہوں۔☆

179: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَائِطِ فَأَتَى بِطَعَامٍ فَقِيلَ لَهُ أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ أَصَلَّى فَأَتَوَضَّأُ.

179: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر آئے۔ آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور عرض کی گئی کہ کیا آپ وضوء فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا: نماز پڑھوں گا تو وضوء کروں گا۔

180: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوَضُوءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآخَبْتُهُ بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوَضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوَضُوءُ بَعْدَهُ.

180: حضرت سلمان (فارسیؓ) کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کے بعد وضوء کرنا (ہاتھ منہ دھونا) کھانے میں برکت کا موجب بنتا ہے۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا اور جو تورات میں پڑھا تھا آپ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھانے سے قبل اور اس کے بعد وضوء کرنا (یعنی ہاتھ منہ دھونا) کھانے میں برکت کا موجب ہے۔

☆ وضوء کا لفظ نماز کے لئے اصطلاحی وضوء پر بھی بولا جاتا ہے اور محض ہاتھ منہ دھو کر صاف کرنے پر بھی بولا جاتا ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرَغُ مِنْهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُن دعاؤں کا بیان جو آپؐ  
کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد کیا کرتے تھے۔

181: حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز ہم نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر تھے۔ آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا میں نے ایسا کھانا کبھی نہیں دیکھا کہ جب ہم نے کھانا شروع کیا اس میں اس قدر برکت ہو اور جس کے آخر میں اس قدر کم برکت ہو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوا؟ فرمایا جب ہم نے کھانا شروع کیا ہم نے بسم اللہ پڑھی تھی پھر ایک شخص آ کر بیٹھا اور کھانے میں شامل ہوا اور اُس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس لئے اس کے ساتھ شیطان کھانے لگا۔

182: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے اور کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ کہے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع میں اور آخر میں۔

183: حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ کے پاس کھانا پڑا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے! قریب

181: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ جَنْدَلٍ الْيَافِعِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَرَّبَ طَعَامٌ فَلَمْ أَرِطَعَامًا كَانَ أَعْظَمَ بَرَكَهَةً مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقْلَ بَرَكَهَةً فِي آخِرِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هَذَا؟ قَالَ إِنَّا ذَكَّرْنَا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللَّهَ تَعَالَى فَآكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ.

182: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ الْعَقِيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ.

183: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ غُرُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي

آجاؤ اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

184: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ تمام تعریفیں اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

185: حضرت ابوامامہ باہلیؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے دسترخوان اٹھا دیا جاتا تو آپؐ کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرُ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنٰى عَنْهُ رَبَّنَا۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاکیزہ حمد جس میں برکت رکھی گئی ہے۔ جسے اے ہمارے رب! نہ چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ اس سے استغناء کیا جاسکتا ہے۔

186: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے چھ صحابہؓ کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے۔ اتنے میں ایک بدو آیا اور دو لقموں میں ہی کھانا ختم کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو کھانا تم سب کے لئے کافی ہو جاتا۔

سَلَمَةً اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فَقَالَ اِدْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمَّ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔

184: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الرَّبِّيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

185: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرُ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنٰى عَنْهُ رَبَّنَا۔

186: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ ابْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فِيْ

سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَبَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ  
سَمَى لَكُمْفَاكُمْ.

187: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي  
زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ  
الْأَكْلَةَ وَيَشْرَبَ الشُّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا .

187: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ کچھ  
کھاتا یا کچھ پیتا ہے تو اس پر (خدا) کی حمد کرتا ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي قَدْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے کا ذکر

188: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَدْحَ خَشَبٍ غَلِيظًا مُضَبَّبًا بِحَدِيدٍ فَقَالَ يَا ثَابِتُ هَذَا قَدْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

188: ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ نے ہمیں لکڑی کا ایک موٹا پیالہ نکال کر دکھایا جس پر لوہے کے پترے لگے ہوئے تھے۔ جس کا دستہ لوہے کا تھا اور کہا: اے ثابت! یہ رسول اللہ ﷺ کا پیالہ ہے۔

189: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنبَأَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْقَدْحِ الشَّرَابَ كُلَّهُ الْمَاءَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ وَاللَبَنَ .

189: حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس پیالہ میں تمام مشروبات، پانی اور نبید (پھلوں کا شربت) اور شہد اور دودھ پلایا ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ فَكِهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھل (کھانے) کا بیان

- 190: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَنَاءَ بِالرُّطَبِ.
- 190: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ککڑی تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔
- 191: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبُطِيخَ بِالرُّطَبِ.
- 191: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔
- 192: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يَقُولُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ وَهْبٌ وَكَانَ صَدِيقًا لَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخَرْبِزِ وَالرُّطَبِ.
- 192: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خربوزہ اور تازہ کھجور اکٹھے (کھاتے) دیکھا ہے۔
- 193: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ الْبُطِيخَ بِالرُّطَبِ.
- 193: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرمایا۔

194: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي أَثْمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَفِي مَدْنَانَا اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ وَنَبِيَّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيَّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَذْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلَيْدٍ يَرَاهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ.

194: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب لوگ موسم کے پہلے پھل کو دیکھتے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لا کر پیش کرتے اور جب رسول اللہ ﷺ اسے لیتے تو یہ دعا کرتے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَثْمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَفِيْ مَدْنَانَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ اِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَ اِنِّىْ اَذْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے شہر میں برکت نازل کر۔ اور ہمارے صاع☆ اور مد میں بھی برکت ڈال اے اللہ! ابراہیم تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا نبی تھا۔ میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور اس نے مکہ کے لئے تیرے حضور دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے تیرے حضور ویسی ہی دعا کرتا ہوں جیسی انہوں نے تیرے حضور کے لئے کی تھی اور اتنی ہی مزید اس جیسی اور پھر جو سب سے چھوٹا بچہ دیکھتے اسے بلاتے اور وہ پھل اسے عطا فرماتے۔

195: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ

195: حضرت ربیعؓ بنت معوذہؓ بن عفراء کہتی ہیں کہ حضرت معاذؓ بن عفراء نے مجھے ایک تازہ کھجوروں کی طشتری

☆ صاع اور مد مشہور پیمانوں کے نام ہیں۔ مد، صاع سے چھوٹا ہوتا ہے۔ جو آدھ سیر سے کچھ زائد وزن کا ہوتا ہے۔ اہل جاز اور اہل عراق کے پیمانوں میں فرق تھا۔ امام شافعی کے نزدیک اہل جاز کا مد ایک رطل اور اہل عراق کا مد تہائی رطل کا تھا۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک مد دو<sup>2</sup> رطل کا تھا۔ ایک صاع میں چار مد ہوتے ہیں کہتے ہیں یہ نام اس لیے پڑا کہ ایک شخص اپنا ہاتھ پھیلا کر جتنا کھانا ہاتھوں میں تھام سکتا ہے وہ قریباً مد کے برابر بنتا ہے (نہایت)۔ منجد کے مطابق صاع دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر ہوتا ہے۔ رطل قریباً نصف سیر ہوتا ہے۔

دے کر جن پر چھوٹی چھوٹی روئیں دارکڑیاں بھی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور نبی کریم ﷺ کڑیاں پسند فرماتے تھے۔ پس میں وہ آپ کے پاس لائی اور آپ کے پاس کچھ زیور پڑا تھا جو بحرین سے بھیجا گیا تھا۔ آپ نے اس میں سے ہاتھ بھر لیا اور مجھے عطا فرمایا۔

196: حضرت رُبَيْع بنت مُعَوِّذ بن عَفْرَاء کہتی ہیں کہ میں تازہ کھجوروں کی ایک بڑی طشتری لے کر جس پر چھوٹی چھوٹی روئیں دارکڑیاں تھیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے ایک مٹھی بھر زیور یا کہا سونا مجھے عطا فرمایا۔

أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ بَعَثَنِي مُعَاذُ بَقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ وَعَلَيْهِ أَجْرٌ مِنْ قِثَاءٍ زُعْبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقِثَاءَ فَاتَيْتُهُ بِهِ وَعِنْدَهُ حُلِيَّةٌ قَدْ قُدِمَتْ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَمَلَأَ يَدَهُ مِنْهَا فَأَعْطَانِيهِ.

196: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنبَأَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ وَأَجْرٍ زُعْبٍ فَأَعْطَانِي مِلًّا كَفَّهُ حُلِيًّا أَوْ قَالَتْ ذَهَبًا.

## بَابُ فِي صِفَةِ شَرَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشروب کا بیان

- 197: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُوبُ الْبَارِدُ.
- 198: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبْنَاءُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ هُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَخَالِدُ ابْنُ الْوَلِيدِ عَلَى مَيْمُونَةَ فَجَاءَ تَنَا بِنَاءً مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى يَمِينِهِ وَخَالِدٌ عَلَى شِمَالِهِ فَقَالَ لِي: الشَّرْبَةُ لَكَ فَإِنْ شِئْتَ أَثَرْتُ بِهَا خَالِدًا فَقُلْتُ مَا كُنْتُ لِأَوْثَرُ عَلَى سُورِكَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ طَعَامًا فَلْيُقِلَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعَمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا فَلْيُقِلَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزَى مَكَانَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ غَيْرَ اللَّبَنِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَكَذَا رَوَى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ
- 197: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا سب سے پسندیدہ مشروب وہ تھا جو ٹھنڈا اور میٹھا ہو۔
- 198: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت خالد بن ولیدؓ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حضرت میمونہؓ کے گھر گئے۔ وہ ایک برتن میں ہمارے لئے دودھ لیکر آئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا۔ میں آپ کے دائیں طرف تھا اور حضرت خالد بن ولیدؓ بائیں طرف تھے۔ آپ نے مجھے فرمایا: اب پینے کا تمہارا حق ہے لیکن اگر تم چاہو تو خالدؓ کو ترجیح دے دو۔ میں نے عرض کی میں آپ کے پس خوردہ (تبرک) پر کسی اور کو ترجیح دینے والا نہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو چاہیے کہ وہ یہ دعا کرے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهَا۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت نازل فرما اور اس سے بہتر ہمیں کھلا۔ اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دعا کرے: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت رکھ دے اور ہمیں یہ اور زیادہ دے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: دودھ کے سوا اور کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے۔

عَنْ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ  
وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
وَهَكَذَا رَوَى يُونُسُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا قَالَ  
أَبُو عَيْسَى وَإِنَّمَا اسْنَدُهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ مِنْ بَيْنِ  
النَّاسِ وَمِثْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ خَالَةُ خَالِدِ بْنِ  
الْوَلِيدِ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَخَالَةُ يَزِيدَ بْنِ  
الْأَصَمِّ وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِي رِوَايَةِ هَذَا  
الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ فَرَوَى  
بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي  
حَرْمَلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ  
عَنْ عَلِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ وَالصَّحِيحُ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ شَرْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے طریق کا بیان

- 199: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ  
أَبْنَانَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ وَمُعِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ.
- 199: حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے زمزم سے پانی پیا اور آپؐ کھڑے تھے۔
- 200: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا.
- 200: عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر اور بیٹھے ہوئے بھی پانی پیتے دیکھا ہے۔
- 201: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.
- 201: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو زمزم کا پانی پلایا۔ آپؐ نے کھڑے کھڑے پانی پیا۔
- 202: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ  
الْفُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ  
مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ بِكُوْزٍ  
مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ  
يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ
- 202: نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے پاس ایک پانی کا کوزہ لایا گیا۔ آپؓ (کوفہ کی مسجد کے) کھلمیدان ☆ میں تھے۔ آپؓ نے اس میں سے ایک چلو پانی لے کر اپنے ہاتھ دھوئے اور کھلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور دونوں بازو اور سر پر ہاتھ پھیرا۔ پھر پانی پیا جب کہ آپؓ کھڑے تھے پھر فرمایا: یہ اس شخص کا وضوء ہے جو بے وضوء نہ

☆ الرَّحْبَةُ : رجبہ کھلی جگہ کہتے ہیں۔ (صحاح) کوفہ کی مسجد میں کھلی جگہ تھی۔ حضرت علیؓ وہاں بیٹھا کرتے اور وعظ و نصیحت فرماتے۔

وَذَرَاغِيهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَضُوءٌ مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ.

203: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا إِذَا شَرِبَ وَيَقُولُ هُوَ أَمْرًا وَأَرْوَى.

204: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ أَنَّبَانَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ رَشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ.

205: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قَرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ إِلَى فِيهَا فَقَطَعْتُهُ.

206: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُهَدَّبِيُّ حَدَّثَنَا غَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَرَعَمَ أَنَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا.

ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

203: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پانی پیتے ہوئے تین بار سانس لیا کرتے تھے۔ اور فرماتے کہ ایسا کرنا زیادہ خوشگوار اور پیاس بجھانے والا ہے۔

204: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ پانی پیتے تو دو بار سانس لیتے۔

205: حضرت کبشہؓ کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر لٹکے ہوئے مشکیزے کے منہ سے پانی پیا۔ میں نے اس (مشکیزے) کے منہ کے پاس جا کر اس کو کاٹ لیا۔ (کیونکہ اس پر رسول اللہ ﷺ کے مبارک ہونٹ لگے تھے اس لئے بطور تبرک کاٹ کر محفوظ کر لیا)

206: حضرت انس بن مالکؓ برتن سے پانی پیتے ہوئے تین بار سانس لیتے تھے اور حضرت انسؓ سمجھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی برتن سے (پانی پیتے ہوئے) تین بار سانس لیتے تھے۔

207: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ابْنَةِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَ قَرِيبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْ فَمِ الْقَرِيبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَأْسِ الْقَرِيبَةِ فَقَطَعَتْهَا.

208: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُورِيُّ أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْدَةُ بْنُ نَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَالَ أَبُو عَيْسَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ عُيَيْدَةُ بْنُ نَائِلٍ.

207: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت ام سلیمؓ کے گھر تشریف لائے۔ وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا تو آپؐ نے کھڑے کھڑے اس مشکیزہ کے منہ سے پانی پیا۔ حضرت ام سلیمؓ اٹھ کر گئیں اور مشکیزہ کے منہ کو کتر لیا۔

208: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کھڑے کھڑے پانی نوش فرمایا کرتے تھے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعَطُّرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگانے کا ذکر

- 209: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أُنْبَأْنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا.
- 209: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عطر کی ڈبیہ (گھی) تھی جس میں سے آپؐ خوشبو لگایا کرتے تھے۔
- 210: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَقَالَ أَنَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ.
- 210: ثمامہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ خوشبو کو رد نہیں فرماتے تھے اور حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خوشبو (کا تحفہ) رد نہیں فرماتے تھے۔
- 211: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا تَرُدُّ الْوَسَائِدَ وَالذُّهْنُ وَالطِّيبُ وَاللَّيْنُ.
- 211: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں رد نہیں کی جاتیں تیکے اور چکنائی یعنی خوشبو اور دودھ۔
- 212: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ
- 212: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو زیادہ ہو اور اس کا رنگ ہلکا ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ زیادہ ہو اور اس کی خوشبو ہلکی ہو۔

☆ سَكَّةٌ: سِلّہ خوشبو کی ایک مشہور قسم کو بھی کہتے ہیں۔ (نہایہ)

الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ  
مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ  
أَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ  
أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ.

213: حضرت ابو عثمانؓ نے ہندی سے روایت ہے انہوں نے  
کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو  
پھول (تختہ) دیا جائے تو وہ اسے رد نہ کرے کیونکہ وہ  
جنت سے آیا ہے۔

213: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ وَعَمْرُو بْنُ  
عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ  
الصَّوَّافِ عَنْ حَنَانٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ الرِّيحَانِ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنَ  
الْجَنَّةِ. قَالَ أَبُو عِيسَى لَا نَعْرِفُ لِحَنَانَ غَيْرَ  
هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ  
فِي كِتَابِ الْجَرَحِ وَالتَّعْدِيلِ حَنَانُ الْأَسَدِيِّ مِنْ  
بَنِي أَسَدِ بْنِ شَرِيكٍ وَهُوَ صَاحِبُ الرَّقِيقِ عَمَّ  
وَالِدِ مُسَدَّدٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ  
وَرَوَى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافِ  
سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ ذَلِكَ .

214: حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر  
بن خطابؓ کے سامنے پیش کیا گیا ☆ حضرت جریرؓ نے اپنی  
اوپر کی چادر اتار دی اور ازار میں ہی چل کر دکھایا تو آپؐ نے

214: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ  
ابْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَيَّانٍ عَنْ  
قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

☆ حضرت عمرؓ جنگ میں شرکت کرنے والے مجاہدوں کا معائنہ فرماتے تھے۔ کسی ایسے ہی معائنہ کے موقع پر حضرت جریرؓ بھی پیش  
ہوئے تھے۔

عُرِضْتُ بَيْنَ يَدَيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَلْقَى جَرِيرٌ  
 رِدَاءَهُ وَمَشَى فِي إِزَارٍ فَقَالَ لَهُ خُذْ رِدَاءَكَ فَقَالَ  
 عُمَرُ لِلْقَوْمِ مَا رَأَيْتُمْ رَجُلًا أَحْسَنَ صُورَةً مِنْ  
 جَرِيرٍ إِلَّا مَا بَلَّغْنَا مِنْ صُورَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ .

کہا: اپنی چادر لے لو، پھر حضرت عمرؓ نے لوگوں سے فرمایا: میں  
 نے جریرؓ سے زیادہ خوبصورت کوئی شخص نہیں دیکھا سوائے  
 حضرت یوسف علیہ السلام کے کہ جن کی صورت کے متعلق  
 ہمیں خبر پہنچی ہے۔

## باب: کَيْفَ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو کا انداز

- 215: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هَذَا وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَ فَصْلِ يَحْفَظُهُ مَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ.
- 215: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی بات نہیں کرتے تھے۔ بلکہ آپؐ ایسا کلام فرماتے جو واضح اور (ہر لفظ) الگ الگ ہوتا کہ آپؐ کے پاس بیٹھے والا اسے یاد کر سکتا تھا۔
- 216: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ سَلَّمَ بْنُ قَتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيدُ الْكَلِمَةَ ثَلَاثًا لِنَعْقَلُ عَنْهُ.
- 216: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک بات کو تین دفعہ دہراتے تاکہ آپؐ کی بات اچھی طرح سمجھی جاسکے۔
- 217: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُجْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجَ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَآبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَالَي هَنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصَافًا قُلْتُ صِفْ لِي مَنْطِقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْأَحْزَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهُ رَاحَةٌ طَوِيلُ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ يَفْتَتِحُ
- 217: حضرت حسن بن علیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی حالہؓ سے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے انداز گفتگو کے متعلق بتائیں اور وہ حضور ﷺ کے اوصاف بیان کرنے میں بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے بتایا رسول اللہ ﷺ پر مسلسل غم آتے اور آپؐ ہمیشہ غور و فکر کرنے والے تھے۔ آپؐ کو آرام کا موقع کم ہی ملتا تھا۔ اکثر خاموش رہتے۔ بغیر ضرورت کے بات نہ کرتے۔ آپؐ اللہ کے نام سے کلام شروع کرتے اور (اللہ کے نام پر ہی) اختتام فرماتے۔ آپؐ ایسا کلام فرماتے جو وسیع مطالب و معانی پر

الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِاسْمِ اللَّهِ وَيَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ  
الْكَلِمِ كَلَامُهُ فَضْلٌ لَا فُضُولَ وَلَا تَفْصِيرَ  
لَيْسَ بِالْجَافِي وَلَا الْمَهِينِ يُعْظِمُ النِّعْمَةَ وَإِنْ  
دَقَّتْ لَا يَذُمُّ مِنْهَا شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَذُمُّ  
ذَوَاقًا وَلَا يَمْدَحُهُ وَلَا تُغَضِبُهُ الدُّنْيَا وَلَا مَا كَانَ  
لَهَا فَإِذَا تُعْذِي الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ لِعُصْبِهِ شَيْءٌ حَتَّى  
يَنْتَصِرَ لَهُ لَا يَغْضِبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا إِذَا  
أَشَارَ أَشَارَ بِكَفِّهِ كُلِّهَا وَإِذَا تَعَجَّبَ قَلْبُهَا وَإِذَا  
تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ بِرَاحَتِهِ الْيُمْنَى  
بَطْنِ إِبْهَامِهِ الْيُسْرَى وَإِذَا غَضِبَ أَعْرَضَ  
وَأَشَاحَ وَإِذَا فَرَحَ غَضَّ طَرْفَهُ وَ"كَانَ الْجَدْرُ  
تَلَا حَكَّ وَجْهَهُ" <sup>☆</sup> جُلُّ ضَحْكِهِ التَّبَسُّمُ يَقْتَرُ  
عَنْ مِثْلِ حَبِّ الْفَمَامِ.

مشتمل ہوتا۔ آپ کے کلام کے الفاظ علیحدہ علیحدہ اور واضح  
ہوتے۔ اس میں کوئی زائد بات نہ ہوتی اور نہ ہی اس میں کوئی  
کمی ہوتی تھی۔ نہ تو آپ سخت مزاج تھے نہ ہی کمزور اور بے  
حیثیت۔ آپ ہر نعمت کی تعظیم فرماتے خواہ چھوٹی ہی کیوں نہ  
ہو۔ کسی نعمت کی ذرا بھی مذمت نہ کرتے۔ ہاں کھانے پینے کی  
چیزوں کی نہ مذمت کرتے نہ تعریفیں کرتے۔ نہ دنیا آپ کو  
غصہ دلاتی نہ ہی جو اس سے متعلق ہے۔ لیکن اگر کوئی حق سے  
تجاوز کیا جاتا یا حق غصب کر لیا جاتا تو پھر آپ کے جلال کے  
سامنے کوئی چیز نہ ٹھہر سکتی تھی جب تک آپ اس کی دادرسی نہ  
کروا دیتے۔ اپنی ذات کے لئے کبھی غصے نہ ہوتے اور نہ اُس  
کے لئے بدلہ لیتے۔ جب آپ اشارہ کرتے تو پورے ہاتھ  
سے کرتے۔ جب آپ تعجب کا اظہار کرتے تو ہاتھ اُٹا دیتے  
اور جب آپ بات کرتے تو ہاتھ کو اس کے مطابق حرکت  
دیتے اور دائیں ہتھیلی کو بائیں انگوٹھے کے اندرونی حصہ پر  
لگاتے۔ جب آپ ناراض ہوتے تو اعراض کرتے اور  
نا پسندیدگی کا اظہار فرماتے۔ جب خوش ہوتے تو آنکھیں  
نچی کر لیتے "گویا دیواریں آپ کے سامنے آگئی ہیں۔"  
آپ کی زیادہ سے زیادہ ہنسی تبسم کی حد تک ہوتی (یعنی زور کا  
قہقہہ نہ لگاتے) آپ کے دندان مبارک ایسے لگتے جیسے  
بادل سے گرنے والے او لے ہوتے ہیں۔

☆ مترجمین کی رائے میں شاید اس کا ترجمہ یہ کیا جاسکتا ہے کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک سے دیواریں روشن ہو جاتی تھیں۔ اللہ اعلم  
بالصواب۔ اس فقرہ کے ترجمہ کے بارہ میں مختلف نسخوں میں اشتباہ پایا جاتا ہے اور بیروت کے نسخہ میں یہ فقرہ موجود ہی نہیں ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي ضَحْكِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنسنے کا بیان

- 218: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ ابْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَأَقَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا فَكُنْتُ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلٍ .
- 218: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی پنڈلیاں کسی قدر دہلی تھیں۔ آپؐ کا ہنسنا تبسم ہی تھا۔ جب میں آپؐ کی طرف دیکھتا تھا تو کہتا آپؐ سرمہ لگائے ہوئے ہیں حالانکہ آپؐ نے سرمہ نہیں لگایا ہوتا تھا۔
- 219: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
- 219: حضرت عبداللہ بن حارثؓ بن جزءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کسی کو نہیں دیکھا۔
- 220: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحَانِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا كَانَ ضَحْكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَبَسُّمًا . قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ .
- 220: حضرت عبداللہ بن حارثؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ہنسنا صرف تبسم ہی ہوتا تھا۔
- 221: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ أَبَانًا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
- 221: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اُس شخص کو خوب جانتا ہوں جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔ اور اُس شخص کو بھی جو

سب سے آخر میں آگ سے باہر آئے گا۔ قیامت کے روز اس شخص کو لایا جائے گا کہا جائے گا کہ اُس کے چھوٹے گناہ اس کے سامنے پیش کرو اور اس کے بڑے گناہ اس سے مخفی رکھے جائیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا تمہیں فلاں فلاں اور فلاں دن یاد ہے۔ وہ اقرار کرے گا اور انکار نہ کرے گا اور وہ اپنے بڑے بڑے گناہوں سے ڈر رہا ہوگا پھر کہا جائے گا کہ اُسے ہر گناہ کے بدلے جو اُس نے کیا ایک نیکی اُسے دے دو تو وہ شخص کہے گا میرے اور بھی گناہ ہیں جو مجھے یہاں نظر نہیں آرہے۔ حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ہنسنے لگے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ اغْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوبِهِ وَيُخَبَّأُ عَنْهُ كِبَارُهَا فَيُقَالُ لَهُ عَلِمْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَهُوَ مُفِرٌّ لَا يُبْكِرُ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِهَا فَيُقَالُ اَعْطُوهُ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا حَسَنَةً فَيَقُولُ إِنَّ لِي ذُنُوبًا مَا أَرَاهَا هَهُنَا قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

222: حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا مجھے کبھی رسول اللہ ﷺ نے (ملاقات سے) نہیں روکا اور ہمیشہ مجھے دیکھ کر خوشی کا اظہار فرماتے۔

222: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ اسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ إِلَّا ضَحِكَ.

223: حضرت جریر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا مجھے کبھی رسول اللہ ﷺ نے (ملاقات سے) نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تبسم فرماتے۔

223: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ اسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ إِلَّا تَبَسَّمَ.

☆ قَالَ وَجْهَ فِيهِ أَنْ يُرَادَ مَبَالِغَةً مِنْهُ فِي ضَحْكِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُرَادَ ظُهُورُ نَوَاجِذِهِ مِنَ الضَّحْكِ (جمع الوسائل في شرح الشمائل جلد 2 صفحہ 21) اور اس بیان کا مقصد آپ کے ہنسنے میں مبالغہ کا ذکر کرنا ہے نہ کہ ہنسنے کی وجہ سے داڑھوں کے نظر آنے کا ذکر۔

224: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اُسے خوب جانتا ہوں جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا وہ شخص دوزخ سے گھسٹتا ہوا نکلے گا اُسے کہا جائے گا کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا۔ فرمایا وہ جائے گا کہ جنت میں داخل ہو تو وہ دیکھے گا کہ لوگوں نے تمام جگہیں لے لی ہوئی ہیں۔ تو وہ لوٹ آئے گا اور کہے گا اے میرے رب! لوگوں نے تمام جگہیں لے لی ہیں۔ پھر اسے کہا جائے گا کہ تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو تھا؟ وہ کہے گا ہاں۔ پھر اسے کہا جائے گا خواہش کر۔ تو وہ خواہش کرے گا پھر اُسے کہا جائے گا جو تو نے خواہش کی وہ تجھے دی جاتی ہے اور اس کے علاوہ دنیا سے دس گنا دیا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اس پر وہ کہے گا کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے اور تو بادشاہ ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ ہنسنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں نظر آنے لگیں (مراد یہ ہے کہ خوب کھل کر ہنسے)۔

225: علی بن ربیعہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے پاس ایک جانور لایا گیا تاکہ آپؐ اُس پر سوار ہوں جب آپؐ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ پڑھی جب اس کی پشت پر اچھی طرح بیٹھ چکے تو الحمد للہ کہا پھر کہا: سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ: پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مخر کیا اور ہم اسے زیر نگین کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ☆

224: حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السُّلَمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا عَرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا رَجُلٌ يُخْرَجُ مِنْهَا رَحْفًا فَيَقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ قَدْ أَخَذَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ فَيَقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقَالُ لَهُ تَمَنَّ قَالَ فَيَتَمَنَّى فَيَقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ الَّذِي تَمَنَيْتَ وَعَشْرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّىٰ بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

225: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَىٰ بِدَابَّةٍ لَّيْرَ كَبْهًا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَىٰ عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ ﴿سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَاللَّهُ أَكْبَرُ

ثَلَاثًا سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي  
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ  
فَقُلْتُ لَهُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا أَمِيرَ  
الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ  
فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ رَبِّ  
اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ أَحَدٌ  
غَيْرِي.

پھر تین دفعہ الحمد للہ اور تین بار اللہ اکبر، اور سُبْحَانَكَ إِنِّي  
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا  
أَنْتَ کہا۔ تو پاک ہے یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس تو  
مجھے بخش دے کیونکہ بات یہ ہے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں  
کو بخشنے والا نہیں پھر آپؐ ہنسنے لگے۔ (ابن ربیعہ کہتے ہیں)  
میں نے کہا اے امیر المؤمنین! آپ کس بات پر ہنس رہے  
ہیں؟ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح  
کرتے دیکھا تھا جس طرح میں نے کیا پھر آپؐ ہنسے تھے  
تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے  
ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یقیناً تیرا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا  
ہے جب وہ کہتا ہے اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے  
اور وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

226: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَامِرِ بْنِ  
سَعْدٍ قَالَ قَالَ سَعْدٌ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى بَدَتْ  
نَوَاجِذُهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ؟ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مَعَهُ  
تُرْسٌ وَكَانَ سَعْدٌ رَامِيًا وَكَانَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا  
بِالتُّرْسِ يُعْطِي جَبْهَتَهُ فَنَزَعَ لَهُ سَعْدٌ بَسْهُمْ  
فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ رَمَاهُ فَلَمْ يُخْطِ هَذِهِ مِنْهُ يَعْني  
جَبْهَتَهُ وَانْقَلَبَ وَشَالَ بِرِجْلِهِ فَضَحِكَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

226: عامر بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت سعدؓ نے بیان کیا وہ  
کہتے ہیں کہ میں نے جنگ خندق کے دن نبی کریم ﷺ کو ہنستے  
ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔  
عامر کہتے ہیں: میں نے حضرت سعدؓ سے پوچھا (حضور ﷺ  
کا یہ ہنسنا) کیسے ہوا؟ انہوں نے کہا: ایک شخص کے پاس  
ڈھال تھی اور حضرت سعدؓ اچھے تیر انداز تھے۔ وہ شخص  
ڈھال کو ادھر ادھر کر لیتا اور اپنی پیشانی کو ڈھانپ لیتا۔ پس  
حضرت سعدؓ نے اُس کے لئے ایک تیر (کمان میں ڈال  
کر) کھینچا جو نبی اُس نے اپنا سراونچا کیا انہوں نے تیر چلا  
دیا اور وہ نشانہ پر بیٹھا یعنی اس کی پیشانی پر اور وہ پلٹ کر گر

بَدَثَ نَوَاجِذُهُ قَالَ قُلْتُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ  
 گيا اور اس کی ٹانگیں اوپر اٹھ گئیں۔ نبی ﷺ اس پر ہنسنے  
 لگے یہاں تک کہ آپؐ کی داڑھیں تک نظر آنے لگیں۔ راوی  
 محمد نے کہا میں نے پوچھا: آپؐ کس بات پر ہنسے تھے؟ تو  
 انہوں (عامر) نے کہا: اُس پر جو حضرت سعدؓ نے اس آدمی  
 سے کیا ☆۔

☆ گو یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کا اظہار حضرت سعدؓ کی حکمت اور بصیرت پر تھا نہ کہ اس شخص کے گرنے پر۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ مِزَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزاح کا بیان

227: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ بَعْنَى يُمَارِ حَهُ.

227: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: اے دوکانوں والے! محمود کہتے ہیں کہ ابواسامہ نے کہا کہ آپؐ اس سے یہ مزاح فرما رہے تھے۔

228: حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخَالِطَنَا حَتَّى يَقُولَ لَا خَ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ أَبُو عِيْسَى وَفَقَهُ هَذَا الْحَدِيثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَارِخُ وَفِيهِ إِنَّهُ كُنِيَ غُلَامًا صَغِيرًا فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ وَفِيهِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ أَنْ يُعْطَى الصَّبِيُّ الطَّيْرَ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّمَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ لِأَنَّهُ كَانَ لَهُ نُّغَيْرٌ فَيَلْعَبُ بِهِ فَمَاتَ فَحَزَنَ الْعُلَامُ عَلَيْهِ فَمَارَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ.

228: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ ہم سے خوب گھل مل جایا کرتے تھے حتیٰ کہ آپؐ میرے چھوٹے بھائی کو کبھی فرماتے: اے ابو عمیر! تیرے غیر (سرخ چڑیا) نے کیا کیا؟ ابوعیسیٰ (امام ترمذی) کہتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ مزاح بھی فرمایا کرتے تھے اور یہ بھی کہ آپؐ نے ایک چھوٹے بچے کی کنیت رکھی۔ اور اسے کہا اے ابو عمیر! اور اس سے یہ بات بھی نکلتی ہے کہ بچے کو پرندہ دینے میں کوئی حرج نہیں جس سے وہ کھیلے۔ ابو عمیر نے ایک پرندہ غیر پال رکھا تھا وہ مر گیا وہ اداس بیٹھا تھا۔ اس پر نبی ﷺ نے اُس سے مزاح کرتے ہوئے یہ فرمایا کہ اے ابو عمیر! غیر نے کیا کیا!

229: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَنبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ

229: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپؐ بھی مزاح کر لیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: میں سچ کے سوا کچھ نہیں کہتا۔

الْمَقْبَرِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْعَانَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا.

230: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي حَامِلُكَ عَلَى وَلَدٍ نَاقَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ إِلَّا الْتَوُفَّ.

231: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا وَكَانَ يُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجْهَرُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتَنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ وَاخْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يَبْصُرُهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا؟ أَرْسَلَنِي فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُوا مَا أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ

230: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سواری مانگی تو آپؐ نے فرمایا: میں سواری کے لئے تجھے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ اس پر اُس نے کہا یا رسول اللہ! میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اونٹ، اونٹنوں ہی کے بچے نہیں ہوتے؟

231: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بادیہ نشین شخص جس کا نام زاہر تھا۔ وہ حضور ﷺ کے لئے صحراء سے تھے لایا کرتا تھا جب وہ واپس جانے کا ارادہ کرتا تو حضور ﷺ اس کے لئے (کچھ) سامان تیار کرواتے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زاہر ہمارا بدوی دوست ہے اور ہم اس کے شہری دوست ہیں اور رسول اللہ ﷺ اُس سے محبت کرتے تھے اور وہ معمولی شکل و صورت آدمی تھے۔ ایک دن نبی کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے جب کہ وہ اپنا سامان بیچ رہا تھا اور آپؐ نے پیچھے سے آکر اس کی کمر میں اپنے بازو ڈال دیئے اور وہ آپؐ کو دیکھ نہ سکتا تھا۔ اُس نے کہا یہ کون ہے؟ مجھے جھوڑ دو۔ پھر جب اس نے توجہ کی تو نبی کریم ﷺ کو پہچان لیا۔ جب وہ آپؐ کو پہچان گیا تو اپنی پشت کو نبی ﷺ کے سینہ مبارک پر خوب خوب چمٹانے لگا پھر نبی ﷺ فرمانے لگے اس غلام کو کون خریدے گا؟ اُس

نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم اس طرح تو آپ مجھے بہت کم قیمت پائیں گے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن اللہ کے ہاں تو کم قیمت نہیں ہے یا یہ فرمایا اللہ کے نزدیک تو بیش قیمت ہے۔

232: حضرت حسنؓ کہتے ہیں کہ ایک بوڑھی عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور اُس نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے جنت میں داخل کرے۔ آپؐ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! جنت میں تو کوئی بوڑھی عورت نہیں جائے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ روتی ہوئی واپس ہوئی اس پر آپؐ نے فرمایا اُسے بتا دو کہ وہ بوڑھی ہونے کی حالت میں جنت میں داخل نہ ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنِشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا۔☆  
ترجمہ: یقیناً ہم نے ان (کے ازواج) کو نہایت اعلیٰ طریق پر پیدا کیا۔ پس ہم نے انہیں کنواری بنایا۔

فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا وَاللَّهِ تَجِدْنِي كَاسِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتُ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ أَنْتَ عِنْدَ اللَّهِ غَالٍ.

232: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَتَتْ عَجُوزٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ. فَقَالَ يَا أُمُّ فَلَانٍ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا عَجُوزٌ قَالَ فَوَلَّتْ تَبْكِي فَقَالَ أَخْبِرُوهَا أَنَّهَا لَا تَدْخُلُهَا وَهِيَ عَجُوزٌ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿إِنَّا أَنْشَأْنَا هُنَّ إِنِشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا﴾

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّعْرِ

اشعار کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

233: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ بِشَيْءٍ مِّنَ الشَّعْرِ قَالَتْ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِشَعْرَيْنِ رَوَاحَةٍ وَيَتَمَثَّلُ بِقَوْلِهِ وَيَقُولُ وَيَاتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدْ تِيرَءِ بِأَسْ وَهْ شَخْصٌ خَبْرِيں لاتا ہے جسے تو نے کوئی زادراہ نہیں دیا ہوتا۔

233: شریح سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ سے کہا گیا کیا نبی کریم ﷺ کبھی کوئی شعر بطور مثال پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا حضور ﷺ عبد اللہ بن رواحہؓ کے شعر پڑھا کرتے تھے اور یہ بھی پڑھتے تھے۔

234: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةٌ لَبِيدٍ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدُ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ .

234: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہے وہ لبید کی یہ بات ہے:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے (اور آپؐ نے فرمایا) قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت اسلام لے آتا۔

235: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَثْنَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ أَصَابَ حَجْرٌ أَصْبَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمِيَتْ فَقَالَ

تُو تو محض ایک انگلی ہے تجھ سے خون بہہ رہا ہے جو تجھے تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے رستے میں ہے

هَلْ أَنْتَ إِلَّا أَصْبَعُ دَمِيَتْ

وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيَتْ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
نَحْوَهُ.

236: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو اسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ لَهُ  
رَجُلٌ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا أَبَا عَمَّارَةَ؟ فَقَالَ لَا مَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى  
سَرَعَانَ النَّاسِ تَلَفْتُهُمْ هَوَازِنَ بِالْبَلْبَلِ وَرَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ وَأَبُو سُفْيَانَ  
بُنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا  
وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

237: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا  
ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ  
يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ  
الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ  
ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ  
وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

236: حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے  
کہا کہ ایک شخص نے ان سے کہا اے ابوعمارہ! (یہ ان کی  
کنیت تھی) کیا تم رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر (جنگ حنین کے  
دن) بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم  
رسول اللہ ﷺ ہر گز پیچھے نہیں ہٹے بلکہ جلد باز لوگ جب  
کہ اُن پر ہوازن نے تیر برسائے واپس پلٹ گئے اور  
رسول اللہ ﷺ اپنی نچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارثؓ  
بن عبدالمطلب اس نچر کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور  
رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے۔

میں نبی ہوں یہ ہرگز جھوٹ نہیں

میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں

237: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ عمرۃ القضاء کے  
موقعہ پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے آگے  
ابن رواحہؓ چل رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

”اے کفار کے بیٹو! آپ کا رستہ چھوڑ دو ورنہ آج

ہم تمہیں خدا کے کلام کے اترنے کی بناء پر ایسی مارماریں

گے جو کھوپڑی کو اس کی جگہ سے جدا کر دے گی اور ایک

دوست کو اس کا دوست بھلا دے گی۔“

اس پر حضرت عمرؓ نے نہیں کہا: اے ابن رواحہ! رسول اللہ ﷺ  
کے سامنے اور اللہ کے حرم میں تم شعر کہہ رہے ہو؟ اس پر

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيَّ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ  
اللَّهِ تَقُولُ شِعْرًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَلَّ عَنْهُ يَا عُمَرُ فَلَهَايَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مَنْ  
نَضَحَ النَّبَلِ .

238: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ  
عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ  
قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ  
مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَتَنَا شِدُونِ الشَّعْرِ  
وَيَتَذَكَّرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ  
سَاكِتٌ وَرَبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ .

239: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ  
عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
أَشْعُرُ كَلِمَةً تَكَلَّمْتُ بِهَا الْأَعْرَبُ كَلِمَةً لَبِيدٌ  
أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

240: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ  
ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
الطَّائِفِيِّ عَنْ عُمَرَوِ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
كُنْتُ رَدَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمِّيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ  
شَيْءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ هِيَ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ  
هِيَ ثُمَّ فَقَالَ هِيَ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ ان  
پر تیر پھینکنے سے زیادہ تیز اثر کرتے ہیں۔

238: حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے انہوں نے  
کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں سومرتبہ سے زیادہ  
بیٹھا ہوں۔ آپ کے صحابہ اشعار پڑھتے تھے اور زمانہ  
جاہلیت کی باتیں بیان کرتے اور حضور ﷺ خاموش رہتے  
اور بسا اوقات ان کے ساتھ مسکرا دیتے۔

239: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ  
نے فرمایا: سب سے اچھا شعر جو کسی عرب نے کہا وہ لبید کا یہ  
کلمہ ہے۔

”غور سے سنو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے“

240: عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ  
میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا تو آپ نے فرمایا: کیا  
امیہ بن صلت کے شعروں میں سے تمہیں کچھ یاد ہے؟ میں  
نے عرض کی جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: سناؤ میں نے ایک شعر  
سنایا۔ آپ نے فرمایا اور سناؤ۔ پھر فرمایا اور سناؤ یہاں تک کہ  
میں نے آپ کو امیہ بن ابی الصلت کے ایک سو شعر سنائے۔  
میں جب بھی کوئی شعر سناتا نبی کریم ﷺ مجھے فرماتے اور

سناؤ یہاں تک کہ میں نے سو شعر سنائے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا قریب تھا کہ وہ اسلام لے آتا۔

فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ قَوْلِ أُمِّيَّةَ بْنِ أَبِي  
الْصَّلْتِ كُلَّمَا أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ حَتَّى فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةً يَعْنِي  
بَيْتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَادَ  
لِيُسَلِّمَ.

241: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ حسان بن ثابتؓ کے لئے مسجد میں منبر رکھواتے جس پر وہ کھڑے ہو کر اللہ کے رسول ﷺ کی عظمت کا بیان کرتے یا یہ کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مدافعت میں شعر کہتے اور رسول اللہ ﷺ فرماتے: اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ حسان کی تائید فرماتا ہے اس میں جو وہ اللہ کے رسول ﷺ کی اشعار کے ذریعہ مدافعت کرتا ہے یا آپ کی عظمت بیان کرتا ہے۔

241: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ  
وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانِ بْنِ  
ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا  
يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَوْ قَالَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَيَقُولُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ  
بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا يُنَافِحُ أَوْ يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو باتیں کرنے کا بیان

242: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَاحٍ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نِسَاءً هُ حَدِيثًا فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ كَأَنَّ الْحَدِيثَ حَدِيثُ خُرَافَةٍ فَقَالَ اتَذَرُونَ مَا خُرَافَةٌ؟ إِنَّ خُرَافَةً كَانَ رَجُلًا مِنْ عُدْرَةِ أَسْرَتِهِ الْجَنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَتْ فِيهِمْ دَهْرًا ثُمَّ رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ وَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِبِ فَقَالَ النَّاسُ: حَدِيثُ خُرَافَةٍ.

242: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو ایک بات سنائی تو ان میں سے ایک بیوی نے کہا: یہ تو گویا خرافہ جیسی کہانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتی ہو کہ خرافہ کون تھا؟ خرافہ بنو عدرہ کا ایک شخص تھا۔ زمانہ جاہلیت میں اسے جن قید کر کے لے گئے۔ وہ ایک عرصہ تک ان میں رہا۔ پھر انہوں نے اسے انسانوں کی طرف واپس لوٹا دیا اس نے جنوں میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ لوگوں کو سنایا کرتا تھا تو لوگ کہنے لگے یہ تو خرافہ کی کہانی ہے۔

## حَدِيثُ اُمِّ زَرْعٍ

ام زرع کا قصہ

243: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ (ایک مرتبہ)

گیارہ عورتیں بیٹھیں۔ انہوں نے باہم عہد و پیمان کیا کہ وہ اپنے خاوندوں کے حالات میں سے کچھ نہ چھپائیں گی۔

پہلی نے کہا میرا خاوند تولاغراونٹ کا گوشت ہے جو دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر ہونہ وہ (پہاڑ) ہموار ہے کہ اس پر چڑھا جائے اور نہ وہ گوشت موٹا ہے جسے لایا جائے۔

دوسری نے کہا میں اپنے خاوند کی خبر نہیں پھیلاؤں گی۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں اس کا ذکر کروں تو (اُس کے عیوب کے) ذکر سے باز نہ رہ سکوں گی ذکر کروں تو اس کے ظاہری و باطنی سب عیوب بیان کر دوں گی۔

تیسری نے کہا میرا خاوند غیر معمولی طور پر لمبا ہے اگر میں (اس کے خلاف) بولوں تو مجھے طلاق ہو جائے اور اگر چپ رہوں تو یوں ہی لگتی رہوں۔

چوتھی نے کہا میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا نہ اس سے کوئی خوف ہے نہ اکتاہٹ۔

پانچویں نے کہا میرا خاوند گھر داخل ہو تو چیتا ہے باہر نکلے تو شیر ہے اور جو دیکھتا ہے اس کے بارہ میں پوچھ گچھ نہیں کرتا۔

243: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيْسَى

ابْنُ يُونُسَ بْنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسْتُ  
إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقدْنَ أَنْ لَا  
يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَرْوَاجِهِنَّ شَيْئًا

فَقَالَتِ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمٌ جَمَلٍ عَثَّ عَلَى  
رَأْسِ جَبَلٍ وَغَيْرِ لَاسَهْلٍ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِيْنٌ  
فَيُنْقَلُ

قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبْتُ خَبْرَهُ إِنِّي أَخَافُ  
أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرُهُ أَذْكُرُ عُجْرَهُ وَبُجْرَهُ.

قَالَتِ الثَّلَاثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَقُ إِنْ أَنْطَقُ أُطْلَقُ  
وَإِنْ أَسْكُتُ أُعْلَقُ

قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلِيلُ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا  
قَرٌّ وَلَا مَخَافَةٌ وَلَا سَأَمَةٌ

قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهَدْ إِنْ خَرَجَ  
أَسَدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهْدُ

چھٹی نے کہا میرا خاوند کھانے لگے تو سب کچھ سمیٹ جائے اور اگر پینے لگے تو سب کچھ چڑھا جائے اور اگر سوئے تو الگ کپڑے میں لپٹ جاتا ہے ہاتھ بھی نہیں بڑھاتا تا وہ میرے ہم و غم کو جانے۔

ساتویں نے کہا میرا خاوند نامرد یا (کہا) بھٹکا ہوا ہے، احمق ہے۔ ہر قسم کی مرض کا مارا ہوا ہے اور (اخلاق ایسے ہیں کہ کبھی) تیرا سر پھوڑے یا ہاتھ پاؤں توڑے یا دونوں کام کرے۔

آٹھویں نے کہا: میرا خاوند چھوڑ تو خرگوش کی طرح (نرم) اور (اس کی) خوشبو زعفران کی خوشبو۔

نویں نے کہا میرا خاوند بلند عمارت والا ہے اور بہت مہمان نواز ہے اور قد آور بہادر ہے مجلس مشورہ کے قریب ہی اس کا گھر ہے۔

دسویں نے کہا میرا خاوند مالک ہے اور کیسا مالک ہے! مالک اس سے کہیں بہتر ہے (جو تم نے بیان کیا)۔ اس کے اونٹ (مہمانوں کیلئے) بیٹھنے کی جگہ پر تو بکثرت ہوتے ہیں چرنے کی جگہ میں کم ملتے ہیں۔ جب وہ باجے کی آواز سنتے ہیں (جو مہمانوں کی آمد کا اعلان ہے) تو یقین کر لیتے ہیں کہ اب وہ ذبح ہونے والے ہیں۔

گیارہویں نے کہا میرا خاوند ابو زرع ہے۔ اور کیا ہی خوب ابو زرع ہے۔ اُس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیئے اور گوشت سے میرے بازو موٹے کر دیئے اُس نے مجھے خوش رکھا تو میں خوش ہو کر اپنے آپ پر فخر کرنے لگی۔ اُس

قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ انْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَيْتُ

قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِي عَيَاءُ أَوْ عَيَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكَ أَوْ فَلَكَ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكَ.

قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنبٍ وَالرَّيْحُ رَيْحُ زَرْبٍ

قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ طَوِيلُ النَّجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ.

قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعَنَ صَوْتَ الْمَزْهَرِ آيَقَنَ أَنَّهُنَّ هُوَ الْكَ.

قَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ؟ أَنَاسٌ مِنْ حُلِيِّ أَذْنِي وَمَلَأَ مِنْ شَحْمِ عَضْدِي وَبَجَّحَنِي فَبَجَحَتِ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشَقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ

صَهِيلٍ وَاطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا  
 أَفْبَحُ وَأَرْقُدُ فَاتَّصَبَحُ وَأَشْرَبُ فَاتَّقَمَّحُ. اُمُّ أَبِي  
 زُرْعٍ فَمَا اُمُّ أَبِي زُرْعٍ عُوْمُهَا رَدَّاحٌ وَبَيْتُهَا  
 فَسَّاحٌ. اِبْنُ أَبِي زُرْعٍ فَمَا اِبْنُ أَبِي زُرْعٍ  
 مَضْجَعُهُ كَمَسَلٍ شَطْبَةٍ وَتَشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ.  
 بِنْتُ أَبِي زُرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زُرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا  
 وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كَسَائِهَا وَغَيْطُ جَارَتِهَا.  
 جَارِيَةُ أَبِي زُرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زُرْعٍ لَا تَبْتُ  
 حَدِيثَنَا تَبْثِيئًا وَلَا تَنْقُتُ مِيرَتَنَا تَنْقِيئًا وَلَا تَمْلَأُ  
 بَيْتَنَا تَغْشِيئًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زُرْعٍ وَالْأَوْطَابُ  
 تُمْخَضُ فَلَقِيْ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ  
 يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بَرْمَانَتَيْنِ فَطَلَقْنِي  
 وَنَكَحَهَا نَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا  
 وَأَخَذَ خَطِيئًا وَأَرَّاحَ عَلَيَّ نَعْمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي  
 مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِّي اُمُّ زُرْعٍ  
 وَمِيرِي أَهْلَكَ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ  
 مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آيَةِ أَبِي زُرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ  
 لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ  
 لَكَ كَأَبِي زُرْعٍ لَأَمَّ زُرْعٍ.

نے مجھے چند بکریوں والوں کے پاس پایا جو سخت زندگی گزار  
 رہے تھے اور مجھے گھوڑوں اور اونٹوں والوں میں اور اناج  
 گاہنے والوں اور اسے صاف کرنے والوں میں لے آیا میں  
 اس کے سامنے بولتی ہوں تو مجھے برائیاں کہا جاتا۔ میں سوتی  
 ہوں تو صبح کر دیتی ہوں اور پیتی ہوں تو سیر ہو جاتی ہوں۔  
 ابو زرع کی ماں! کیا ہی خوب ابو زرع کی ماں ہے۔ اس کے  
 غلہ کے تھیلے بڑے بڑے اور بھاری ہیں اور اس کا گھر کشادہ  
 ہے ابو زرع کا بیٹا! ابو زرع کا کیا ہی اچھا بیٹا ہے اس کا بستر  
 ایسا ہے جیسے کھجور کی باریک ہری ڈالی اور بکری کے بچے کی  
 ایک دتی بھی اسے سیر کر دیتی ہے۔ ابو زرع کی بیٹی! اور  
 ابو زرع کی بیٹی کیا ہی خوب ہے۔ اپنے ماں باپ کی  
 فرمانبرداری۔ ایسی موٹی تازی کہ اپنی چادر کو بھر دے جو ہمسائی  
 کے لئے باعث رشک ہے۔ ابو زرع کی لونڈی! ابو زرع کی  
 لونڈی بھی کیا خوب ہے۔ نہ ہماری باتوں کی تشبیہ کرتی نہ ہمارا  
 کھانا چراتی ہے اور ہمارے گھر خیانت اور چغل خوروں سے  
 نہیں بھرتی۔ اُس نے کہا: ایک دن ابو زرع (گھر سے) نکلا  
 جب کہ دودھ کے برتن بلوئے جا رہے تھے۔ وہ ایک عورت  
 سے ملا جس کے ساتھ اس کے دولڑکے تھے جیسے دو چیتے۔ وہ  
 اس کے پہلو کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پس  
 ابو زرع نے مجھے طلاق دے دی اور اس کے ساتھ نکاح کر  
 لیا۔ اس کے بعد میں نے بھی ایک شریف آدمی سے نکاح کر  
 لیا جو بہترین گھڑسوار اور نیزہ باز تھا۔ اُس نے مجھے بہت سی  
 نعمتیں دیں اور ہر قسم کے موسیقیوں میں سے جوڑا جوڑا مجھے

عطا کیا۔ اور کہا اے ام زرع! خود بھی کھاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی کھلاؤ۔ اگر میں اس کی ہر چیز جمع کر لوں جو اُس نے مجھے دی ہے تو بھی ابو زرع کا سب سے چھوٹا برتن بھی اس سے نہ بھرے۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”میں تیرے لئے ایسا ہی ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابو زرع تھا“۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند کا بیان

244: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور کہتے اے میرے رب! مجھے اُس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ ایک دوسری روایت میں ہے جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

244: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَقَالَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُيَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَقَالَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ .

245: حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے

بستر پر جاتے تو کہتے اے میرے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف زندہ ہو کر جانا ہے۔

245: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ .

246: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ہے۔ انہوں نے فرمایا: کہ ہر رات رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے اور ان میں پھونک مارتے اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

246: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ أَرَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آوَى إِلَى

اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (آخری تین سورتیں) پڑھتے۔  
پھر جس قدر ممکن ہوتا اپنے جسم پر دونوں ہاتھ پھیرتے اور  
اپنے سر سے شروع کرتے اور بدن کے اگلے حصہ پر  
پھیرتے۔ آپ تین بار ایسا کرتے۔

247: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ ﷺ سوئے یہاں تک کہ آپ کی سانس کی آواز  
آنے لگی اور جب آپ سوتے تھے تو آپ کی سانس کی  
آواز آیا کرتی تھی۔ پھر بلالؓ آپ کے پاس آئے اور نماز  
کی اطلاع دی۔ آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی مگر  
(دوبارہ) وضوء نہیں کیا۔ اس پوری حدیث میں لمبا واقعہ  
بیان ہوا ہے۔

248: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ  
جب اپنے بستر پر لیٹتے تو کہتے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں  
جس نے ہمیں کھلایا، ہمیں پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا ہمیں  
پناہ دی۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنکے لئے نہ کوئی کفایت  
کرنے والا ہے اور نہ کوئی پناہ دینے والا ہے۔

249: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جب  
نبی کریم ﷺ رات کے وقت آرام فرماتے تو دائیں کروٹ پر  
لیٹتے اور جب صبح کے قریب آرام فرماتے تو بازو کھڑا کر لیتے  
اور اپنے ہاتھ پر سر رکھ کر آرام فرما لیتے۔

فِرَاشِهِ كُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ فَنَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ  
فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ  
وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا  
اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ  
وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ  
مَرَّاتٍ.

247: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى  
نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَاتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ  
بِالصَّلَاةِ فَقَامَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَفِي  
الْحَدِيثِ قِصَّةٌ.

248: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ  
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُم مِمَّنْ  
لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِي.

249: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرِيرِيُّ  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ  
سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَّسَ  
بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَإِذَا عَرَّسَ  
قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى  
كَفِّهِ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کا بیان

- 250: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَبِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَحَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ اتَّكَلَفْ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.
- 250: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے رہے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو گئے۔ آپؐ سے عرض کی گئی کیا آپؐ اس قدر مشقت کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جواب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔
- 251: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْحُسَيْنِ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرَمَ قَدَمَاهُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ جَاءَكَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.
- 251: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ سے عرض کی گئی کہ آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپؐ کے بارہ میں یہ آچکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جواب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔
- 252: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنِي عَمِّي يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ يُصَلِّي حَتَّى تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَيَقَالُ لَهُ تَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.
- 252: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے۔ یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔ آپؐ سے کہا جاتا یا رسول اللہ! آپؐ ایسا کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جواب تک نہیں ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

253: اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز (تہجد) کے بارے میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا حضور ﷺ رات کے پہلے حصہ میں سو جاتے پھر کھڑے ہو جاتے اور جب سحری کا وقت ہوتا تو وتر ادا کرتے، پھر اپنے بستر پر تشریف لے آتے۔ اگر آپؐ کو حاجت ہوتی تو اپنی بیوی کے پاس جاتے۔ پھر جب اذان کی آواز سنتے تو فوراً کھڑے ہو جاتے۔ اگر آپؐ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی ڈالتے (یعنی غسل فرماتے) ورنہ وضوء فرماتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

254: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رات حضرت میمونہؓ کے پاس گزاری اور وہ آپؐ کی خالہ تھیں وہ کہتے ہیں میں بستر کی چوڑائی کے رخ لیٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ اس کی لمبائی کے رخ لیٹے۔ رسول اللہ ﷺ سوئے رہے، یہاں تک کہ جب نصف رات گزر گئی یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند دور کرنے لگے پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔ پھر ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اور اس سے وضوء کیا اور بہت ہی اچھی طرح وضوء کیا پھر نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں میں بھی آکر آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر مروا، (میں بائیں

253: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ أَوْتَرَتْهُ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَتَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَقَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَالْأُتَوْضَأَ وَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

254: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بِنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوَسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَّلِ الْخَوَاتِيمِ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنْ مَعْلَقٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ

قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ إِلَى  
جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى  
فَفَتَلَهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ  
ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ مَعْنُ  
سِتَّ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَوْتَرْتُمْ اضْطَجَعَ ثُمَّ جَاءَهُ  
الْمَوْذُنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ  
خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ.

طرف کھڑا ہو گیا تھا مجھے دائیں طرف لے آئے۔ پھر آپؐ نے دو رکعتیں ادا کیں پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں۔ معن نے چھ بار۔ پھر آپؐ نے وتر پڑھے، پھر لیٹ گئے، پھر مؤذن آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ کھڑے ہو گئے اور آپؐ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔ پھر باہر تشریف لے گئے اور فجر کی نماز ادا کی۔

255: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

255: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ رات کو تیرہ رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

256: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ بِاللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ النَّوْمُ أَوْ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتِي عَشْرَةَ رَكْعَةً .

256: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اگر کبھی رات کے وقت (تہجد کی) نماز نہ پڑھ سکے نیند کی وجہ سے یا یہ کہا کہ آنکھوں پر (نیند کے) غلبہ کی وجہ سے تو دن کے وقت بارہ رکعت پڑھ لیتے۔

257: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَنبَأَنَا  
أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ  
اللَّيْلِ فَلْيَفْتَحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ .

257: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو تہجد کے لئے کھڑا ہو تو دو ہلکی رکعتوں سے نماز شروع کرے۔

258: حضرت زید بن خالد الجہنیؓ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز مشاہدہ کروں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں آپؐ کی چوکھٹ یا خیمہ پر سر رکھ کر لیٹ گیا۔ حضور ﷺ نے دو لمبی رکعتیں ادا کیں۔ پھر دو لمبی رکعتیں ادا کیں جو بہت لمبی، بہت لمبی تھیں، پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کچھ کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر دو رکعتیں ادا کیں جو اس سے پہلی دو رکعتوں سے کم لمبی تھیں۔ پھر ایک رکعت کے ذریعہ ان کو وتر کیا۔ یہ سب تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

259: ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رمضان میں اور رمضان کے علاوہ کبھی گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ آپؐ چار رکعتیں پڑھتے۔ یہ نہ پوچھو کہ وہ کتنی حسین اور طویل ہوتی تھیں پھر آپؐ چار رکعتیں پڑھتے ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو۔ پھر آپؐ تین رکعت ادا کرتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپؐ وتر ادا کرنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپؐ

258: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ بْنُ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسطاطَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

259: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزِيدَ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا لَا تَسْأَلُ عَنْ

نے فرمایا اے عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

260: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک رکعت کے ذریعہ وتر کرتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تو دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔

261: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (کبھی) رات کو نو (9) رکعتیں پڑھتے تھے۔

262: حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کی نماز ادا کی۔ وہ کہتے ہیں جب آپ نے نماز شروع کی تو فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بڑی بادشاہت والا، بڑے غلبہ والا، بڑائی اور عظمت والا ہے۔ پھر آپ نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی اور رکوع کیا آپ کا رکوع آپ کے قیام کے قریباً برابر تھا جس میں آپ

حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَمَّ قَبْلَ أَنْ تُؤْتِرَ؟ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي.

260: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ غُرُوَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُؤْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ. حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ.

261: حَدَّثَنَا هَنَادُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ.

262: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَبَانَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ

کہتے پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے۔ پاک ہے میرا رب جو عظیم ہے پھر آپؐ نے سر مبارک اٹھایا اور آپؐ کا قیام تقریباً آپؐ کے رکوع جیسا ہی تھا۔ جس میں آپؐ کہتے سبحان ربی العظیم، سبحان ربی العظیم پھر آپؐ نے سجدہ کیا۔ آپؐ کا سجدہ آپؐ کے قیام کے برابر ہی تھا۔ اس میں آپؐ کہتے پاک ہے میرا رب کے لئے حمد ہے پھر آپؐ نے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان وقت تقریباً سجدوں کے برابر تھا۔ آپؐ یہ دعا کرتے اے میرے رب! مجھے بخش دے اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ اس طرح آپؐ نے (ان رکعات میں) سورہ بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ یا الانعام کی تلاوت فرمائی شعبہ راوی کو شک ہے کہ سورہ المائدہ تھی یا سورہ الانعام۔

263: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رات (عبادت میں) رسول اللہ ﷺ صرف ایک آیت کی تلاوت فرماتے رہے۔

264: حضرت عبداللہ (بن مسعود) کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپؐ نے اتنا لمبا قیام فرمایا کہ میں نے ایک بُرے کام کا ارادہ کر لیا۔ اُن سے کہا گیا آپؐ نے کیا ارادہ کیا؟ انہوں نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور نبی کریم ﷺ کو (کھڑے ہوئے) چھوڑ دوں۔

ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكَبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقْرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِّنْ رُكُوعِهِ وَكَانَ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِّنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي حَتَّى قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ أَوْ الْأَنْعَامَ شُعْبَةً الَّذِي شَكَ فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ.

263: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَةً مِنَ الْقُرْآنِ لَيْلَةً.

264: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ قِيلَ لَهُ وَمَا هَمَمْتَ بِهِ؟ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَفْعَلَ وَأَدَّعَى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ  
حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ

265: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ  
حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَرَأَ وَهُوَ جَالِسٌ  
فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرٌ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ  
أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَ  
سَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

266: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ  
أَنْبَأَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ  
سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي  
لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ  
وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ  
وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ.

267: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ  
حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ  
السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ  
السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ  
وَيُرْتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلُ مِنْ أَطْوَلِ مِنْهَا.

265: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (آخری عمر میں) بیٹھ کر (نماز تہجد) ادا کرتے تھے۔ بیٹھ کر ہی تلاوت فرماتے اور جب قرأت میں سے تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے۔ پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے۔ پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے۔

266: حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نفل نماز کے بارے میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا حضور ﷺ رات کو کھڑے ہو کر لمبی نماز پڑھتے اور کبھی رات کو بیٹھ کر لمبی نماز ادا کرتے، جب آپؐ کھڑے ہو کر تلاوت فرماتے تو کھڑے ہونے کے بعد رکوع اور سجدہ کرتے اور جب بیٹھ کر تلاوت فرماتے تو بیٹھ کر ہی رکوع اور سجدہ کرتے۔

267: نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نوافل ادا کرتے۔ آپؐ جو سورت تلاوت فرماتے اس قدر ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے کہ وہ اپنے سے زیادہ طویل سورۃ سے بھی طویل ہو جاتی۔

268: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وفات کے قریب زیادہ تر بیٹھ کر نماز ادا کرتے۔

269: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ دو رکعتیں ظہر سے قبل اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اپنے گھر میں ادا کیں۔ اور دو رکعتیں عشاء کے بعد گھر میں ادا کیں۔

270: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت حفصہؓ نے بتایا جب فجر طلوع ہو جاتی اور اذان دینے والا اذان دیتا تو رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ایوب کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت ابن عمرؓ نے ان رکعتوں کے ہلکا ہونے کا بھی ذکر کیا تھا۔

271: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا آٹھ رکعتیں پڑھنا یاد ہے۔ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت حفصہؓ نے مجھے صبح کی دو رکعتوں کے بارے میں بھی

268: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ.

269: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرَبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ.

270: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِي قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ.

271: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ ابْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

بتایا مگر میں نے نبی کریم ﷺ کو انہیں پڑھتے نہیں دیکھا۔  
کیونکہ آپؐ یہ گھر میں ادا کرتے تھے۔

272: حضرت عبد اللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں کہ میں نے  
حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں  
پوچھا۔ آپؓ نے فرمایا حضور ﷺ ظہر سے قبل دو رکعتیں اور  
اس کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور مغرب کے بعد  
دو رکعتیں اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور فجر سے پہلے  
دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

273: عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں ہم نے حضرت علی رضی اللہ  
عنه سے رسول اللہ ﷺ کی (نفل) نماز کے بارے میں  
پوچھا جو آپؐ دن کے وقت ادا کرتے تھے۔ راوی کہتے  
ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: تم اُس کی طاقت نہیں رکھتے۔ راوی  
کہتے ہیں کہ ہم نے کہا جو ہم میں سے اس کی طاقت رکھتا ہوگا  
پڑھ لے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب سورج سوجھی کے وقت  
(مشرق کی طرف) اتنا اوپر ہوتا ہے جتنا اوپر عصر کے وقت  
(مغرب کی طرف) ہوتا ہے اس وقت آپؐ دو رکعات  
پڑھتے اور جب سورج زوال آفتاب سے پہلے اس قدر اوپر  
ہو جاتا جس قدر ظہر کی نماز کے وقت ڈھلتے ہوئے ہوتا ہے تو  
آپؐ چار رکعتیں پڑھتے تھے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ  
قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتِي  
الْعُدَاوَةِ وَلَمْ أَكُنْ أَرَاهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ.

272: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا  
بِشْرِ بْنُ الْمَفْضَلِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ  
يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ  
وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ ثِنْتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ  
وَقَبْلَ الْفَجْرِ ثِنْتَيْنِ.

273: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا  
عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ قَالَ فَقَالَ  
إِنْكُمْ لَا تَطِيقُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاقَ مِنَّا  
ذَلِكَ صَلَّى فَقَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ  
هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى  
رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا  
كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا  
وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

وَقَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ  
بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ  
وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ .

اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں  
ادا کرتے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان مقرب فرشتوں اور  
انبیاء اور ان کی پیروی کرنے والے مومنوں اور فرمانبرداروں  
پر سلام بھیج کر فاصلہ ڈالتے۔

## باب: صَلَوةُ الصُّحَى

### ضحیٰ کی نماز

274: معاذہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ضحیٰ کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، آپؐ چار رکعتیں ادا کرتے اور اس سے زائد بھی جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا۔

275: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (کبھی) ضحیٰ کی چھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

276: عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ سوائے حضرت ام ہانیؓ کے مجھے کسی اور نے نہیں بتایا کہ اس نے نبی ﷺ کو ضحیٰ کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اور غسل فرمایا اور آٹھ رکعات نوافل ادا کئے۔ میں نے حضور ﷺ کو اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا باوجود اس کے آپؐ رکوع اور سجود پوری طرح ادا فرماتے۔

274: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَنبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشَكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ يُصَلِّي الصُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

275: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ الزِّيَادِيُّ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

276: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا حَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ فَاعْتَسَلَ فَسَبَّحَ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يُنِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

277: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيْبِهِ.

277: حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں سوائے اس کے کہ آپؐ سفر سے لوٹے ہوں۔

278: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْعَةَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدْعُهَا وَيَدْعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيَهَا

278: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کبھی صبح کی نماز (باقاعدگی سے) پڑھنے لگتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہ چھوڑیں گے پھر کبھی اسے ترک فرمادیتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ اسے کبھی نہیں پڑھیں گے۔

279: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ هُشَيْمٍ أَنبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مُنْجَابٍ عَنْ قُرَيْعِ الضُّبِّيِّ أَوْ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ قُرَيْعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْمِنُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَدْمِنُ هَذِهِ الْأَرْبَعَ الرُّكَعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تُرْتَجَى حَتَّى تُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَأُحِبُّ أَنْ يَضَعَدَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ قُلْتُ أَفِي كُلِّهِنَّ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ فِيهِنَّ تَسْلِيمٌ فَاصِلٌ قَالَ لَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

279: حضرت ابوالیوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپؐ ہمیشہ زوال آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوال آفتاب کے وقت کھولے جاتے ہیں اور ظہر کی نماز پڑھی جانے تک بند نہیں ہوتے۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میری کوئی نیکی آسمان کی طرف جائے میں نے عرض کی کیا ہر رکعت میں قراءت کی جائے۔ فرمایا: ہاں میں نے عرض کیا دو رکعت پر فاصلہ ڈالنے کے لئے سلام پھیرا جائے؟ فرمایا نہیں۔

مَنْ يَنْعِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أُنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مَنْجَابٍ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ  
قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

280: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا  
أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي  
الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ  
تَزُولَ الشَّمْسُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ  
تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَاحْبُبْ أَنْ يُصْعَدَ لِي  
فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ.

281: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ  
حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ  
كِدَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ  
عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ  
الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهَا عِنْدَ الزَّوَالِ وَيَمُدُّ فِيهَا.

280: حضرت عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ ﷺ زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے کچھ پہلے  
چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ اور آپؐ نے فرمایا: یہ وہ گھڑی ہے  
جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس لئے  
میں پسند کرتا ہوں کہ اس میں میرا کوئی نیک عمل اوپر جائے۔

281: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بارہ میں روایت  
ہے کہ وہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے  
تھے کہ نبی کریم ﷺ یہ (چار رکعات) زوال کے وقت  
پڑھتے تھے اور ان کو لمبا کرتے۔

## بَاب: صَلَوةُ التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ نفل نماز گھر میں ادا کرنا

- 282: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِي وَالصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ قَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَا أَنْصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً.
- 282: حضرت عبد اللہ بن سعدؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر میں نماز پڑھنے اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا: تم دیکھتے ہو کہ میرا گھر مسجد سے کتنا قریب ہے مگر پھر بھی مجھے اپنے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔ سوائے اس کے کہ فرض نماز ہو۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کا بیان

283: حضرت عبداللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا آپ ﷺ کبھی (مسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ رکھتے چلے جائیں گے اور کبھی روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ روزہ نہیں رکھیں گے۔ آپؐ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ تشریف لائے سوائے رمضان کے کبھی پورا مہینہ روزے نہیں رکھے۔

284: حضرت انس بن مالکؓ سے نبی کریم ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا حضور ﷺ کسی ماہ مسلسل روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور کسی ماہ روزے نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ اس ماہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔ اور اگر تم چاہو کہ آپؐ کو رات کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھو تو تم نماز پڑھتے ہوئے دیکھ سکتے تھے اور اگر سوتے ہوئے دیکھنا چاہو تو سوتے ہوئے دیکھ سکتے تھے۔

285: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (مسل) روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپؐ اس ماہ روزہ چھوڑنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے اور کبھی آپؐ (مسل) روزہ نہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزہ رکھنے کا ارادہ

283: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ.

284: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَرَى أَنْ لَا يُرِيدَ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَرَى أَنَّهُ لَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَكُنْتُ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلًيًا إِلَّا أَنْ رَأَيْتَهُ مُصَلًيًا وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ نَائِمًا

285: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا

ہی نہیں رکھتے اور جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے آپؐ نے سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے۔

286: حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو مسلسل دو ماہ روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے شعبان اور رمضان کے۔  
اس حدیث کو حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ دونوں نے نبی کریم ﷺ سے بیان کیا ہے۔

287: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں اللہ کی خاطر (یعنی نفلی) روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ شعبان کے اکثر حصہ میں روزہ رکھتے بلکہ قریباً سارا ماہ روزہ رکھتے۔

288: حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کی چاندنی راتوں میں تین دن روزہ

يُرِيدُ أَنْ يَفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ.

286: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ. قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ جَمِيعًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

287: حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي الشَّهْرِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ لِلَّهِ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ كُلَّهُ.

288: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَطَلْقُ بْنُ غَنَامٍ عَنْ شَيْبَانَ

رکھتے تھے اور آپ جمعہ کے دن کم ہی بغیر روزے کے ہوتے تھے۔ ☆

عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

289: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

289: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ.

290: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا سوموار اور جمعرات کو اعمال (خدا کے حضور) پیش کیے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ اس حال میں میرے اعمال پیش ہوں کہ میں روزے دار ہوں۔

290: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْرَضُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَاحْبُبْ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ.

291: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کسی ماہ ہفتہ اتوار اور سوموار کو روزہ رکھتے اور کسی ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔

291: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتِ وَالْاِحَدِ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْآخَرِ الثَّلَاثَاءِ وَالْارْبَعَاءِ وَالْخَمِيسِ.

292: حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ.

293: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشَكِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ؟ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ صَامَ. قَالَ أَبُو عِيسَى يَزِيدُ الرِّشَكُ هُوَ يَزِيدُ الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ثَقَفٌ وَرَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْأَيْمَةِ وَهُوَ يَزِيدُ الْقَاسِمُ وَيُقَالُ الْقَسَّامُ وَالرِّشَكُ بِلُغَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ هُوَ الْقَسَّامُ.

294: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشُورَاءُ يَوْمًا يَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا افْتُرِضَ

292: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے۔

293: مُعَاذَةُ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی کریم ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: اس کے کس حصے میں آپؐ روزہ رکھتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا: حضور ﷺ اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ کس حصے میں روزہ رکھ رہے ہیں۔

294: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں قریش عاشوراء کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی (اس دن) روزہ رکھ لیتے تھے۔ پھر جب آپؐ مدینہ تشریف لائے، آپ ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا۔ پھر جب رمضان فرض ہوا تو رمضان کے روزے فرض ہو گئے اور عاشوراء کا روزہ ترک کر دیا گیا پس جس نے

چاہا اسے رکھا اور جس نے چاہا اسے ترک کر دیا۔

295: علقمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ بعض ایام کو (عبادت کے لئے) مخصوص فرمایا کرتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا حضور ﷺ کے اعمال تو دائمی تھے اور کون تم میں اس کی طاقت رکھتا ہے جس کی طاقت رسول اللہ ﷺ کو حاصل تھی۔

296: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لائے۔ میرے پاس ایک عورت تھی۔ آپؐ نے فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: فلاں عورت ہے جو رات بھر نہیں سوتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ تم اُسی قدر اعمال بجا لاؤ جس کی تمہیں طاقت ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ نہیں تھکتا ہاں تم تھک جاتے ہو۔ (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں) رسول اللہ ﷺ کو وہ عمل زیادہ پسند تھے جس پر عمل کرنے والا باقاعدگی اختیار کرے۔

297: ابوصالح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے پوچھا کونسا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے بتایا جس پر مداومت اختیار کی جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔

رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ عَاشُورَاءُ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

295: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصُ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيْكُمُ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ.

296: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ؟ قُلْتُ فَلَانَةٌ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ.

297: حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا مَا دِيمٌ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ.

298: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ الْبَقْرَةَ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذْتُمْ رَكَعَ فَمَكَّتْ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ وَيَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ وَيَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةَ سُورَةَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ .

298: حضرت عوف بن مالکؓ کہتے ہیں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپؐ نے مسواک کی پھر وضوء کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے نماز شروع کی اور سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے لگے۔ آپؐ جب کسی رحمت والی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور اُس (رحمت) کے طالب ہوتے اور جب عذاب کی آیت پر سے گزرتے وہاں رک جاتے اور (اُس سے) پناہ مانگتے۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور رکوع میں رہے جتنا قیام میں رہے تھے۔ آپؐ رکوع میں کہتے پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی والا اور عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا اور اپنے سجدوں میں کہا پاک ہے اللہ جو بڑے غلبے والا اور بڑی حکومت والا اور کبریائی اور عظمت والا ہے۔ پھر آپؐ نے آل عمران کی تلاوت فرمائی پھر (ہر رکعت میں) ایک ایک سورت اسی طرح تلاوت فرماتے رہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کا بیان

- 299: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُوكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ تَنْعُتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا.
- 299: یعلیٰ بن مملک سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کے بارے میں پوچھا۔ حضرت ام سلمہؓ نے بتایا کہ آپ ﷺ کی قراءت واضح ہوتی آپؐ ایک ایک حرف (الگ، الگ) ادا کرتے۔
- 300: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ ابْنِ جَرِيرٍ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَدًّا.
- 300: قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے کہا رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا آپ ﷺ لمبا کر کے پڑھا کرتے تھے۔
- 301: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ قِرَاءَةً يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُولُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ.
- 301: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرماتے۔ آپؐ الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہر جاتے، پھر الرحمن الرحیم پڑھ کر ٹھہر جاتے۔ پھر مالک یوم الدین پڑھتے۔
- 302: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ يُبْسِرُ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَجْهَرُ؟ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ
- 302: عبد اللہ بن ابی قیس کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے نبی کریم ﷺ کی قراءت کے متعلق پوچھا کہ کیا آپؐ خاموشی سے تلاوت کرتے یا اونچی آواز میں؟ آپؐ نے فرمایا حضور ﷺ کا دونوں طرح معمول تھا کبھی خاموشی سے اور کبھی اونچی آواز سے قراءت کرتے۔ میں نے کہا شکر ہے اللہ

کا جس نے اس معاملہ میں وسعت عطا فرمائی۔

يَفْعَلُ رَبُّمَا أَسْرَوْرُبَمَا جَهْرُ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ  
الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً .

303: حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا:  
میں رات کے وقت نبی کریم ﷺ کی تلاوت کی آواز سنا  
کرتی تھی جبکہ میں (اپنے گھر میں) اپنی چارپائی پر ہوتی  
تھی۔

303: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ يَحْيَى  
ابْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى  
عَرِيضَتِي .

304: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ کہتے ہیں میں نے فتح مکہ  
کے دن نبی کریم ﷺ کو اونٹنی پر سوار دیکھا جبکہ آپ تلاوت  
فرما رہے تھے: إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ  
اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ . ترجمہ: یقیناً ہم نے  
تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ اللہ تجھے تیری ہر سابقہ اور  
ہر آئندہ ہونے والی لغزش بخش دے۔<sup>1</sup> راوی کہتے ہیں کہ  
آپؐ نے یہ پڑھا اور الفاظ کو لمبا کر کے ادا کیا<sup>2</sup>۔ معاویہ بن  
قرہ کہتے تھے کہ اگر لوگ اکٹھے نہ ہو جائیں تو میں اس آواز یا  
لحن میں پڑھ کر سناؤں۔

304: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ أَبُو دَاوُدَ  
أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ يَوْمَ الْفَتْحِ  
وَهُوَ يَقْرَأُ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا  
لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا  
تَأَخَّرَ﴾ قَالَ فَقَرَأَ وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ  
قُرَّةَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَا أَحَدُثُ لَكُمْ  
فِي ذَلِكَ الصَّوْتِ أَوْ قَالَ اللَّحْنِ .

305: قتادہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا  
مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت آواز والا تھا اور تمہارے  
نبی ﷺ بھی حسین چہرے والے اور خوبصورت آواز والے  
ہیں۔ آپؐ عام طرز کے الفاظ کو بہت لمبا کر کے ادا نہیں  
کرتے تھے۔

305: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ  
قَيْسٍ الْحُدَانِيُّ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصْكٍ عَنْ  
قَتَادَةَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا حَسَنَ الْوُجْهِ  
حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ نَبِيُّكُمْ حَسَنَ الْوُجْهِ  
حَسَنَ الصَّوْتِ وَكَانَ لَا يُرْجَعُ .

1 (الفتح: 2، 3)

2- حضور ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر آیت: إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ترجیع کر کے پڑھی۔ گویہ حضورؐ کا عام طریق نہیں تھا۔

- 306: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْبَاءُ  
يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي  
الزَّيْنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا يَسْمَعُهَا مَنْ فِي الْحُجْرَةِ  
وَهُوَ فِي الْبَيْتِ.
- 306: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی  
قراءت بسا اوقات جب آپؐ گھر میں ہوتے تو جو کمرے  
میں ہوتا وہ آپؐ کی آوازن لیتا۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي بُكَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گریہ کا بیان

307: عبد اللہ بن شخییر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے ہنڈیا ایلنے کی آواز ہو۔

307: حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ مُطَرِّفٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلَجَوْفَهُ أَرْزُرُ كَأَرْزُرِ الْمَرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ .

308: حضرت عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے (قرآن پڑھ کر) سناؤ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں آپ ﷺ کو سناؤں حالانکہ آپ پر یہ نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ کسی دوسرے سے یہ سنوں پس میں نے سورۃ النساء پڑھ کر سنائی یہاں تک کہ جب میں آیت: وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا☆ پر پہنچا۔ (ترجمہ: پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اور ہم تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے) تو راوی کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

308: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ إِنِّي أَحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ ﴿ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴾ قَالَ فَرَأَيْتُ عَيْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْمِلَانِ .

309: حضرت عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دن سورج کو گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے (اور اتنا لمبا قیام فرمایا کہ) گویا رکوع نہیں کریں گے۔ پھر

309: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى لَمْ يَكُنْ يَرُكْعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَجَعَلَ يَنْفُخُ وَيَبْكِي وَيَقُولُ رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لَا تُعَذِّبَهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ رَبِّ أَلَمْ تَعِدْنِي أَنْ لَا تُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ فَلَمَّا صَلَّى رَكَعَتَيْنِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِنْ انْكَسَفَا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى .

رکوع کیا (اتنا لمبا) کہ گویا رکوع سے سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر آپؐ نے سر اٹھایا (اور اتنا لمبا قیام کیا) گویا آپؐ سجدہ نہیں کریں گے پھر (اتنا لمبا) سجدہ کیا کہ گویا سجدے سے سر نہیں اٹھائیں گے، پھر سر اٹھایا اور (اتنی دیر بیٹھے کہ) گویا کہ (دوسرا) سجدہ نہیں کریں گے۔ پھر آپؐ نے (اتنا لمبا) سجدہ کیا کہ گویا (سجدے سے) سر نہیں اٹھائیں گے۔ نماز میں (شدت گریہ سے) آپؐ کی سانس کی آواز آ رہی تھی۔ آپؐ روتے ہوئے کہہ رہے تھے اے میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ تو انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک میں ان میں موجود ہوں۔ اے میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو انہیں عذاب نہیں دے گا اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔ اور ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ جب آپؐ دو رکعت پڑھ چکے تو سورج صاف اور روشن ہو چکا تھا۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا یقیناً سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں۔ یہ کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے نہ کسی کی پیدائش سے۔ جب یہ گہنا جائیں تو ڈرتے ہوئے خدا کا ذکر کرو۔

310: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی کو اٹھایا جو زرع کی حالت میں تھی اُسے گود میں لیا اور اپنے سامنے رکھا۔ حضور ﷺ کی آنکھوں کے سامنے ان کا وصال ہو گیا اور حضرت ام ایمنؓ چلانے لگیں تو آپؐ یعنی نبی ﷺ نے فرمایا کیا تو اللہ کے

310: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةً لَهُ تَقْضِي فَاحْتَضَنَهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَاتَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْهِ

وَصَاحَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبْكِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَسْتُ أَرَكَ تَبْكِي قَالَ إِنِّي لَسْتُ أَبْكِي إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ إِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِنَّ نَفْسَهُ تُنْزَعُ مِنْ بَيْنِ جَنَبَيْهِ وَهُوَ يُحَمَّدُ اللَّهَ تَعَالَى.

311: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَبْكِي أَوْ قَالَ وَعَيْنَاهُ تَهْرَأَقَانِ.

312: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا ابْنَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ أَفِيكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَقَارِفِ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ أَنْزَلَ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا.

رسول ﷺ کے سامنے روتی ہے؟ اس نے کہا کیا میں دیکھ نہیں رہی کہ آپؐ بھی رو رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: میں رو نہیں رہا یہ تو رحمت (کے آنسو) ہیں۔ ایک مومن تو ہر حال میں بھلائی اور خیر پر ہی ہوتا ہے۔ جب اس کی جان نکل رہی ہوتی ہے تو بھی وہ خدا تعالیٰ کی حمد بیان کر رہا ہوتا ہے۔

311: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن مظعون کی وفات پر ان کو بوسہ دیا۔ اس وقت آپؐ رو رہے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

312: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی (کی تدفین) پر موجود تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ قبر کے پاس بیٹھے تھے تو میں نے دیکھا کہ آپؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تم میں سے ایسا کوئی شخص ہے جس نے آج رات کوئی غلطی نہ کی ہو؟ حضرت ابوطالحہؓ نے عرض کی: میں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: اترو۔ چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي فِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر کا بیان

313: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لَيْفٌ.

313: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپؐ سوتے تھے چمڑے کا تھا۔ اس میں کچھ کھجور کے ریشے بھرے ہوئے تھے۔

314: حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ؟ قَالَتْ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لَيْفٌ سَأَلْتُ حَفْصَةَ مَا كَانَ فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِكَ؟ قَالَتْ مِسْحًا ثَنَيْتُهُ ثَنَتَيْنِ فَيَنَامُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ لَوْ ثَنَيْتُهُ أَرْبَعَ ثَنِيَّاتٍ كَانَ أَوْطَأُ لَهُ فَنِيْنَاهُ بِأَرْبَعِ ثَنِيَّاتٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا فَرَشْتُمُوْلِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ قُلْنَا هُوَ فِرَاشُكَ إِلَّا إِنَّا ثَنَيْنَاهُ بِأَرْبَعِ ثَنِيَّاتٍ قُلْنَا هُوَ أَوْطَأُ لَكَ قَالَ رُدُّوْهُ لِحَالَتِهِ الْأُولَى فَإِنَّهُ مَنَعْتَنِي وَطَأْتُهُ صَلَوَتِي اللَّيْلَةَ.

314: جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ آپؐ کے گھر میں رسول اللہ ﷺ کا بستر کیسا ہوتا تھا؟ آپؐ نے فرمایا وہ چمڑے کا تھا جس میں کھجور کے ریشے بھرے تھے۔ حضرت حفصہؓ سے پوچھا گیا کہ آپؐ کے گھر میں رسول اللہ ﷺ کا بستر کیسا ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا وہ پشیم کا تھا میں اس کی دو تہیں لگا دیتی۔ حضور ﷺ اس پر سوتے تھے۔ ایک رات میں نے سوچا کیوں نہ اس کی چار تہیں لگا دوں تو وہ آپؐ کے لئے زیادہ آرام دہ ہو جائے گا۔ چنانچہ ہم نے اس کی چار تہیں لگا دیں۔ جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا تم نے رات میرے لئے کیا بچھایا تھا؟ حضرت حفصہؓ کہتی ہیں میں نے عرض کی وہ آپؐ کا ہی بستر تھا۔ صرف ہم نے اس کی چار تہیں لگا دی تھیں تاکہ وہ آپؐ کے لئے زیادہ آرام دہ ہو جائے۔ آپؐ نے فرمایا: اُسے پہلے جیسا ہی رہنے دو کیونکہ اس کی نرمی میرے لئے رات نماز میں روک بن رہی تھی ☆۔

☆ بستر پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا کچھ دقت پیدا کرتا ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوَاضُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تواضع و انکساری کا بیان

315: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُقُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِنَّمَا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ.

315: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری تعریف میں مبالغہ سے کام نہ لو جیسے نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا۔ میں تو اللہ کا ایک بندہ ہوں۔ اس لئے (مجھے) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔

316: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا سُؤْدَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ اجْلِسِي فِي أَيِّ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ شِئْتَ اجْلِسِي إِلَيْكِ.

316: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی مجھے آپ سے ایک کام ہے۔ آپ نے فرمایا: تم مدینہ کے جس رستے میں چاہو بیٹھ جاؤ میں وہیں تمہاری خاطر بیٹھ جاؤں گا۔

317: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيَجِيبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ نَبِيِّ قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِحَبْلِ مِنْ لَيْفٍ وَهُوَ الْخِطَامُ وَهُوَ أَنْ يُجْعَلَ فِي طَرَفِهِ حَلْقَةٌ وَيَسْلُكُ فِيهَا طَرْفُهُ الْآخَرَ حَتَّى يَصِيرَ

317: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار کی عیادت فرماتے، جنازوں میں شامل ہوتے، گدھے پر سواری کر لیا کرتے، غلام کی دعوت قبول فرماتے اور، نو قریظہ سے مقابلہ کے دن آپ ایک گدھے پر سوار تھے۔ جس کی لگام کھجور کی چھال کی تھی۔ خطام اس کو کہتے ہیں کہ اس رسی کے ایک طرف حلقہ ہو اور اس میں اس کا دوسرا کنارہ پرویا ہوا ہو، اس طرح وہ ایک دائرہ بن جائے۔ پھر اس کو اس کے ذریعہ چلایا جائے۔ اس پر کھجور کی چھال کا پالان تھا۔

كَالْحَلَقَةِ ثُمَّ يُقَادُّ بِهِ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لَيْفٍ.

318: حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو إِلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ وَالْإِهَالَةِ السَّنَخَةِ فَيُجِيبُهُ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ فَمَا وَجَدَ مَا يَفْكُهَا حَتَّى مَاتَ.

319: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلِ رِبٍّ وَعَلَيْهِ قُطِيفَةٌ لَا تُسَاوِي أَرْبَعَةَ ذَرَاهِمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا لَا رِيَاءَ فِيهِ وَلَا سُمْعَةً.

320: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَّتِهِ لِلذِّكِّ.

318: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو بھوکے روٹی اور چربی جو پرانی ہو چکی ہو <sup>☆</sup> کی بھی دعوت دی جاتی تو آپ قبول فرماتے۔ آپ کی ایک زرہ یہودی کے پاس (بطور رہن) تھی۔ آپ کے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ اُسے چھڑوا سکتے یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

319: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پرانے پالان پر (سوار ہو کے) حج کیا۔ اس پر معمولی سی چادر تھی جو چار درہم کی بھی نہیں تھی۔ آپ کہہ رہے تھے کہ اے میرے اللہ! اسے ایسا حج بنادے جس میں نہ کوئی ریا ہو نہ کوئی شہرت کی طلب ہو۔

320: حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہ کو رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی اور شخص محبوب نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب وہ آپ ﷺ کو دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حضور ﷺ کو یہ ناپسند ہے۔

☆ إِهَالَةٌ: وہ چیز جو پکنا ہٹ والی ہو جس سے سالن بنایا جاتا ہے اہالہ کہلاتا ہے پگھلائی ہوئی چربی اور منجندگی کو بھی کہا جاتا ہے۔ (نہایہ)

321: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جُمُعُ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجٍ حَدِيْجَةَ يُكْنَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَآبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَالَي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصَافًا عَنْ حَلِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَهِي أَنْ يَصِفَ لِي مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحْمًا مُفَحَّمًا يَتَلَاؤُ وَجْهَهُ تَلَاؤُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ. قَالَ الْحَسَنُ فَكَتَمْتُهَا الْحُسَيْنُ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ وَوَجَدْتُهُ قَدْ سَأَلَ أَبَاهُ عَنْ مَدْخَلِهِ وَعَنْ مَخْرَجِهِ وَشَكْلِهِ فَلَمْ يَدْعُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ الْحُسَيْنُ فَسَأَلْتُ أَبِي عَنْ دُخُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ إِذَا آوَى إِلَى مَنْزِلِهِ جُزْأً دُخُولَهُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْءٌ لِلَّهِ وَجُزْءٌ لَأَهْلِهِ وَجُزْءٌ لِنَفْسِهِ ثُمَّ جُزْءٌ جُزْءٌ هُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَرُدُّ ذَلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَدْخُرُ عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سِيرَتِهِ طَرِيقَتُهُ فِي جُزْءِ الْأُمَّةِ إِثَارَ أَهْلِ الْفَضْلِ بِأَذْنِهِ وَقَسَمَهُ عَلَى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الْبَدَنِ فَمِنْهُمْ ذُو الْحَاجَّةِ وَمِنْهُمْ ذُو الْحَوَاجِ

321: حضرت حسن بن علیؑ کہتے ہیں میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی کریم ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کریں۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل و صورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں رات کا چاند، پھر انہوں نے یہ مکمل حدیث بیان کی۔ حضرت حسنؑ کہتے ہیں میں نے یہ روایت حضرت حسینؑ سے ایک عرصہ تک چھپائے رکھی۔ پھر اُن سے بیان کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ اس بارہ میں مجھ پر سبقت لے جا چکے ہیں اور مجھ سے پہلے ہی اُن سے وہ کچھ پوچھ چکے ہیں جو میں نے ان سے پوچھا تھا بلکہ یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ اپنے والد سے بھی آنحضور ﷺ کے گھر میں آنے اور جانے اور آپؐ کی شکل و صورت کے بارے میں دریافت کر چکے ہیں اور کوئی بات بھی باقی نہیں چھوڑی۔ حضرت امام حسینؑ فرماتے ہیں میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے گھر میں داخل ہونے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جب حضور ﷺ اپنے گھر تشریف لاتے تو گھر کے اوقات کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے۔ ایک حصہ اللہ جلّ شانہ کے لئے وقف فرماتے ایک حصہ اپنے اہل کے لئے اور ایک حصہ خود اپنے لئے۔ پھر اپنے حصہ کو بھی اپنے اور لوگوں کے درمیان بانٹ لیتے اور اس میں خاص صحابہؓ کے ذریعہ عام لوگوں تک (دین کی باتیں) پہنچاتے اور ان سے کوئی بات بچانہ رکھتے اور آپؐ کی سیرت

فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيَشْغَلُهُمْ فِيمَا يُصِلُهُمْ وَالْأَمَّةُ مِنْ مَسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاجْبَارَهُمْ بِالَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ وَيَقُولُ لِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَأَبْلُغُونِي حَاجَةً مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ ابْلَاغَهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَبْلَغَ سُلْطَانًا حَاجَةً مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ ابْلَاغَهَا ثَبَّتَ اللَّهُ قَدَمِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَذْكُرُ عِنْدَهُ إِلَّا ذَلِكَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ غَيْرِهِ يَذْخُلُونَ رَوَّادًا وَلَا يَفْتَرِقُونَ إِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ وَيَخْرُجُونَ أَدَلَّةً يَعْنِي عَلَى الْخَيْرِ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ مَخْرَجِهِ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْزِنُ لِسَانَهُ إِلَّا فِيمَا يَعْنِيهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يُنْفِرُهُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيمَ كُلِّ قَوْمٍ وَيُؤَيِّسُهُ عَلَيْهِمْ وَيَحْذِرُ النَّاسَ وَيَحْتَرِسُ مِنْهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْوِيَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ بَشْرَةً وَلَا خُلُقَةً وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيَقْوِيهِ وَيَقْبَحُ الْقَبِيحَ وَيُؤَهِّيهِ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ غَيْرَ مُخْتَلِفٍ وَلَا يَغْفُلُ مَخَافَةَ أَنْ يَغْفُلُوا وَيَمْلُوكَ كُلَّ حَالٍ عِنْدَهُ عِتَادٌ لَا يَقْصِرُ عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ. الَّذِينَ يَلُونَهُ مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ. أَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُ أَعْمُهُمْ نَصِيحَتُهُ وَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنَزِلَةٌ أَحْسَنُهُمْ مُوَاسَاةً وَمُؤَاوَزَةً قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں امت کے حصّہ کی تقسیم کا طریق کار یہ تھا کہ ملاقات کے لئے اجازت دینے میں امت کے اہل فضل لوگوں کو ترجیح دیتے اور دین میں فضیلت کے لحاظ سے ان کی تقسیم ہوتی تھی۔ اُن میں سے بعض کو ایک حاجت ہوتی بعض کو دو اور بعض کو کئی حاجتیں ہوتیں۔ آپ اُن کی حاجت روائی میں اُن کے ساتھ مصروف رہتے اور ان کے سوالات پر انہیں ایسے کاموں میں مصروف کرتے جو ان کی اور امت کی اصلاح کریں اور ایسی باتوں سے آگاہ کرتے جو اُن کے لئے مفید ہوتیں۔ اور فرماتے جو تم میں سے حاضر ہیں وہ غیر حاضروں تک یہ باتیں پہنچائیں اور مجھ تک اُس شخص کی حاجت پہنچاؤ جو اپنی حاجت پہنچا نہیں سکتا کیونکہ جو کسی ایسے شخص کی حاجت حاکم تک پہنچائے جسے وہ خود پہنچانے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے ثبات قدم بخشے گا۔ آپ کے پاس ایسی ہی باتوں کا تذکرہ ہوتا۔ اور اُن کے سوا کسی سے کوئی (بات) قبول نہ فرماتے۔ لوگ آپ کے پاس طالب بن کر آتے اور بغیر کچھ حاصل کئے واپس نہ جاتے اور خیر کی طرف ہدایت کرنے والے بن کر نکلتے۔ وہ (حضرت امام حسینؑ) کہتے ہیں پھر میں نے (اپنے والد سے) آنحضور ﷺ کے گھر سے باہر نکلنے کے بارے میں پوچھا کہ اس دوران کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ با مقصد بات کے سوا کلام نہ فرماتے۔ آپ صحابہ کی تالیف قلب فرماتے اور انہیں متغیر نہ کرتے۔ ہر قوم کے معزز فرد کی عزت کرتے اور اُسے اُن پر والی بنا دیتے۔ لوگوں کو ہوشیار کرتے اور اُن

لَا يَقُومُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلَى ذِكْرٍ وَإِذَا انْتَهَى  
إِلَى قَوْمٍ جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهَى بِهِ الْمَجْلِسُ  
وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ يُعْطَى كُلُّ جُلَسَائِهِ بِنَصِيْبِهِ لَا  
يَحْسِبُ جُلَيْسُهُ أَنَّ أَحَدًا أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنْهُ مَنْ  
جَالَسَهُ أَوْ فَارَضَهُ فِي حَاجَةٍ صَابَرَهُ حَتَّى  
يَكُونَ هُوَ الْمُنْصَرِفُ عَنْهُ وَمَنْ سَأَلَهُ حَاجَةً لَمْ  
يَرُدَّهُ إِلَّا بِهَا أَوْ بِمِثْلٍ مِنَ الْقَوْلِ قَدْ وَسَّعَ  
النَّاسُ بَسْطُهُ وَخُلُقُهُ فَصَارَ لَهُمْ أَبَا وَصَارُوا  
عِنْدَهُ فِي الْحَقِّ سَوَاءً مَجْلِسُهُ مَجْلِسُ عِلْمٍ  
وَحَيَاءٍ وَصَبْرٍ وَأَمَانَةٍ لَا تَرْفَعُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ وَلَا  
تُؤْبَسُ فِيهِ الْحُرْمُ وَلَا تُنْشَى فَلَئِنَّهُ مُتَعَادِلِينَ  
يَتَفَاضَلُونَ فِيهِ بِالتَّقْوَى مُتَوَاضِعِينَ يَوْقِرُونَ  
فِيهِ الْكَبِيرَ وَيَرْحَمُونَ فِيهِ الصَّغِيرَ وَيُؤَثِّرُونَ  
ذَا الْحَاجَةِ وَيَحْفَظُونَ الْغَرِيبَ.

سے محتاط رہتے بغیر اس کے ان سے آپ کی خندہ پیشانی اور  
خوش خلقی میں کوئی فرق آئے۔ آپ اپنے صحابہؓ پر نظر رکھتے  
اور لوگوں سے لوگوں کے احوال دریافت فرماتے۔ اچھی بات  
کی تعریف کرتے اور اُسے تقویت دیتے اور بُری بات کی  
بُرائی بیان کرتے اور اُس کا زور توڑتے۔ آپ ہر امر میں  
میانہ رو تھے۔ تضاد سے پاک تھے۔ آپ غافل نہ ہوتے مبادا  
لوگ غافل ہو جائیں یا تھک جائیں۔ آپ صورت حال کے  
لئے تیار رہتے۔ آپ نہ حق سے پیچھے رہتے نہ اس سے آگے  
بڑھتے۔ لوگوں میں سے آپ کے قریب وہ ہوتے جو سب  
سے بہترین ہوتے۔ آپ کے نزدیک سب سے افضل وہ  
ہوتا جو سب سے زیادہ خیر خواہی میں بڑھا ہوا ہوتا اور آپ  
کے نزدیک درجہ میں سب سے بڑا وہ ہوتا جو ہمدردی  
اور معاونت میں دوسروں سے سب سے اچھا ہوتا۔ اور  
(حضرت امام حسینؑ) کہتے ہیں پھر میں نے آنحضور ﷺ کی  
مجلس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ آپ اُٹھتے  
بیٹھتے ذکر الہی کرتے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو  
جہاں مجلس ختم ہوتی وہیں تشریف رکھتے اور یہی ارشاد  
فرماتے۔ آپ ہر ہم نشین کو اس کا حق دیتے کوئی یہ گمان نہ کرتا  
کہ کوئی دوسرا اُس سے زیادہ معزز ہے۔ جو آپ کے پاس  
بیٹھتا حضور کے پاس اپنی کوئی ضرورت بیان کرتا تو آپ سب  
کے ساتھ اس کے ساتھ رہتے یہاں تک کہ وہ خود اُٹھ کر  
چلا جاتا اور جو آپ سے اپنی حاجت طلب کرتا آپ اُسے بغیر  
دیئے یا نرمی سے بات کے بغیر واپس نہ کرتے۔ آپ کی خندہ

پیشانی، سخاوت اور حسن خلق سب کے لئے تھی آپؐ اُن کے لئے باپ ہو گئے تھے۔ حقوق کے لحاظ سے آپؐ کے نزدیک سب برابر تھے۔ آپؐ کی مجلس علم اور حیاء اور صبر اور امانت کی مجلس ہوتی۔ نہ اُس میں آوازیں بلند ہوتیں نہ قابل احترام چیزوں کی بے حرمتی ہوتی نہ کسی کی کمزوریوں کو بیان کیا جاتا۔ سب آپس میں برابر ہوتے اور تقویٰ کے سبب وہ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے۔ ایک دوسرے سے انکساری سے پیش آتے۔ بڑے کی عزت کرتے اور چھوٹے پر رحم کرتے اور ضرورت مند کو ترجیح دیتے اور اجنبی کا خیال رکھتے۔

322: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بکری کا ایک پایہ بھی تحفہ دیا جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر مجھے اس کی دعوت دی جائے تو میں ضرور جاؤں گا۔

323: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ نہ تو آپؐ خچر پر سوار تھے نہ ترکی گھوڑے پر (بلکہ پایادہ تھے)۔

324: حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے یوسف رکھا اور مجھے اپنی گود میں بٹھایا

322: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيَْتُ عَلَيْهِ لَأَجَبْتُ

323: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ نَبِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِرَاكِبٍ بَغْلٍ وَلَا بِرَدْوَنٍ .

324: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ

اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
سَلَامٍ قَالَ سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُوسُفَ وَأَقْعَدَنِي فِي حِجْرِهِ وَمَسَحَ  
عَلَيَّ رَأْسِي.

325: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک پرانے پالان پر اور ایک چادر پر (بیٹھ کر) حج کیا ہمارے خیال میں اس کی قیمت چار درہم ہوگی۔ جب آپ کی سواری آپ کو لے کر اچھی طرح کھڑی ہو گئی تو فرمایا: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِيهَا وَلَا رِيَاءَ: میں حج کے لئے حاضر ہوتا ہوں جس میں نہ کوئی شہرت کی خواہش ہے نہ دکھاوا ہے۔

325: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَنَّنَا الرَّبِيعُ وَهُوَ ابْنُ  
صَبِيحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ  
عَلَى رَحْلٍ رَثٍ وَقَطِيفَةٍ كُنَّا نَرَى ثَمَنَهَا أَرْبَعَةَ  
دَرَاهِمَ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَالَ لَبَّيْكَ  
بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِيهَا وَلَا رِيَاءَ.

326: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو درزی تھا رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی۔ اس نے ثرید (کا کھانا) پیش کیا جس میں کدو (بھی) تھے۔ حضور ﷺ کدو تناول فرمانے لگے اور آپ ﷺ کو کدو پسند تھے۔ راوی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد جب بھی میرے لئے کھانا تیار کیا جاتا اور مجھے اس میں کدو ڈالے جانے کی توفیق ہوتی تو وہ ڈال دیئے جاتے۔

326: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَّنَا  
مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ  
أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ ثَرِيدًا  
عَلَيْهِ دُبَاءٌ فَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ  
الدُّبَاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدُّبَاءَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ  
أَنَّنَا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ  
يُصْنَعَ فِيهِ دُبَاءٌ إِلَّا صُنِعَ.

327: عمرہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

327: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

يَحْيَىٰ بَنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قِيلَ لِعَائِشَةَ  
مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ يَغْلِي  
تَوْبَهُ وَيَحْلِبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ.

فرمایا: حضور ﷺ بھی دوسروں کی طرح ایک بشر تھے آپ اپنا  
کپڑا خود صاف کر لیتے اور اپنی بکری کا دودھ دھو لیتے اور  
اپنے کام خود ہی کر لیتے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا بیان

328: حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا لَيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلَ نَفَرٌ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالُوا لَهُ حَدِّثْنَا أَحَادِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا أُحَدِّثُكُمْ كُنْتُ جَارَهُ فَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بَعَثَ إِلَيَّ فَكَتَبْتُهُ لَهُ فَكُنَّا إِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا فَكُلْ هَذَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

328: خواجه بن زید بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ چند لوگ حضرت زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا ہمیں رسول اللہ ﷺ کی احادیث سناؤ۔ انہوں نے کہا میں تمہیں کیا کیا بتاؤں۔ میں حضور ﷺ کا ہمسایہ تھا جب آپؐ پر وحی نازل ہوتی تو مجھے بلا بھیجتے اور میں وہ آپؐ کے لئے لکھ دیتا۔ پھر جب ہم دنیوی امور کے متعلق گفتگو کرتے تو آپؐ ہمارے ساتھ اس کی باتیں کرتے۔ جب ہم آخرت کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی ہمارے ساتھ اس کا ذکر فرماتے اور جب ہم کھانے پینے کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی ہمارے ساتھ اس کا ذکر فرماتے۔ یہ سب کچھ جو میں تم سے بیان کر رہا ہوں یہ نبی کریم ﷺ کی باتیں ہیں۔

329: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثُهُ عَلَى أَشْرِ الْقَوْمِ يَتَأَلَّفُهُمْ بِذَلِكَ فَكَانَ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثُهُ عَلَيَّ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي خَيْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا خَيْرٌ أَوْ أَبُو بَكْرٍ؟

329: حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قوم کے بہت برے شخص کی طرف بھی توجہ فرماتے اور اُس سے گفتگو کرتے اور اس طرح اُن (لوگوں) کی تالیفِ قلب فرماتے اور میری طرف بھی رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوتے اور اپنی باتیں کرتے۔ یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ میں قوم کا بہترین فرد ہوں چنانچہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں بہتر ہوں یا ابو بکرؓ؟ آپؐ نے فرمایا ابو بکرؓ۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں افضل ہوں یا عمرؓ؟ آپؐ نے فرمایا: عمرؓ

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ. فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُمَرُ؟ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُثْمَانُ؟ قَالَ عُثْمَانُ فَلَمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَّقَنِي فَلَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ سَأَلْتُهُ.

330: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أَفِ قَطُّ وَمَا قَالَ لِي شَيْءٌ صَنَعْتُهُ لَمْ صَنَعْتَهُ وَلَا لِي شَيْءٌ تَرَكْتُهُ لَمْ تَرَكْتَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا وَلَا مَسَسْتُ خَرًّا وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ الْبَيْنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًَا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

331: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ هُوَالِ الضُّبَيْيُّ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلَمِ الْعُلَوِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلٌ بِهِ اثْرُ صُفْرَةٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يَوَاجُهُ أَحَدًا بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ فَلَمَّا قَامَ

پھر میں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں بہتر ہوں یا عثمان؟ آپ نے فرمایا: عثمانؓ۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے سچ سچ فرمادیا۔ اس پر میں نے چاہا کہ کاش میں نے یہ نہ پوچھا ہوتا۔

330: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی توفیق پائی آپ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا۔ اور نہ ہی کسی کام کے کرنے پر فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی کسی کام کے چھوڑنے پر فرمایا کہ تو نے اسے کیوں چھوڑا؟ اور رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اخلاق کے مالک تھے اور میں نے کوئی ریشم ملا کپڑا یا کوئی خالص ریشم یا کوئی بھی چیز ایسی نہیں چھوئی جو رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو۔ اور نہ ہی میں نے کبھی کوئی مُٹک یا عطر سوگنھا جو رسول اللہ ﷺ کے پسینے کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہو۔

331: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا جس کی چادر پر زرد رنگ کا نشان تھا۔ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ آپ کسی شخص کے سامنے کوئی ایسی بات نہ فرماتے جو اس کو نا پسند ہوتی۔ پس جب وہ اٹھ کر چلا گیا تو آپ نے صحابہؓ سے فرمایا: تم اس کو کہہ دیتے کہ وہ یہ زردی چھوڑ دے۔

قَالَ لِلْقَوْمِ لَوْ قُلْتُمْ لَهُ يَدْعُ هَذِهِ الصَّفْرَةَ .

332: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ بْنُ عَبْدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَحَابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَغْفِرُ وَيَصْفَحُ .

333: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً .

334: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِي حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مَنصُورٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ مَظْلَمَةٍ ظَلَمَهَا قَطُّ مَا لَمْ يَنْتَهِكْ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ فَإِذَا انْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ تَعَالَى شَيْءٌ كَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ فِي ذَلِكَ غَضَبًا وَمَا خَيْرَيْنِ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا .

335: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

332: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نہ بدخلق تھے نہ بدگو، نہ بازاروں میں شور کرنے والے تھے نہ بدی کا بدلہ بدی سے دیتے بلکہ آپؐ معاف فرما دیتے تھے اور درگزر فرماتے تھے۔

333: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہیں مارا۔ سوائے اس کے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اور آپؐ نے کسی خادم کو نہیں مارا نہ ہی کسی عورت کو۔

334: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پر کسی ہونے والے ظلم کا بدلہ لیتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی محارم کی کچھ ہتک نہ کی جاتی۔ جب اللہ تعالیٰ کی محارم کی ہتک کی جاتی تو آپ ﷺ اس بات پر سب لوگوں سے زیادہ غصہ ہوتے اور آپؐ کو کسی دو باتوں میں اختیار نہیں دیا گیا مگر آپؐ اسے اختیار فرماتے جو ان میں زیادہ آسان ہوتی اگر اس میں گناہ کی بات نہ ہوتی۔

335: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے (اندر آنے کی) اجازت

طلب کی۔ میں آپ کے پاس تھی آپ ﷺ نے فرمایا یہ (اپنے) قبیلے کا بڑا شخص ہے پھر آپ ﷺ نے اسے اجازت مرحمت فرمائی اور اس کے ساتھ نہایت نرمی سے گفتگو فرمائی۔ جب وہ واپس چلا گیا تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے تو کچھ فرمایا تھا پھر آپ نے اس سے اس قدر نرمی سے بات کی ہے؟ آپ نے فرمایا اے عائشہ! یقیناً لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جسے دوسرے لوگ اس کی بدگوئی سے بچنے کے لئے اُس سے قطع تعلق کریں۔

336: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے اپنے ہم نشینوں سے طرز عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپ خوش خلق اور نرم مزاج تھے۔ نہ تند خو اور نہ ہی سخت دل تھے۔ نہ شور کرنے والے تھے نہ ہی بدگوئی کرنے والے نہ ہی عیب لگانے والے تھے اور نہ ہی بخیل و حریص تھے۔ جس چیز کی آپ کو رغبت ہوتی اس سے بھی تغافل فرماتے مگر (دوسروں کو) اس سے مایوس نہ کرتے اور نہ ہی اس کو اس سے محروم رکھتے۔ تین باتوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھتے۔ لڑائی جھگڑے سے اور تکبر سے اور جن باتوں سے آپ کا تعلق نہ ہوتا اور تین باتوں سے لوگوں کو بچا رکھا تھا یعنی آپ کسی کی مذمت نہ فرماتے نہ ہی اس کے عیب نکالتے نہ اس کی پوشیدہ کمزوریوں کو تلاش کرتے آپ ایسی گفتگو فرماتے جس میں ثواب کی امید ہو۔ جب آپ گفتگو فرماتے تو حاضرین

قَالَتْ إِسْمَاءُ ذَنْ رَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَنْدَهُ فَقَالَ بَنَسُ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ أَخُ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُ فَالَكَانَ لَهُ الْقَوْلُ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ مَا قُلْتُ ثُمَّ أَنتَ لَهُ الْقَوْلُ؟ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ.

336: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا جُمُعُ بْنُ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجَ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ لَإِبِي هَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ سِيرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُلُوسَاتِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَ الْبُشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيْنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَقْظٍ وَلَا عَلِيْظٍ وَلَا صَحَابٍ وَلَا فَحَّاشٍ وَلَا عِيَابٍ وَلَا مُشَاحٍ يَتَغَافَلُ عَمَّا يَشْتَهِي وَلَا يُؤَيِّسُ مِنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثِ الْمِرَاءِ وَالْإِكْبَارِ وَمَا لَا يَغْنِيهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ أَحَدًا وَلَا يَعِيْبُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا فِي مَآرَجٍ

ثَوَابَهُ وَإِذَا تَكَلَّمَ أَطْرَقَ جُلْسَاؤُهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ فَإِذَا سَكَتَ تَكَلَّمُوا لَا يَنَازِعُونَ عَنْدهُ الْحَدِيثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عَنْدهُ انْصَتُوا لَهُ حَتَّى يَفْرُغَ. حَدِيثُهُمْ عَنْدهُ حَدِيثٌ أَوَّلِهِمْ يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُونَ مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ مِمَّا يَتَعَجَّبُونَ وَيَصْبِرُ لِلْغَرِيبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِي مَنْطِقِهِ وَمَسْأَلَتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ أَصْحَابُهُ لَيَسْتَجْلِبُونَهُمْ وَيَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمْ طَالِبَ حَاجَةٍ يَطْلُبُهَا فَارْزُقُوهُ وَلَا يَقْبَلُ الشَّاءَ إِلَّا مِنْ مُكَافِئٍ وَلَا يَقْطَعُ عَلَى أَحَدٍ حَدِيثَهُ حَتَّى يَجُوزَ فَيَقْطَعُهُ بِنَهْيِ أَوْ قِيَامِ

مجلس یوں خاموش ہو کر ٹگا ہیں جھکا لیتے کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔ جب آپ خاموش ہوتے تو وہ گفتگو کرتے۔ آپ کے پاس وہ کسی بات پر آپس میں تکرار نہ کرتے اور جو کوئی بھی آپ کے سامنے بات کرتا تو باقی سب خاموش ہو جاتے یہاں تک کہ وہ اپنی بات مکمل کر لیتا۔ آپ کی مجلس میں ہر ایک کی گفتگو اس طرح ہوتی جیسے پہلے شخص کی گفتگو ہو۔ (یعنی ہر شخص کو بات کرنے کا پورا موقع ملتا) آپ ان باتوں پر خوشی کا اظہار فرماتے جن پر صحابہ خوش ہوتے اور آپ پسند فرماتے جن کو وہ پسند فرماتے۔ آپ اجنبی شخص کے گفتگو اور سوال میں تلخی پر صبر فرماتے یہاں تک کہ آپ کے صحابہ ایسے لوگوں کے آنے کی تمنا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے کہ جب تم کسی حاجت مند کو دیکھو کہ وہ سوال کر رہا ہے تو اس کی مدد کرو۔ آپ تعریف قبول نہ فرماتے سوائے اس کے جو (تعریف میں) مبالغہ آرائی نہ کرنے والا ہو اور آپ کسی کی بات نہ کاٹتے جب تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرے تب منع کر کے اس بات سے روک دیتے یا اٹھ کھڑے ہوتے۔

337: حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبھی کچھ طلب نہیں کیا گیا جس کے جواب میں آپ نے ”نہ“ فرمایا ہو۔

337: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا

338: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو الْقَاسِمِ الْقُرَشِيُّ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجُودَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجُودَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَأْتِيَهُ جِبْرِيلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهِ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجُودَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

339: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِعَدٍ.

340: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ وَلَكِنْ ابْتَغْ عَلَيَّ فَإِذَا جَاءَ نَبِيَّ شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَعْطَيْتَهُ فَمَا كَلَّفَكَ اللَّهُ مَا لَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! انْفِقْ وَ

338: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ خیر اور بھلائی میں سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور آپؐ ماہ رمضان میں پہلے سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے یہاں تک کہ وہ گزر جاتا۔ اس میں جبرائیلؑ آپؐ کے پاس آتے اور آپؐ کو قرآن کا دور کرتے پس جب جبرائیلؑ آپؐ سے ملاقات کرتے رسول اللہ ﷺ خیر خواہی میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

339: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کل کے لئے کوئی چیز بچانہ رکھتے تھے۔

340: حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ سے کچھ مانگا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے پاس (اس وقت) تو کچھ نہیں ہے تم میرے نام سے (ضرورت کی چیز) خرید لو، جب میرے پاس کچھ آئے گا تو میں ادا کر دوں گا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! آپؐ اسے (پہلے) دے چکے ہیں اور جو آپؐ کی استطاعت میں نہیں اس کا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مکلف نہیں ٹھہرایا۔ نبی ﷺ نے حضرت عمرؓ کی بات ناپسند فرمائی تو انصارؓ میں سے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ خرچ کریں اور خدائے ذوالعرش کی طرف سے فقر سے

لَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُرِفَ فِي وَجْهِهِ  
الْبَشَرُ لِقَوْلِ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا اُمِرْتُ.

نہ ڈریں۔ انصاریؓ کی اس بات پر رسول اللہ ﷺ نے تبسم  
فرمایا اور خوشی آپ کے چہرہ سے ظاہر ہونے لگی۔ پھر فرمایا اسی  
کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔

341: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ الرَّبِيعِ  
بْنَتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِنْ رُطْبٍ وَاجِرٍ زُعْبٍ  
فَاعْطَانِي مِلءَ كَفِّهِ حَلِيًّا وَذَهَبًا.

341: حضرت ربیع بنت معوذؓ کہتی ہیں کہ میں  
نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تازہ کھجوروں اور چھوٹی چھوٹی  
نرم نرم کڑیوں کی ایک طشتی لے کر حاضر ہوئی تو حضور ﷺ  
نے اپنی مٹھی بھر کر زیور اور سونا مجھے عطا فرمایا۔

342: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ  
قَالُوا حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا.

342: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تحفہ  
قبول فرمالیتے تھے اور (بڑھ کر) اس کا بدلہ عطا فرماتے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي حَيَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاء کا ذکر

- 343: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ.
- 343: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پردہ نشین دوشیزہ سے بھی زیادہ حیا دار تھے اور جب آپؐ کسی بات کو ناپسند فرماتے تو ہمیں اس کا آپؐ کے چہرے سے پتہ لگ جاتا تھا۔
- 344: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللَّهِ أَوْ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ.
- 344: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو عریاں کبھی نہیں دیکھا۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي حِجَامَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینگی لگوانے کا بیان<sup>1</sup>

345: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ سِثْلِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ أَنْسٌ احْتَجَمَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ  
فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا  
مِنْ خَرَاَجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ  
الْحِجَامَةُ أَوْ إِنَّ مِنْ أَمْثَلِ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ  
الْحِجَامَةَ.

345: حضرت انس بن مالکؓ سے سینگی لگانے کی اجرت  
کے متعلق سوال کیا گیا (کہ وہ جائز ہے کہ نہیں؟) تو حضرت  
انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی۔ آپؐ کو ابو  
طیبہؓ نے سینگی لگائی تھی۔ حضور ﷺ نے انہیں دو صاع غلہ  
دینے کا ارشاد فرمایا اور اس کے مالک سے بات  
کی۔ چنانچہ انہوں نے اس کے خراج میں کمی کر دی۔  
حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا سب سے بہتر طریق جس سے  
تم علاج کرتے ہو سینگی لگانا ہے۔

346: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ  
حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي  
جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ  
الْحِجَامَ أَجْرَهُ.

346: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ  
نے سینگی لگوائی اور مجھے حکم دیا تو میں نے سینگی لگانے والے کو  
اس کی اجرت دی۔

1۔ حجم چوسنے کو کہتے ہیں۔ حجامت ایک طریق علاج کا نام ہے جس سے مریض کے جسم کے کسی حصہ سے خون نکالا جاتا ہے۔ سینک کی طرز کے آلہ کی مدد سے (متعلقہ حصہ کو چھید کر) خون کھینچا جاتا تھا اس کے لئے جو تک کا بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے اسے سینگی لگوانا یا کھینچنے لگوانا کہتے ہیں۔ انگریزی میں cupping کہتے ہیں۔

2۔ ابو طیبہ غلام تھے انہوں نے اپنی آزادی کے لئے فدیہ دینے کا فیصلہ کیا۔ اور تین صاع روزانہ ادا کرتے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر ان کے مالک نے ایک صاع چھوڑ دیا۔ (جمع الوسائل)

347: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گردن کی دونوں جانب کی رگوں میں اور دونوں شانوں کے درمیان سیگی لگوائی اور سیگی لگانے والے کو اس کی اجرت بھی عطا فرمائی اگر یہ حرام ہوتی تو آپ ﷺ اسے نہ دیتے۔

348: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سیگی لگانے والے کو بلوایا۔ اس نے آپ ﷺ کو سیگی لگائی۔ آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ (مالکوں کو آزادی کے لئے) کتنی رقم دیتے ہو۔ اس نے عرض کی تین صاع۔ آپؐ نے اس کا ایک صاع کم کر دیا اور اسے اس کی اجرت عطا فرمائی۔

349: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ گردن کی دونوں طرف کی رگوں<sup>1</sup> اور کندھے میں سیگی لگوا کر تھے اور آپؐ (عموماً) سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو سیگی لگواتے۔

350: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں منکمل مقام پر اپنے پاؤں کی پشت پر سیگی لگوائی<sup>2</sup>۔

347: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ<sup>1</sup> وَبَيْنَ الْكَتِفَيْنِ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ .

348: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا حَجَّامًا فَحَجَّمَهُ وَسَأَلَهُ كَمْ خَرَجَ جُحْ فَقَالَ ثَلَاثَةُ أَصْعَ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ .

349: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجِمُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ وَكَانَ يَخْتَجِمُ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ .

350: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِمَلَلٍ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ .

1- الْأَخْدَعَيْنِ: گردن کی جانب کی رگیں۔ (نہایہ) 2- مَلَلٌ: مدینہ سے مکہ کی طرف 17 میل دور ایک جگہ کا نام ہے۔ (نہایہ)

## بَاب مَا جَاءَ فِي أَسْمَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء کا بیان

351: حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی نام ہیں میں محمدؐ ہوں (جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے)، اور میں احمدؐ ہوں (بہت زیادہ تعریف کرنے والا)، اور میں ماجیؐ ہوں (مٹانے والا) میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا۔ اور میں حاشرؐ ہوں (جمع کرنے والا یا اٹھانے والا) میرے قدموں میں لوگوں کا حشر ہوگا۔ اور میں عاقبؐ ہوں (بعد میں آنے والا) اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

352: حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک رستے پر نبی کریم ﷺ سے ملا۔ آپؐ نے فرمایا: میں محمدؐ ہوں، اور میں احمدؐ ہوں اور میں نبی الرحمةؐ ہوں (رحمت کا نبی) اور میں نبی التوبةؐ ہوں (توبہ کا نبی) اور میں مُقَفًیؐ ہوں (وہ جس کی پیروی کی جائے) اور میں نبی الملاحمؐ ہوں (جس سے جنگیں کی گئیں)

351: حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاجِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَالْأَحَاشِرُ الَّذِي يُحْشِرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

352: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَأَنَا الْمُقَفِّي وَنَبِيُّ الْمَلَّاحِمِ. حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ زُرَّعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ هَكَذَا قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرَّعٍ عَنْ حُذَيْفَةَ.

## بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا ذکر

353: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الذَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ.

353: حضرت نعمان بن بشیرؓ (لوگوں کو مخاطب ہو کر) کہتے ہیں کیا تمہیں اپنی پسند کا کھانا پینا میسر نہیں؟ یقیناً میں نے تمہارے نبی کریم ﷺ کو ایسے حال میں بھی دیکھا ہے کہ آپ معمولی قسم کی کھجوریں بھی نہ پاتے تھے جس سے اپنا پیٹ بھر سکیں۔

354: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْفِدُ بَنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ.

354: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ یقیناً ہم آل محمدؐ ایک ماہ گزار دیتے اور (چولہے میں) آگ نہ جلا پاتے، صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

355: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجَرَيْنِ قَالَ أَبُو عِيْسَى هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ كَانَ أَحَدُهُمْ يَشُدُّ فِي بَطْنِهِ الْحَجَرَ مِنَ الْجُهْدِ وَالضَّعْفِ الَّذِي بِهِ مِنَ الْجُوعِ.

355: حضرت ابو طلحہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی۔ اور ہم نے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر سے (کپڑا) اٹھایا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے بطن مبارک سے کپڑا اٹھا کر دو پتھر (بندھے ہوئے) دکھائے۔ ابو عیسیٰؓ کہتے ہیں کہ اس فقرہ کا مطلب وَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ کہ لوگ بھوک کی کمزوری اور تکلیف کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھتے تھے۔

356: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ ابْنُ أَبِي إِسَاسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا أَحَدٌ فَاتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ؟ فَقَالَ خَرَجْتُ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ وَالتَّسْلِيمُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عُمَرُ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ؟ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ بَعْضَ ذَلِكَ فَانْطَلِقُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيْهَانِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ النَّحْلِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالُوا لَا مَرَاتِهِ أَيْنَ صَاحِبُكَ؟ فَقَالَتْ أَنْطَلِقْ يَسْتَعْدِبُ الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ بِقُرْبَةٍ يَزْعُبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقَدِّدِيهِ بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمْ إِلَى حَدِيقَتِهِ فَبَسَطَ لَهُمْ بَسَاطًا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى نَحْلَةٍ فَجَاءَ بِقَنْوٍ فَوَضَعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا تَنْقِيتَ

356: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ ایک ایسی گھڑی میں باہر نکلے جس میں آپؐ (عموماً) نہیں نکلا کرتے تھے اور نہ ہی اس میں کوئی آپؐ سے ملنے آتا، پھر حضرت ابو بکرؓ آپؐ کے پاس آن پہنچے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابو بکرؓ! کیسے آتا ہوا؟ انہوں نے عرض کی میں نکلا ہوں تاکہ رسول اللہ ﷺ سے ملوں، آپؐ کے چہرے کا دیدار کروں اور آپؐ کو سلام کروں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمرؓ آگئے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ! کیسے آتا ہوا؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! بھوک لے آئی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کچھ ایسا ہی پا رہا ہوں۔ پھر وہ (تینوں) حضرت ابو یثیم بن تیہان انصاریؓ کے گھر گئے۔ جن کے بکثرت کھجور کے درخت اور بکریاں تھیں ان کے پاس کوئی خادم نہ تھا مگر ان کو (گھر میں) نہ پایا۔ اس پر انہوں نے ان کی بیوی سے پوچھا کہ تمہارا خاندان کہاں ہے؟ اس نے عرض کی وہ میٹھا پانی لینے کے لئے گئے ہیں۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ ابو یثیمؓ ایک بھرا ہوا مشکیزہ بمشکل اٹھائے ہوئے آئے۔ انہوں نے اسے نیچے رکھا اور نبی کریم ﷺ سے چمٹ گئے اور عرض کرنے لگے کہ میرے ماں باپ آپؐ پہ قربان ہوں۔ پھر وہ انہیں ساتھ لے کر اپنے باغ کی طرف چل پڑے۔ (وہاں) ان کے لئے فرش بچھایا اور کھجور کے ایک درخت کی طرف گئے اور کھجور کا خوشہ لائے اور پیش کیا۔

☆۔ یَزْعَبُ: بھرا ہوا مشکیزہ اٹھانا، ایسا بوجھ اٹھانا جو ادھر ادھر رہا ہو۔ (منجد)

مِنْ رُطْبِهِ؟ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ  
تَخْتَارُوا أَوْ تَخَيَّرُوا مِنْ رُطْبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكْلُوا  
وَشَرِبُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ  
الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ظِلٌّ بَارِدٌ  
وَرُطْبٌ طَيِّبٌ وَمَاءٌ بَارِدٌ فَاَنْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ  
لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا ذَاتَ ذَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا  
أَوْجَدِيًّا فَاتَاهُمْ بِهَا فَأَكَلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ خَادِمٌ؟ قَالَ لَا قَالَ  
فَإِذَا آتَانَا سَبِيٌّ فَأْتِنَا فَاتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِرَأْسَيْنِ لَيْسَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاتَاهُ  
أَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اخْتَرْمُنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ! اخْتَر لِي فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تُسْتَشَارْ مُؤْتَمَنٌ  
خُذْ هَذَا فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَاسْتَوْصَ بِهِ مَعْرُوفًا  
فَاَنْطَلَقَ أَبُو الْهَيْثَمِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ  
امْرَأَتُهُ مَا أَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ تُعَقِّقَهُ قَالَ فَهُوَ عَقِيقٌ فَقَالَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ  
يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً إِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ  
تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم چن کر صرف کچی ہوئی تازہ  
کھجوریں کیوں نہیں لائے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ!  
میں نے چاہا کہ آپ کچی ہوئی اور گدڑی کھجوروں میں سے جو  
چاہیں لے لیں۔ پس آپ نے کھجوریں تناول فرمائیں اور  
اُس پانی میں سے کچھ نوش فرمایا۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا اس  
ذات کی قسم جس کے ہاتھوں میں میری جان ہے یہ ان نعمتوں  
میں سے ہے جن کے بارے میں قیامت کے دن تم سے  
پوچھا جائے گا۔ ٹھنڈا سایہ، تازہ کچی ہوئی عمدہ کھجور اور ٹھنڈا  
پانی۔ پھر ابوہیثمؓ ان کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے جانے  
لگے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمارے لئے دودھ دینے والا  
جانور ذبح نہ کرنا تو انہوں نے کبری کا بچہ ذبح کیا اور پھر وہ (پکا  
کر) انہیں پیش کیا۔ انہوں نے کھانا تناول فرمایا۔ پھر  
نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی خادم ہے؟  
انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا جب ہمارے پاس قیدی  
آئیں تو ہمارے پاس آنا۔ جب نبی ﷺ کے پاس دو غلام  
لائے گئے۔ ان کے ساتھ تیسرا نہ تھا۔ ابوہیثمؓ حاضر ہوئے۔  
نبی کریم ﷺ نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک چن لو۔ انہوں  
نے عرض کی اے اللہ کے نبی! آپ میرے لئے پسند فرمائیں۔  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین  
ہوتا ہے، یہ لے لو کیونکہ اسے میں نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا  
ہے۔ اس کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ ابوہیثمؓ اپنی بیوی کے  
پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کی ساری بات بیان کی۔ ان کی  
بیوی نے کہا جو نبی کریم ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا ہے تم

الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٍ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ يُوقِ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ.

پوری طرح اس کا حق ادا نہیں کر سکو گے سوائے اس کے کہ تم اُسے آزاد کر دو۔ انہوں نے کہا پس وہ آزاد ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی یا خلیفہ نہیں بھیجا مگر اس کے دوزار دان ہوتے ہیں ایک راز دان اُسے نیکی کا مشورہ دیتا ہے اور اسے برائی سے روکتا ہے اور دوسرا راز دان اسے ناکام کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا اور جو بُرے راز دان سے بچایا گیا وہی محفوظ رہا۔

357: حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستے میں خون بہایا۔ اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کے رستے میں تیر چلایا۔ میں نے اپنے آپ کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے جب محمد ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ غزوہ میں شامل تھا۔ (ہمارے پاس کچھ نہ تھا) ہم صرف درختوں کے پتے اور کیکر کی پھلیاں کھاتے تھے یہاں تک حالت پہنچی کہ ہم بکری اور اونٹ کی طرح میٹکیاں کرنے لگے۔ (اور آج) بنو اسد مجھ پر دین کے معاملے میں ملامت کرتے ہیں اگر یہ سچ ہے تب تو میں ناکام رہا اور میرے عمل ضائع ہو گئے۔ ☆

357: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ ابْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَيَانَ حَدَّثَنِي قَيْسُ ابْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْرُو فِي الْعَصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَأْكُلُ إِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةَ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَأَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعْزِرُونَنِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خَبْتُ إِذَا وَضَلَ عَمَلِي.

☆ حضرت سعد بن ابی وقاص حضرت عمرؓ کے دور میں کوفہ کے امیر تھے۔ وہاں کے بعض شریکوں نے ان کی شکایات کیں۔ یہ کہ یہ نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ حضرت عمرؓ نے جب انہیں بلا کر پوچھا تو انہوں نے اپنی بے گناہی ثابت کرتے ہوئے یہ باتیں بتائیں۔

358: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ ابْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَيْسَى أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ ابْنَ عَمِيرٍ وَشُوَيْسًا أَبَا الرُّفَادِ قَالَا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ وَقَالَ انْطَلِقْ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي أَقْصَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأَذْنَى بِلَادِ أَرْضِ الْعَجَمِ فَأَقْبِلُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْمَرْبِدِ وَجَدُوا هَذَا الْكَذَّانَ فَقَالُوا مَا هَذَا؟ قَالُوا هَذِهِ الْبَصْرَةُ فَسَارُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا حِيَالَ الْجِسْرِ الصَّغِيرِ فَقَالُوا هَاهُنَا أَمْرُكُمْ فَانْزِلُوا فَذَكَّرُوا الْحَدِيثَ بِطَوْلِهِ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى تَقْرَحَتْ أَشْدَاقُنَا فَانْتَقَطَتْ بُرْدَةٌ فَقَسَمْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدٍ فَمَا مَنَّا مِنْ أَوْلَئِكَ السَّبْعَةِ أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ أَمِيرٌ مُصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَسَتَجَرُّونَ الْأُمَرََاءَ بَعْدَنَا.

358: خالد بن عمیر اور شوالیس ابورقاد کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے عتبہ بن غزوآن کو بھیجا اور فرمایا تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ جاؤ یہاں تک کہ تم ایسی جگہ پر پہنچو جو سر زمین عرب کی دور ترین جگہ ہو اور سر زمین عجم کے قریب ترین ہو (تو وہاں ٹھہرو)۔ چنانچہ وہ چلے، یہاں تک کہ وہ مرد مقام پر پہنچے تو انہوں نے وہاں نرم سفید پتھر دیکھے انہوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ یہ بصرہ ہے۔ پھر وہ چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ چھوٹے پل کے سامنے پہنچے تو انہوں نے کہا یہی وہ جگہ ہے جس کا تمہیں حکم دیا گیا تھا۔ چنانچہ وہ وہاں اترے۔ (راویوں نے یہاں تفصیل سے روایت بیان کی ہے) ہر ایک نے بیان کیا کہ عتبہ بن غزوآن نے کہا: میں نے اپنی وہ حالت دیکھی ہے جب میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات آدمیوں میں سے ایک تھا۔ ہمارے لئے کھانا نہیں ہوتا تھا سوائے درخت کے پتوں کے (جنہیں کھانے سے) ہماری باچھیں زخمی ہو گئیں۔ مجھے ایک چادر زمین پر سے ملی جسے میں نے اپنے اور حضرت سعدؓ کے درمیان تقسیم کر لیا۔ ہم ان سات آدمیوں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو آج کسی شہر کا امیر نہ ہو اور عنقریب تم ان امراء کا بھی تجربہ کر لو گے جو ہمارے بعد آئیں گے۔

359: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ أَبُو حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

359: حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ کے راستے میں اس قدر ڈرایا گیا جتنا میرے علاوہ کوئی اور نہیں ڈرایا گیا اور اللہ کی راہ

میں مجھے اس قدر اذیاء دی گئی جو کسی اور کو نہیں دی گئی۔ مجھ پر تیس شب و روز ایسے بھی آئے کہ میرے اور بلالؓ کے کھانے کے لئے کوئی ایسا کھانا بھی نہ ہوتا تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے بجز اس تھوڑی سی مقدار کے جو بلالؓ نے اپنے پہلو میں چھپا رکھی ہوتی تھی۔

360: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس صبح کے کھانے میں یا شام کے کھانے میں روٹی اور گوشت (دونوں) اکٹھے نہیں ہوئے۔ مگر ضفف☆ کی حالت میں۔ بعض لوگوں کے مطابق ضفف کے معنی زیادہ ہاتھوں کے ہیں (یعنی جب زیادہ لوگ کھانے پر بیٹھے ہوں)۔

361: نوفل بن ایاس الہذلیؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف ہمارے ہم نشین تھے اور وہ کیا ہی اچھے ہم نشین تھے۔ ایک دن وہ ہمارے ساتھ کسی جگہ سے لوٹے اور جب ہم ان کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ بھی اندر آئے اور انہوں نے غسل کیا پھر باہر تشریف لائے اور ہمارے پاس کھانے کی بڑی طشتری لائی گئی جس میں گوشت اور روٹی تھی۔ جب وہ طشتری رکھی گئی تو حضرت عبدالرحمنؓ رونے لگے۔ میں نے ان سے کہا اے ابو محمد! آپؐ کیوں روتے ہیں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی مگر آپؐ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ غَيْرِي وَلَقَدْ أُؤْذِئْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذِي أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ وَمَا لِي وَلِبَلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ دُوْ كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ ابْطُ بِلَالٍ

360: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَنَسٍ عَثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَسَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهُ عَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبَرٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفْفٍ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْأَيْدِي.

361: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ نُوْفَلِ بْنِ إِيَّاسٍ الْهَذَلِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ لَنَا جَلِيسًا وَكَانَ نِعَمَ الْجَلِيسِ وَإِنَّهُ انْقَلَبَ بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ وَدَخَلَ فَأَعْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَأَتَيْنَا بِصَحْفَةٍ فِيهَا خُبْرٌ وَلَحْمٌ فَلَمَّا وَضَعْتُ بَكَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ هَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ

☆ - ضفف: ضفف کے معنی لوگوں کا اکٹھے ہونا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ چشمے پر لوگ اکٹھے ہوئے۔ (نہایہ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ هُوَ وَاهْلُ بَيْتِهِ  
 مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ فَلَا اَرَا اُخْرَنَا لِمَا هُوَ خَيْرٌ  
 اور آپؐ کے گھر والوں نے پیٹ بھر کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔  
 میرا خیال نہیں کہ ہمیں جو مہلت ملی ہے وہ ہمارے لئے بہتر  
 ہے۔

## بَابُ مَا جَاءَ فِي سِنِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا بیان

- 362: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ وَتُوفَّى وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ
- 362: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب نبی کریم ﷺ پر وحی کا نزول ہوا۔ آپؐ نے مکہ میں تیرہ سال قیام فرمایا اور آپؐ پر وحی ہوتی رہی اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپؐ کا وصال ہوا۔
- 363: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَخْطُبُ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ.
- 363: جریر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہؓ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ نے بھی اور میں بھی اب تریسٹھ سال کا ہوں۔
- 364: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً.
- 364: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔
- 365: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ حَدَّثَنِي وَهُوَ عَمَّارٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ
- 365: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پینیسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

366: حضرت دُغْلُ بن حِظْلہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات پینسٹھ سال کی عمر میں ہوئی۔ امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت دُغْلُ کا نبی کریم ﷺ سے سماع کا ہمیں علم نہیں۔ ہاں وہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں موجود تھے۔

366: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ دُغْلٍ بْنِ حِظْلَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عِيسَى وَدُغْلٌ لَا نَعْرِفُ لَهُ سَمَاعًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

367: ربیعہ بن ابوعبدالرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نہ نمایاں طور پر بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی پستہ قامت، نہ تو بہت زیادہ سفید تھے اور نہ گندم گوں، اور (آپ کے بال) نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا۔ آپ نے مکہ میں دس سال قیام فرمایا اور مدینہ میں دس سال۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ساٹھ سال کی عمر میں وفات دی۔ اس وقت آپ کے سر اور ریش مبارک میں میں بال بھی سفید نہ تھے۔

367: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَلَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْأَدَمِ، وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشَرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشَرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلَحْيَتِهِ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهُ.

## باب: مَا جَاءَ فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

- 368: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ حُرَيْثٍ وَفُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخِرُ نَظَرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَكَادَ النَّاسُ أَنْ يَضْطَرُّوا فَأَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنْ اثْبُتُوا وَأَبُو بَكْرٍ يَوْمُهُمْ وَالْقَى السِّجْفَ وَتَوَفَّى مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ.
- 368: حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے آخری نظر رسول اللہ ﷺ پر اس وقت ڈالی جب حضور ﷺ نے سوموار کو (اپنے حجرے کا) پردہ اٹھایا۔ تو میں نے آپ کے رُوئے مبارک کی طرف دیکھا وہ یوں تھا جیسے مصحف (شریف) کا ایک ورق ہو۔ لوگ حضرت ابو بکرؓ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور قریب تھا کہ لوگ نماز میں مضطرب ہو جائیں۔ حضور ﷺ نے لوگوں کو اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ حضرت ابو بکرؓ ان کی امامت کروا رہے تھے۔ پھر آپؐ نے پردہ گرا دیا اور اسی دن کے آخری حصہ میں آپؐ کا وصال ہو گیا۔

- 369: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مُسَيِّدَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ لِيُؤَلَّ فِيهِ ثُمَّ بَالَ فَمَاتَ.
- 369: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا (وصال کے وقت) میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے سینہ پر سہارا دے رکھا تھا یا یہ فرمایا کہ اپنی گود میں سہارا دے رکھا تھا۔ آپؐ نے پیشاب کرنے کے لئے برتن منگوایا اور پیشاب کیا۔ پھر آپؐ کا وصال ہو گیا۔

- 370: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ
- 370: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے مرض الموت میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ کے پاس پانی کا پیالہ تھا آپؐ اپنا ہاتھ اس میں ڈالتے پھر اپنے چہرے پر پانی ملتے اور کہتے اے میرے اللہ! موت کی

تکالیف میں میری مدد فرما یا یہ کہتے موت کی سختیوں میں میری مدد فرما۔

وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى مُنْكَرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ قَالَ عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ.

371: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کی وفات کی تکلیف کو دیکھ کر آپؐ کے بعد کسی اور شخص کی آرام دہ موت پر مجھے رشک نہیں ہوا۔

371: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَغِيظُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتِ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَلَاءِ هَذَا؟ قَالَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَجِ

372: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو آپؐ کی تدفین کے بارے میں صحابہؓ میں اختلاف ہو گیا تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک بات سنی ہے جو میں نہیں بھولا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ اُس جگہ پر نبی کو وفات دیتا ہے جس جگہ وہ دفن ہونا پسند کرتا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ کو آپؐ کے بستر کی جگہ پر ہی دفن کرو۔

372: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُلَيْكِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيْتُهُ قَالَ مَا قَبِضَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ اذْفَنُوهُ فِي مَوْضِعٍ فَرَأَيْتُهُ.

373: حضرت ابن عباسؓ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکرؓ نے نبی کریم ﷺ کا وفات کے بعد بوسہ لیا۔

374: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکرؓ آپ کے پاس آئے۔ اپنے ہونٹ آپ کی پیشانی مبارک پر رکھے اور بوسہ لیا۔ اور آپ کے دونوں بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر کہا: آہ اے نبی! آہ اے صفی! آہ اے خلیل!

375: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس دن مدینہ تشریف لائے اُس دن مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی اور جس دن آپ فوت ہوئے۔ مدینہ کی ہر چیز تاریک ہو گئی اور ہم نے اپنے ہاتھوں سے مٹی جھاڑی نہیں تھی، ہم ابھی آپ کی تدفین میں مصروف تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کو مختلف حال میں پایا۔

376: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے دن وفات پائی۔

373: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَمَاتٍ.

374: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابْنُوسٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى سَاعِدَيْهِ وَقَالَ وَابْنِيَّاهُ وَاصْفِيَّاهُ وَاخْلِيَّاهُ.

375: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِيَنَا مِنَ التَّرَابِ وَإِنَّا لَفِي دَفْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبُنَا

376: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ

377: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ فَمَكَتْ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ  
وَدُفِنَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ غَيْرُهُ يُسْمَعُ  
صَوْتُ الْمَسَاحِي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

378: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
نَمْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ  
قَالَ تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ قَالَ أَبُو عِيسَى  
هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ .

379: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنبَأَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ  
أَخْبَرَنَا عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ  
شَرِبْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُثَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ  
فَأَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ  
مُرُّوا بِأَلَا فَلْيُودِّنْ وَمُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ  
لِلنَّاسِ أَوْ قَالَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ  
فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ مُرُّوا

377: جعفر بن محمد اپنے والد (امام باقرؑ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا۔ آپؐ وہ دن اور منگل کی رات (اور دن) رہے اور آپؐ کی تدفین (بدھ کی) رات کو ہوئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ امام باقر کے علاوہ کسی اور نے روایت کی ہے کہ بلچوں کی آوازیں رات کے آخری حصے میں سنائی دیتی تھی۔

378: ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے روز وفات پائی اور آپؐ کی تدفین منگل کے دن ہوئی۔

379: حضرت سالم بن عبیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مرض الموت میں غشی طاری ہوئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے پوچھا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی جی حضور! آپؐ نے فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر آپؐ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی جی ہاں! آپؐ نے فرمایا بلالؓ سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ آپؐ نے للناس فرمایا بالناس۔ حضرت عائشہؓ

بَلَاً فَلْيُؤْذَنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ  
فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ  
ذَلِكَ الْمَقَامَ بَكَى فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ  
غَيْرَهُ قَالَ ثُمَّ أُغْمِىَ عَلَيْهِ فَافَاقَ فَقَالَ مُرُوا  
بَلَاً فَلْيُؤْذَنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ  
فَإِنْ كُنَّ صَوَاحِبُ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يَوْسُفَ قَالَ  
فَأَمَرَ بِلَالٌ فَأَذَنَ وَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ  
ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ  
خِيفَةً فَقَالَ انْظُرُوا مَنْ أَتَى عَلَى عَلَيْهِ فَجَاءَتْ  
بِرَبْرَةٍ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَأَاهُ  
أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ يَثْبُتَ  
مَكَانَهُ حَتَّى يَقْضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فَقَالَ عُمَرُ  
وَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا يَذْكُرَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قُبِضَ  
إِلَّا ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي هَذَا قَالَ وَكَانَ النَّاسُ أُمِّيِينَ  
لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ نَبِيٌّ قَبْلَهُ فَأَمْسَكَ النَّاسُ قَالُوا  
يَا سَالِمُ انْطَلِقْ إِلَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ فَاتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي  
الْمَسْجِدِ فَاتَيْتُهُ أَبْكِي دَهْشًا فَلَمَّا رَأَنِي قَالَ  
أَقْبِضْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ  
إِنَّ عُمَرَ يَقُولُ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا يَذْكُرَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ إِلَّا  
ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي هَذَا فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ

نے عرض کیا میرے والد نرم دل ہیں۔ جب وہ آپ کی جگہ  
کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور وہ نماز نہ پڑھا سکیں  
گے۔ اس لئے آپ کسی اور کو ارشاد فرمائیں۔ راوی کہتے  
ہیں پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپ نے  
فرمایا: بلال! سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابو بکرؓ سے کہو کہ وہ  
لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ یقیناً تم تو یوسف والی ہو۔ راوی کہتے  
ہیں کہ پھر بلالؓ سے کہا گیا انہوں نے اذان دی اور  
حضرت ابو بکرؓ سے کہا گیا تو انہوں نے نماز پڑھائی۔ پھر  
رسول اللہ ﷺ نے بیماری میں کچھ افاقہ محسوس کیا تو آپ نے  
فرمایا دیکھو کوئی ہے جس کا میں سہارا لوں (اور مسجد میں جاؤں)  
اس پر حضرت بریرہؓ اور ایک اور شخص آیا تو حضور ﷺ نے ان  
پر سہارا لیا اور (مسجد میں تشریف لائے) جب حضرت ابو بکرؓ  
نے آپؐ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے آپؐ نے اشارہ سے فرمایا  
کہ اپنی جگہ ٹھہریں یہاں تک کہ حضرت ابو بکرؓ نے نماز مکمل  
کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ (کا اسی مرض الموت میں) وصال  
ہو گیا تو حضرت عمرؓ کہنے لگے اللہ کی قسم جس کو میں نے یہ کہتے سنا  
کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے ہیں تو میں اُسے اپنی اس تلوار  
سے قتل کر دوں گا۔ راوی کہتے ہیں لوگ تو ان پڑھ تھے ان میں  
حضور ﷺ سے پہلے کوئی نبی نہ آیا تھا اس لئے وہ رک گئے  
بعض صحابہؓ نے کہا اے سالم! رسول اللہ ﷺ کے ساتھی کی  
طرف جاؤ اور انہیں بلا لاؤ۔ چنانچہ میں حضرت ابو بکرؓ کے پاس  
آیا وہ مسجد میں تھے۔ میں روتا ہوا اور گھبرایا ہوا ان کے پاس  
پہنچا۔ جب انہوں نے مجھے دیکھا تو کہا کیا رسول اللہ ﷺ کا

وصال ہو گیا ہے؟ میں نے کہا عمرؓ کہہ رہے ہیں کہ جس کسی سے بھی میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے تو میں اسے اپنی اس تلوار سے قتل کر دوں گا۔ انہوں نے مجھے کہا چلو میں ان کے ساتھ چل پڑا۔ جب ابو بکرؓ آئے تو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھے ہو چکے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ نے کہا اے لوگو! مجھے رستہ دو تو لوگوں نے انہیں راستہ دے دیا۔ پھر وہ حضور ﷺ کے پاس پہنچے اور آپؐ پر جھک گئے، اپنے بازو کے بل اور آپؐ کو مس کیا اور کہا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَ اِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ☆ یقیناً آپؐ بھی فوت ہونے والے ہیں اور وہ (سب لوگ) بھی فوت ہونے والے ہیں۔ پھر صحابہؓ نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کے ساتھی! کیا رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ آپؐ نے کہا ہاں، تب ان کو یقین ہو گیا کہ آپؐ نے سچ کہا ہے۔ پھر انہوں نے کہا اے صاحب رسول! کیا رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھا جائے گا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، انہوں نے پوچھا کیسے؟ آپؐ نے فرمایا ایک جماعت اندر (حجرے میں) داخل ہوگی اور تکبیر کہے گی اور دعا کرے گی اور نماز پڑھے گی پھر باہر آجائے گی۔ پھر اور لوگ داخل ہوں گے، تکبیر کہیں گے دعا کریں گے اور نماز پڑھیں گے پھر باہر آجائیں گے یہاں تک کہ سب لوگ اندر داخل ہو جائیں۔ پھر صحابہؓ نے پوچھا اے صاحب رسول! کیا رسول اللہ ﷺ کو دفن کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا ہاں انہوں نے کہا ہاں؟ انہوں نے فرمایا: اسی جگہ جہاں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی روح قبض کی کیونکہ اللہ تعالیٰ

مَعَهُ فَجَاءَهُ هُوَ وَالنَّاسُ قَدْ دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَفِرْجُوا لِي فَأَفْرِجُوا لَهُ فَجَاءَ حَتَّى أَكَبَّ عَلَيْهِ وَخَرَّ عَلَى سَاعِدِهِ وَمَسَّهُ فَقَالَ ﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَ اِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ ثُمَّ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِضْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَعَلِمُوا أَنَّ قَدْ صَدَقَ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُصَلِّي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا وَكَيْفَ؟ قَالَ يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيَكْبِرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَدْخُلَ قَوْمٌ فَيَكْبِرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَدْخُلَ النَّاسُ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَذْفَنُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا أَيْنَ؟ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي قَبِضَ اللَّهُ فِيهِ رُوحَهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّ قَدْ صَدَقَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَغْسِلَهُ بِنُورِ آبِهِ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ فَقَالُوا انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ نَدْخُلُهُمْ مَعَنَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَابِ مَنْ لَهُ مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ ۖ ثَانِي اثْنَيْنِ  
إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ  
اللَّهَ مَعَنَا ۖ مَنْ هُمَا قَالَ ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ  
وَبَايَعَهُ النَّاسُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً.

نے اُسی جگہ آپؐ کو وفات دی ہے جو پاکیزہ جگہ ہے۔ صحابہؓ  
جان گئے کہ ابو بکرؓ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ پھر آپؐ نے انہیں حکم  
دیا کہ وہ آپؐ کے والد کے بیٹے (والد کی طرف سے رشتہ دار)  
آپؐ کو غسل دیں (راوی یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ) مہاجرین  
جمع ہو کر (خلافت کے معاملے میں) باہم مشورہ کرنے لگے اور  
انہوں نے حضرت ابو بکرؓ سے کہا ہمارے ساتھ اپنے انصار  
بھائیوں کی طرف چلیں اور ان کو اس معاملہ میں اپنے ساتھ شامل  
کریں۔ انصار نے کہا ہم میں سے ایک امیر ہو اور تم میں سے بھی  
ایک امیر ہو۔ اس پر حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا: کون ہے  
جسے یہ تین فضیلتیں حاصل ہیں۔ پھر یہ آیت پڑھی: ثَانِي اثْنَيْنِ  
إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ  
مَعَنَا ☆ (ہجرت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
یاد کرو) جب وہ دو میں سے ایک تھا۔ جب وہ دونوں غار میں  
تھے اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر یقیناً اللہ  
ہمارے ساتھ ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ دو کون ہیں؟ راوی  
کہتے ہیں پھر عمرؓ نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور حضرت ابو بکرؓ کی  
بیعت کی اور تمام لوگوں نے آپؐ کی بیعت کی اور یہ بیعت  
برضا و رغبت اور بہت عمدگی اور خوبصورتی سے ہوئی۔

380: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاکْرَبَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كُرْبَ عَلَى أَبِيكَ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْوَفَاةَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ.

380: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مرض الموت کی تکلیف برداشت فرما رہے تھے تو حضرت فاطمہؓ نے کہا ہائے (ابا کی) تکلیف! نبی ﷺ نے فرمایا آج کے بعد تیرے باپ پر کوئی تکلیف نہیں ہوگی آج تیرے باپ کو وہ چیز درپیش ہے جس سے کوئی شخص بھی قیامت تک بچنے والا نہیں یعنی وفات۔

381: حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ بَارِقٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِي سِمَاكَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرْطَانِ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرْطٌ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرْطٌ يَأْمُرُكَ فَقَالَتْ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرْطٌ مِنْ أُمَّتِكَ؟ قَالَ فَإِنَّا فَرْطٌ لِأُمَّتِي لَنْ يُصَابُوا بِمِثْلِي.

381: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے جس کے دو بچے (وفات پا کر) اُس کے لئے پیش خیمہ بن جائیں تو اللہ ان کی وجہ سے اُسے جنت میں داخل فرمادے گا۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے عرض کی: امت میں سے جس کا ایک بچہ پیش رو بنے وہ بھی؟ آپؐ نے فرمایا ہاں جس کا ایک بچہ بھی پیش رو ہو وہ بھی۔ اے نیکیوں کی توفیق پانے والی۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کی اور آپؐ کی امت میں سے جس کا کوئی بچہ بھی پیش رو نہ بنے؟ آپؐ نے فرمایا تو میں اپنی امت کا پیش رو ہوں گا کیونکہ انہیں میری وفات کے غم جیسا اور کوئی غم نہیں پہنچے گا۔

## بَاب مَا جَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ورثہ کا بیان

382: حضرت عمرو بن الحارثؓ جویریہؓ کے بھائی اور صحابی تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے اپنے ہتھیار اور اپنا خنجر اور زمین جس کو صدقہ قرار دے دیا تھا کے سوا کچھ نہیں چھوڑا۔

383: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ آپؐ کا وارث کون ہوگا آپؐ نے فرمایا: میرے اہل و عیال۔ انہوں نے کہا پھر میں کیوں اپنے والد کی وارث نہیں بنی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا ورثہ نہیں چلے گا لیکن میں اُس کی کفالت کروں گا جس کی کفالت رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے اور اس پر خرچ کروں گا جس پر رسول اللہ ﷺ خرچ کیا کرتے تھے۔

384: ابو الخثری سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ حضرت عمرؓ کے پاس بحث کرتے ہوئے آئے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا اور دونوں ایک دوسرے سے اختلاف رائے کر رہے تھے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ اور حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ اور حضرت سعد (بن ابی وقاصؓ) سے فرمایا میں تمہیں

382: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَخِي جُؤَيْرِيَةَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَاتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً.

383: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ مَنْ يَرِثُكَ؟ فَقَالَ أَهْلِي وَوَلَدِي فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَرِثُ أَبِي؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورِثُ وَلَكِنِّي أَعُولُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُهُ وَأَنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِقُ عَلَيْهِ.

384: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو غَسَّانٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ أَنَّ الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا جَاءَا إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ أَنْتَ كَذَا أَنْتَ كَذَا فَقَالَ عُمَرُ لَطَلْحَةَ وَزُبَيْرٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کا ہر مال صدقہ ہوتا ہے سوائے اس کے جو وہ (اپنے اہل و عیال) کو کھلائے اور ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا۔ اس حدیث میں ایک واقعہ بیان ہوا ہے

385: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارا کوئی ورثہ نہیں چلے گا ہم جو ترکہ چھوڑیں گے وہ صدقہ ہو گا۔

386: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار اور درہم تقسیم نہ کریں۔ جو میں اپنی ازواج کے نفقے اور میرے عامل کے گزارہ کے بعد پیچھے چھوڑوں وہ صدقہ ہے۔

387: مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ اور طلحہؓ اور سعدؓ آپ کے پاس آئے۔ پھر حضرت علیؓ اور عباسؓ بحث کرتے ہوئے آئے۔ حضرت عمرؓ نے انہیں فرمایا میں تم سے اُس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہمارا ورثہ نہیں چلے گا ہم جو کچھ چھوڑیں گے وہ صدقہ ہو

وَسَعِدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ أَسَمِعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مَالِ نَبِيِّ صَدَقَةٍ إِلَّا مَا أَطْعَمَهُ إِنَّا لَا نُورِثُ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

385: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيْسَى عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

386: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ.

387: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ وَجَاءَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ أُنْشِدُكُمْ بِالَّذِي بَادَنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ اتَّعْلَمُونَ أَنَّ

گا؟ انہوں نے کہا ہم اللہ کو گواہ ٹھہرا کر کہتے ہیں کہ ہاں اس حدیث میں ایک لمبی روایت بیان ہوئی ہے۔

388: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے (ترکہ میں) کوئی دینار یا درہم نہیں چھوڑا نہ ہی کوئی بھیڑ بکری نہ کوئی اونٹ۔ راوی کہتے ہیں غلام اور لونڈی کے بارے میں مجھے شک ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورِثُ مَا تَرَكَنَا صَدَقَةً فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ.

388: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَلَةَ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا قَالَ وَأَشْكُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ .

## بَابُ مَا جَاءَ فِي رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بیان

389: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل میں متمثل نہیں ہوسکتا۔

389: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَانِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي.

390: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا یا یہ فرمایا کہ میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔

390: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَانِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ أَوْ قَالَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي.

391: خلف بن خلیفہ نے ابو مالک اشجعی سے اور وہ اپنے

والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

391: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَانِي قَالَ أَبُو عِيْسَى وَأَبُو مَالِكٍ هَذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ بْنُ أَشِيمٍ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ وَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ يَقُولُ قَالَ خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ رَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ حُرَيْثٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ صَغِيرٌ

خلف بن خلیفہ نے کہا میں نے حضرت عمرو بن حرث کو جو

نبی ﷺ کے صحابی تھے دیکھا تھا اور میں چھوٹا لڑکا تھا۔

392: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ رِزْقَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمَثِّلُنِي قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ قَدْ رَأَيْتُهُ فَذَكَرْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقُلْتُ شَبَّهْتُهُ بِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَانَ يُشَبِّهُهُ.

392: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اُس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میرا مثل اختیار نہیں کر سکتا۔ راوی کہتے ہیں میرے والد بتاتے تھے کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عباسؓ سے بیان کی اور کہا میں نے خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا ہے اور حضرت حسن بن علیؓ کا ذکر کیا کہ میں نے اُن کے مشابہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ نے کہا یقیناً حضرت حسنؓ آپؐ کے بہت مشابہ تھے۔

393: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ وَكَانَ يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ زَمَنَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِي فَمَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتْ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّوْمِ؟ قَالَ نَعَمْ أَنْعَيْتُ لَكَ رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ جِسْمُهُ وَلَحْمُهُ أَسْمَرُ إِلَى الْبَيَاضِ

393: یزید فارسی جو قرآن کریم کی کتابت کیا کرتے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ شیطان میری صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا پس جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیا تم اُس وجود کا حلیہ بیان کر سکتے ہو جسے تم نے خواب میں دیکھا۔ انہوں نے کہا جی ہاں میں اس شخص کا حلیہ بیان کرتا ہوں وہ دو آدمیوں کے درمیان درمیان تھے آپ کا جسم اور آپ کا قد کاٹھ معتدل تھا (یعنی موٹے اور پتلے اور پستہ قد اور لمبے قد کے درمیان) آپ سفیدی مائل گندمی رنگ، سرگیں آنکھیں، خوبصورت ہنسنے والے، خندہ

دہن اور خوبصورت گول چہرے والے تھے۔ ریش مبارک گھنی جو اس طرف سے اس طرف تھی ☆ اور اس نے گردن کو بھرا ہوا تھا۔ عوف کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ یزید نے اس کے علاوہ اور کیا صفات بیان کی تھیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا اگر تم حضور ﷺ کو بیداری میں بھی دیکھتے تو اس حلیے سے زیادہ بیان نہ کر سکتے۔

اَكْحَلُ الْغُيَيْنِ حَسَنُ الصَّحِكِ جَمِيلُ ذَوَائِرِ  
الْوَجْهِ قَدْ مَلَأَتْ لِحْيَتَهُ مَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ  
قَدْ مَلَأَتْ نَحْرَهُ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَدْرِي مَا كَانَ  
مَعَ هَذَا النَّعْتِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ رَأَيْتَهُ فِي  
الْيَقْظَةِ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَنْعَتَهُ فَوْقَ هَذَا قَالَ  
أَبُو عِيْسَى رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَزِيدُ الْفَارِسِيُّ هُوَ يَزِيدُ  
ابْنُ هُرْمُزٍ وَهُوَ أَقْدَمُ مِنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ وَرَوَى  
يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَحَادِيثَ وَيَزِيدُ  
الرَّقَاشِيُّ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ  
أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ وَهُوَ يَرَوِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
وَيَزِيدُ الْفَارِسِيُّ وَيَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ كِلَاهُمَا مِنْ  
أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ  
الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ  
الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ قَالَ عَوْفُ  
الْأَعْرَابِيُّ أَنَا أَكْبَرُ مِنْ قَتَادَةَ.

394: حضرت ابوقنادہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے سچ دیکھا۔

394: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَخِي ابْنُ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ  
أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى نَبِيَّيْنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ  
رَأَى الْحَقَّ.

395: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اُس نے مجھے

395: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْبَاءُ  
مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

☆ معلوم ہوتا ہے کہ راوی نے ہاتھ سے اشارہ کیا ہے۔

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي قَالَ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ بَسْتَةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءٌ مِّنَ النَّبُوءَةِ.

ہی دیکھا کیونکہ شیطان میرا تمثیل اختیار نہیں کر سکتا اور فرمایا  
مومن کی رویاء نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء  
ہے۔

☆ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا ابْتُلِيتَ بِالْقَضَاءِ فَعَلَيْكَ بِالْأَثَرِ.

☆ عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ جب قضاء کے ذریعہ تیری  
آزمائش ہو تو احادیث پڑھا کرو۔

☆ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ هَذَا الْحَدِيثُ دِينٌ فَاَنْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ.

☆ ابن سیرین کہتے ہیں کہ یہ احادیث تو دین ہیں پس تم دیکھ  
لیا کرو کہ کن لوگوں سے تم اپنا دین حاصل کرتے ہو۔



# انڈیکس

## شماںل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

- آیات قرآنیہ ----- 1
- اطراف احادیث ----- 2
- مضامین ----- 9
- اسماء ----- 32
- مقامات ----- 37
- کتابیات ----- 38

## آیات قرآنیہ

- 20 عم يتساء لون..... (النبا:2)
- 20 اذ الشمس كورت (التكوير:2)
- 90 سبحن الذى سخر لنا هذا....(الزخرف:14)
- 95 انا انشاناهن انشاء... (الواقعة:36)
- 129 انا فتحنا لك فتحا مبينا... (الفتح:2،3)
- 131 وجئنا بك على هؤلاء شهيدا (النساء:42)
- 168 انك ميت وانهم ميتون (الزمر:131)
- 169 ثانى اثنين اذ هما فى الغار... (التوبة:40)
- واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات
- 14 (سورة محمد:20)



## احادیث

## حروف تہجی کے اعتبار سے

|         |                                       |     |                                       |
|---------|---------------------------------------|-----|---------------------------------------|
| 96      | اصاب حجرا صبع رسول اللہ ﷺ             | 16  | ان رسول اللہ کان یسدل شعره            |
| 66      | اصنعی طعاما مما کان یعجب رسول اللہ ﷺ  | 67  | اتانا النبی ﷺ فی منزلنا               |
| 166     | اغمی علی رسول اللہ ﷺ فی مرضه فافاق    | 95  | اتت عجوز النبی ﷺ فقالت                |
| 119 118 | اکان النبی ﷺ یصلی الضحی               | 40  | اتخذ رسول اللہ ﷺ خاتما من ذهب         |
| 126     | اکان رسول اللہ ﷺ یخص من الايام شیئا   | 37  | اتخذ رسول اللہ ﷺ خاتما من ورق         |
| 20      | اکان فی راس رسول اللہ ﷺ شیب           | 55  | اتی رسول اللہ بتمر                    |
| 7       | اکان وجه رسول اللہ ﷺ مثل السیف        | 80  | اتی علی بکوز من ماء                   |
| 23      | اکتحلوا بالاثمد                       | 149 | اتیت النبی ﷺ بقناع من رطب             |
| 60      | اکلت مع رسول الہ ﷺ لحم حباری          | 77  | اتیت النبی ﷺ بقناع من رطب             |
| 63      | اکلنا مع رسول اللہ ﷺ شواء فی المسجد   | 131 | اتیت رسول اللہ ﷺ وهو یصلی             |
| 51      | الا احدثکم باکبر الکبائر              | 26  | اتیت رسول اللہ ﷺ فی رهط               |
| 29      | البسوا البیاض فانها اطهر              | 21  | اتیت رسول اللہ ﷺ مع ابن لی فقال       |
| 154     | الستم فی طعام وشراب                   | 13  | اتیت رسول اللہ ﷺ وهو فی اناس          |
| 59      | الستم فی طعام وشراب ما شئتم           | 151 | احتجم رسول اللہ ﷺ                     |
| 76      | اللهم بارک لنا فی اثمارنا             | 47  | اخذ رسول اللہ ﷺ بعضلة ساقی            |
|         | ان النبی ﷺ خرج وهو یتکئی علی اسامه بن | 132 | اخذ رسول اللہ ﷺ ابنة له               |
| 26      | زید                                   | 74  | اخرج الینا انس بن مالک قدح            |
| 165     | ان ابا بکر دخل علی النبی ﷺ بعد وفاته  | 32  | اخرج علینا انس بن مالک نعلین جردا وین |
| 10      | ان ابني اختی وجع                      | 46  | اخرجت الینا عائشة کساء ملبدا          |
| 96      | ان اصدق کلمة قالها الشاعر             | 84  | اذا اعطی احدکم الریحان                |
| 65      | ان اطیب اللحم لحم الظهر               | 71  | اذا اکل احدکم ففسی                    |
| 171     | ان العباس وعلیا جاء الی عمر یختصمان   | 34  | اذا انتعل احدکم فلیبدأ بالشمال        |
| 73      | ان اللہ لیرضی عن العبد                | 177 | اذا بتلیت بالقضاء فعلیک بالاثر        |
| 115     | ان النبی ﷺ لم یمت حتی کان اکثر صلاته  | 110 | اذا قام احدکم من اللیل فلیفتح         |
| 35      | ان النبی ﷺ اتخذ خاتما من فضة          | 46  | ارفع ازارک فانه اتقی وابقی            |
| 152     | ان النبی ﷺ احتجم فی الاخذعین          | 98  | اشعر کلمة تکلمت بها العرب کلمة لبید   |

|                                                      |                                                            |
|------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------|
| ان النبي ﷺ كان يلبس خاتمه في يمينه 39,38             | ان النبي ﷺ خطب الناس وعليه عصابة دسما 45                   |
| ان النبي ﷺ كتب الى كسرى وقيصر 36                     | ان النبي ﷺ خطب الناس وعليه عمامة سوداء 44                  |
| ان النبي ﷺ لبس جبة رومية 29                          | ان النبي ﷺ لم يجتمع عنده غداء ولا عشاء 159                 |
| ان النبي ﷺ لم يجتمع عنده غداء ولا عشاء 159           | ان النبي ﷺ كان اذا لم يصل بالليل 110                       |
| ان النجاشي اهدى للنبي ﷺ خفين اسودين 31               | ان النبي ﷺ كان لا يرد الطيب 83                             |
| ان امرأة جاءت الى النبي ﷺ 135                        | ان النبي ﷺ كان يشرب قائما 82                               |
| ان بركة الطعام الوضوء 70                             | ان النبي ﷺ كان يصلي الضحى 118                              |
| ان خياطاً دعا رسول الله ﷺ لطعام صنعه 62              | ان النبي ﷺ كان يصلي جالسا 114                              |
| ان خيراً اكله الاثم 24                               | ان النبي ﷺ كان يلحق اصابعه ثلاثاً 54                       |
| ان رجلاً استحمل رسول الله ﷺ 94                       | ان النبي ﷺ اتخذ خاتماً من فضة 39                           |
| ان رجلاً جاء الى رسول الله ﷺ فسأله 148               | ان النبي ﷺ اذا دخل الخلاء 36                               |
| ان رجلاً خياطاً دعا رسول الله ﷺ 141                  | ان النبي ﷺ اكل البطيخ بالرطب 75                            |
| ان رجلاً من اهل البادية كان اسمه زاهراً 94           | ان النبي ﷺ دخل على ام سليم 82                              |
| ان رسول الله ﷺ نام حتى نفخ 106                       | ان النبي ﷺ دخل مكة وعليه مغفر 43                           |
| ان رسول الله ﷺ قبل عثمان بن مظعون 133                | ان النبي ﷺ دخل مكة في عمرة القضاء 97                       |
| ان رسول الله ﷺ كان اذا آوى الى فراشه 106             | ان النبي ﷺ دعا حجماً 152                                   |
| ان رسول الله ﷺ دخل بيتها يوم فتح مكة 118             | ان النبي ﷺ شرب من زمزم وهو قائم 80                         |
| ان رسول الله ﷺ دخل مكة عام الفتح وعلى راسه المغفر 43 | ان النبي ﷺ قال تعرض الاعمال 124                            |
| ان رسول الله ﷺ قال لا نورث 172                       | ان النبي ﷺ قال له يا ذالاذنين 93                           |
| ان رسول الله ﷺ احتجم وهو محرم 152                    | ان النبي ﷺ قبض وهو ابن خمس وستين سنة 161                   |
| ان رسول الله ﷺ خرج من الخلاء 70                      | ان النبي ﷺ كان يتنفس في الاناء ثلاثاً 81                   |
| ان رسول الله ﷺ قال من رأى في المنام 177              | ان النبي ﷺ كان يقبل الهدية 149                             |
| ان رسول الله ﷺ كان يصلي ركعتين 115                   | ان النبي ﷺ كان اذا شرب تنفس مرتين 81                       |
| ان رسول الله ﷺ كان يعجبه الثفل 69                    | ان النبي ﷺ كان شاكياً 53                                   |
| ان رسول الله ﷺ كان يصلي اربعاً 120                   | ان النبي ﷺ كان اذا مضجعه وضع كفه اليمنى تحت خده الايمن 105 |
| ان رسول الله ﷺ كان يصلي من الليل 112                 | ان النبي ﷺ كان يترجل غبا 18                                |
| ان شعر رسول الله ﷺ كان الى انصاف                     |                                                            |

|        |                                        |     |                                         |
|--------|----------------------------------------|-----|-----------------------------------------|
| 100    | حدث رسول الله ﷺ ذات ليلة نساء ه        | 116 | اذنيه                                   |
| 115    | حفظت من رسول الله ﷺ ثمانى ركعات        | 153 | ان لى اسماء انا محمد وانا احمد          |
| 144    | خدمت رسول الله ﷺ عشر سنين              | 131 | انكسفت الشمس يوما                       |
| 155    | خرج النبي ﷺ فى ساعة لا يخرج فيها       |     | انما كان شيب رسول الله ﷺ نحواً من عشرين |
| 70     | خرج رسول الله ﷺ من الغائط              | 19  | شعرة بيضاء                              |
| 67     | خرج رسول الله ﷺ وانا معه               | 134 | انما كان فراش رسول الله ﷺ الذى ينام     |
| 29     | خرج رسول الله ﷺ وعليه ذات غداة         | 109 | انه بات عند ميمونة وهى خالته            |
| 44     | دخل رسول الله ﷺ مكة عام الفتح          | 90  | انى لا عرف آخر اهل النار خروجاً         |
| 41     | دخل رسول الله ﷺ مكة يوم الفتح          | 89  | انى لا علم اول رجل يدخل الجنة           |
| 65     | دخل على النبي ﷺ فقال                   | 157 | انى لا اول رجل اهراق دماً فى سبيل الله  |
|        | دخل على رسول الله ﷺ فشرّب من فى قربة   | 66  | اولم رسول الله ﷺ على صفية بتمر          |
| 81     |                                        | 31  | اهدى دحية للنبي ﷺ خفين                  |
| 126    | دخل على رسول الله ﷺ وعندى امرأة        | 126 | اى العمل كان احب الى رسول الله ﷺ        |
| 68، 67 | دخل على رسول الله ﷺ ومعه على           | 63  | أتى النبي ﷺ بلحم                        |
| 143    | دخل نفر على زيد بن ثابت فقالوا         |     | آخر نظرة نظرتها الى رسول الله ﷺ كشف     |
| 61     | دخلت على النبي ﷺ فرأيت عنده دباء       | 163 | الستارة يوم الاثنين                     |
|        | دخلت على عمر فدخل عليه عبدالرحمان بن   | 158 | بعث عمر بن الخطاب عتبة بن غزوان وقال    |
| 172    | عوف                                    | 66  | توضاً من نور اقط                        |
|        | دخلت على رسول الله ﷺ فى مرضه الذى توفى | 161 | توفى رسول الله ﷺ وهو ابن خمس وستين      |
| 53     | عنه                                    | 166 | توفى رسول الله ﷺ يوم الاثنين            |
| 58     | دخلت على عائشة فدعت لى بطعام           | 83  | ثلاث لا ترد الوسائد                     |
| 78     | دخلت مع رسول الله ﷺ انا وخالد بن وليد  | 98  | جالست النبي ﷺ اكثر من مائة مرة          |
| 163    | رأيت رسول الله ﷺ وهو بالموت            |     | جاءت فاطمة الى ابي بكر فقالت من يرثك    |
| 10     | رأيت الخاتم بين كفى رسول الله          | 171 |                                         |
| 69     | رأيت النبي ﷺ اخذ كسرة من خبز           | 12  | جاء سلمان الفارسي الى رسول الله ﷺ       |
| 28     | رأيت النبي ﷺ وعليه اسمال مليتين        | 140 | جاء نى رسول الله ﷺ ليس براكب            |
| 8      | رأيت النبي ﷺ وما بقى على وجه الارض     |     | جلست احدى عشرة امرأة فتعاهدن وتعاقدن    |
| 28     | رأيت النبي ﷺ وعليه حلة حمراء           | 101 |                                         |
| 33     | رأيت رسول الله ﷺ يلبس النعال           | 136 | حج رسول الله ﷺ على رجل رث               |

|         |                                         |                                            |                                      |
|---------|-----------------------------------------|--------------------------------------------|--------------------------------------|
| 154     | شكونا الى رسول الله ﷺ الجوع             | 129                                        | رأيت رسول الله ﷺ على ناقته يوم الصبح |
| 90      | شهدت عليا اتى بدابة ليركبها             | رأيت رسول الله ﷺ متكاً على وسادة على يساره |                                      |
| 133     | شهدنا ابنة لرسول الله ﷺ                 | 51                                         |                                      |
| 86      | صف لي منطق رسول الله ﷺ                  | 2221                                       | رأيت رسول الله ﷺ يخرج من بيته        |
| 113     | صليت ليلة مع رسول الله ﷺ فلم يزل قائماً | 33                                         | رأيت رسول الله ﷺ يصلي في النعلين     |
| 115     | صليت مع النبي ﷺ ركعتين قبل الظهر        | 7                                          | رأيت رسول الله ﷺ في ليلة اضحيان      |
| 63      | ضفت مع رسول الله ﷺ ذات ليلة             | 28                                         | رأيت رسول الله ﷺ وعليه بردان اخضران  |
| 64      | طبخت للنبي ﷺ قدراً                      | 16                                         | رأيت رسول الله ﷺ ذا ضفائر اربع       |
| 84 ، 83 | طيب الرجال ما ظهر ريحه                  | 22                                         | رأيت شعر رسول الله ﷺ مخضوباً         |
| 8       | عُرض على الانبياء                       | 38                                         | رأيت عبدالله بن جعفر يتختم في يمينه  |
| 85      | عرضت بين يدي عمر بن الخطاب              | 44                                         | رأيت علي النبي ﷺ عمامة سوداء         |
| 24      | عليكم بالاثمد عند النوم                 | رأت رسول الله ﷺ في المسجد وهو              |                                      |
| 29      | عليكم بالياض من الثياب ...              | 50                                         | قاعد القر فضاء                       |
| 66*65   | فضل عائشة على النساء كفضل الثريد        | 50                                         | رأى النبي ﷺ مستلقياً في المسجد       |
| 131     | قال لي رسول الله ﷺ اقراء علي            | زعم سمرة انه صنع سيفه على سيف رسول الله ﷺ  |                                      |
| 113     | قام رسول الله ﷺ بآية من القرآن ليلة     | 41                                         |                                      |
| 108     | قام رسول الله ﷺ حتى انتفخت قدماه        | سألت ابا سعيد الخدري عن خاتم رسول الله ﷺ   | 13                                   |
| 166     | قبض رسول الله ﷺ يوم الاثنين             | سألت رسول الله ﷺ عن الصلوة في بيتي         | 121                                  |
| 16      | قدم رسول الله ﷺ مكة قدماً               | سأل ام سلمة عن قراء قرسول الله ﷺ           | 128                                  |
| 72      | كان النبي ﷺ يأكل الطعام                 | سألت ابي عن سيرة رسول الله ﷺ في جلسائه     |                                      |
| 15      | كان شعر رسول الله ﷺ الى نصف اذنيه       | 146                                        |                                      |
| 42      | كان علي النبي ﷺ يوم احد درعان           | سألت عائشة عن قراءة النبي ﷺ                | 128                                  |
| 130     | كان قراءة النبي ﷺ ربما يسمعها           | سألت عائشة عن صلاة رسول الله ﷺ             | 116                                  |
| 39      | كان ابن عباس يتختم في يمينه             | سألنا علياً عن صلاة رسول الله ﷺ من النهار  |                                      |
|         | كان احب الثياب الى رسول الله ﷺ يلبسه    | 116                                        |                                      |
| 27      | الحبرة                                  | سقيت رسول الله ﷺ بهذا القدح الشراب         | 74                                   |
| 25      | كان احب الثياب الى رسول الله ﷺ القميص   | سماني رسول الله ﷺ يوسف واقعدني في حجره     |                                      |
|         | كان احب الشراب الى رسول الله ﷺ الحلو    | 141                                        |                                      |
| 78      | البارد                                  | كان رسول الله ﷺ اذا استجد ثوباً سماه       | 27                                   |

- 19 كان اذا دهن راسه لم ير منه شيب  
 كان الحسن والحسين يتختمان في يسارهما 39  
 كان الناس اذا راوا اول الثمر جاؤا به الى رسول الله ﷺ 76  
 كان النبي ﷺ لا يدخر شيئا لغد 148  
 كان النبي ﷺ يعجبه الزراع 64  
 كان النبي ﷺ اذا اوى الى فراشه قال 105  
 كان النبي ﷺ يحب الحلواء 62  
 كان النبي ﷺ يعجبه الدباء 61  
 كان النبي ﷺ ليخالطنا 93  
 كان النبي ﷺ ياتيني فيقول عندك غداء 68  
 كان النبي ﷺ ياكل القشاء 75  
 كان النبي ﷺ يتحرى صوم الاثنين 124  
 كان النبي ﷺ يحب القشاء 77  
 كان النبي ﷺ يدعى الى خبز الشعير 136  
 كان النبي ﷺ يصلى من الليل ثلاث 110  
 كان النبي ﷺ يصوم ثلاثة ايام 125  
 كان النبي ﷺ يصوم من الشهر السبت 124  
 كان النبي ﷺ يصوم 122  
 كان النبي ﷺ يقطع قراءته 128  
 كان النبي ﷺ يكتحل 23  
 كان النبي ﷺ يصوم من غرة 124  
 كان انس بن مالك يتنفس في الاناء ثلاثا 81  
 كان خاتم نبي ﷺ من ورق 35  
 كان رسول الله ﷺ لا يكاد يواجه احدا بشيء 144  
 كان رسول الله ﷺ ياكل باصابعه الثلاث 55  
 كان رسول الله ﷺ يبيت الليالي المتتابعة طاويا 56  
 كان رسول الله ﷺ يحتجم في الاخدعين 152  
 كان رسول الله ﷺ يقبل بوجهه وحديثه على اشرف القوم 143  
 كان رسول الله ﷺ ابيض 8  
 كان رسول الله ﷺ اجود الناس بالخير 148  
 كان رسول الله ﷺ اذا جلس في المسجد احتبى يديه 50  
 كان رسول الله ﷺ اذا فرغ من طعامه قال 72  
 كان رسول الله ﷺ اذا رفعت المائدة من بين يديه 72  
 كان رسول الله ﷺ اشد حياء 150  
 كان رسول الله ﷺ افلح الثنتين... 9  
 كان رسول الله ﷺ ربعة و ليس بالطويل 2  
 كان رسول الله ﷺ رجلا مربوعا 2  
 كان رسول الله ﷺ ليحب التيمن 17  
 كان رسول الله ﷺ ليس بالطويل البائن 1، 162  
 كان رسول الله ﷺ مربوعا 15  
 كان رسول الله ﷺ يصلى في سبخته قاعدا 114  
 كان رسول الله ﷺ يصلى ليلا طويلا 114  
 كان رسول الله ﷺ يعود المريض 135  
 كان رسول الله ﷺ يكثر القناع 49  
 كان رسول الله ﷺ يكثر دهن راسه 17  
 كان رسول الله ﷺ اذا مشى تكفا 48  
 كان رسول الله ﷺ ضليع الفم 7  
 كان رسول الله ﷺ يحب التيمن 34  
 كان رسول الله ﷺ يصنع لحسان ابن ثابت منبرا في المسجد 99  
 كان رسول الله ﷺ يعيد الكلمة ثلاثا 86  
 كان رسول الله ﷺ يقوم يصلى 108

|        |                                            |            |                                         |
|--------|--------------------------------------------|------------|-----------------------------------------|
| 15     | كيف كان شعر رسول الله ﷺ                    | 125        | كان عاشوراء يوما يصومه قريش في الجاهلية |
| 128    | كيف كان قراء قرء رسول الله ﷺ               | 159        | كان عبدالرحمان بن عوف لنا جليسا         |
| 32     | كيف كان نعل رسول الله ﷺ قبلان              | 46         | كان عثمان بن عفان ياتزر الى انصاف ساقيه |
| 111    | كيف كانت صلوة رسول الله ﷺ                  | 48         | كان علي اذا وصف رسول الله ﷺ قال         |
|        | لا اغبط احدا بهون موت بعد الذي رأيت من شدة | 88         | كان في ساقى رسول الله ﷺ حموشة           |
| 164    | موت رسول الله ﷺ                            | 26         | كان كم قميص رسول الله ﷺ الى الرسغ       |
| 135    | لا تطروني كما اطرت النصارى                 | 83         | كان لرسول الله ﷺ سكة يتطيب منها         |
| 97     | لا والله ما ولى رسول الله ﷺ                | 34، 33، 32 | كان لنعل رسول الله ﷺ قبلان              |
| 172    | لا يقسم ورثتي دينارا ولا درهما             | 36         | كان نقش خاتم النبي ﷺ محمد سطر           |
| 33     | لايمشين احدكم في نعل واحد                  | 137        | كان وصافا عن حلية رسول الله             |
| 159    | لقد اخفت في الله ويخاف احد غيرى            | 5          | كان وصافا عن حلية النبي ﷺ               |
| 91     | لقد رأيت النبي ﷺ ضحك يوم الخندق            | 119        | كان يدمن اربع ركعات عند زوال الشمس      |
| 153    | لقيت النبي ﷺ في بعض طرق المدينة            | 114        | كان يصلى ليلا طويلا                     |
| 123    | لم ار رسول الله ﷺ يصوم في الشهر            | 120        | كان يصلى قبل الظهر اربعا                |
| 3      | لم يكن النبي ﷺ بالطويل ولا بالقصير         | 122        | كان يصوم حتى نقول قد صام                |
| 3      | لم يكن رسول الله ﷺ بالطويل الممغط          | 122        | كان يصوم من الشهر                       |
| 145    | لم يكن رسول الله ﷺ فاحشا ولا متفحشا        | 175        | كان يكتب المصاحف                        |
|        | لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله          | 41         | كانت قبيلة سيف رسول الله ﷺ من فضة       |
| 136    | ﷺ                                          | 72         | كل يمينك وكل مما يليك                   |
| 35     | لما اراد رسول الله ﷺ ان يكتب الى العجم     | 61         | كلوا الزيت وادهنوا به                   |
| 164    | لما قبض رسول الله ﷺ اختلفوا في دفنه        | 154        | كنا آل محمد ﷺ نمكث شهرا                 |
|        | لما كان اليوم الذي دخل فيه رسول الله ﷺ     | 59         | كنا عند ابي موسى فاتى بلحم دجاج         |
| 165    | المدينة                                    | 71         | كنا عند النبي ﷺ يوما فقرب طعام          |
|        | لما وجد رسول الله ﷺ من كرب الموت ما وجد    | 17         | كنت ارجل راس رسول الله ﷺ                |
| 170    |                                            | 129        | كنت اسمع قراءة النبي ﷺ                  |
| 11     | لو اشاء ان اقبل الخاتم الذى بين كتفيه      | 15         | كنت اغتسل انا ورسول الله ﷺ من اناء      |
| 140    | لو اهدى الى كراع لقبلت                     | 98         | كنت ردف رسول الله ﷺ فقال                |
| 58، 57 | ما اكل نبي الله ﷺ على خوان                 | 163        | كنت مسندة النبي ﷺ الى صدرى              |
| 129    | ما بعث الله نبيا الا حسن الوجه             | 127        | كنت مع رسول الله ﷺ ليلة                 |

- 176 من رأني يعني في النوم فقد رأى الحق  
174 من رأني في المنام فقد رأني  
من كان له فرطان من امتي ادخل الله تعالى بهما الجنة  
170 نعم الادم الخل  
65، 59 نهى ان ياكل يعني الرجل بشماله  
33 نهى رسول الله ﷺ عن الترجل  
18 ولحيته الاربع عشرة شعره بيضاء  
19 وعليه ثوبان ممشقان من كتان  
30 هذا الحديث دين فانظروا عمن تاخذون دينكم  
177 هل خضب رسول الله ﷺ  
21 هل خضب رسول الله ﷺ  
19 هل كان النبي ﷺ يتمثل بشيء من الشعر  
96 يا ابا زيد اذن مني  
11 يا رسول الله قد شيب  
20 يجمع بين الخبز والرطب  
75 يشرب قائما وقاعدا  
80 ما ترك رسول الله ﷺ دينارا ولا درهما  
173 ما ترك رسول الله ﷺ الاسلحة  
171 ما حجبنى رسول الله ﷺ منذ اسلمت  
89 ما ذا كان يعمل رسول الله ﷺ في بيته  
142 ما رأيت النبي ﷺ يصوم شهرين متتابعين  
123 ما رأيت رسول الله ﷺ منتصرا من مظلمة ظلمها  
145 ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول الله ﷺ  
88 ما رأيت شيئا احسن من رسول الله ﷺ  
48 ما رأى رسول الله النقي  
57 ما سئل رسول الله ﷺ شيئا قط  
147 ما شبع رسول الله ﷺ من خبز قط  
30 ما شبع آل محمد ﷺ من خبز الشعير يومين متتابعين  
56 ما شبع رسول الله ﷺ من خبز الشعير  
58 ما ضرب رسول الله ﷺ بيده شيئا قط  
145 ما عددت في راس رسول الله ﷺ  
ما كان رسول الله ﷺ يسرد سردكم  
86 ما كان رسول الله ﷺ يصوم في شهر  
125 ما كان ضحك رسول الله ﷺ الا تبسم  
88 ما كان فراش رسول الله ﷺ في بيتك  
134 ما كان يفضل عن اهل بيت رسول الله ﷺ  
56 ما كانت احب اللحم الى رسول الله ﷺ  
64 ما نظرت الى فرج رسول الله ﷺ  
150 مات رسول الله ﷺ وهو ابن ثلاث وستين  
161 ما رأيت احدا من الناس احسن في حلة حمراء  
28 قال رسول الله ﷺ اما انا فلا آكل متكا  
54، 52، 51 مكث النبي ﷺ بمكة ثلاث عشرة سنة  
161

## مضامین

|                   |                                                                                                                                                                                                                                                     |                                                                                                                                     |          |
|-------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------|
| 172171            | رائے کے ساتھ گفتگو                                                                                                                                                                                                                                  | آ، ا                                                                                                                                |          |
|                   | اخلاق:                                                                                                                                                                                                                                              | اللہ تعالیٰ:                                                                                                                        |          |
|                   | آنحضرتؐ کے اوصاف و اخلاق کا تفصیلی بیان                                                                                                                                                                                                             | نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے محارم کی غیرت                                                                                          | 145      |
| 147146، 14387، 86 | آپؐ کی ذات میں تنوع..... ایک صحابی کا بیان کہ جب ہم دنیاوی امور کے متعلق گفتگو کرتے تو آپؐ ہمارے ساتھ اس کی باتیں کرتے، جب ہم آخرت کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی ہمارے ساتھ اس کا ذکر کرتے اور جب ہم کھانے پینے کا ذکر کرتے تو آپؐ بھی اس کا ذکر کرتے..... | اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی ڈھانک دیئے ہیں جو پہلے گزر گئے اور جو اب تک نہیں ہوئے۔                              | 108      |
|                   | اللہ تعالیٰ کی محارم کی ہتک کی جاتی تو آپؐ اس بات پر سب لوگوں سے زیادہ غصہ ہوتے                                                                                                                                                                     | اللہ کی راہ میں آپؐ کو ایذا دینا اور ڈرایا جانا                                                                                     | 159، 158 |
|                   | تلخی پر صبر کرنے والے                                                                                                                                                                                                                               | آپؐ وقت کا ایک حصہ اللہ کے لئے وقف فرماتے                                                                                           | 137      |
| 143               | تین باتوں سے اپنے آپؐ کو بچا کر رکھتے۔ لڑائی جھگڑے سے اور تکبر سے اور جن باتوں سے آپؐ کا تعلق نہ ہوتا                                                                                                                                               | آنسو/گریہ:                                                                                                                          |          |
| 145               | رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے                                                                                                                                                                                                            | نماز میں آپؐ کا رونا اور آپؐ کے سینے سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے ہنڈیا لٹنے کی آواز ہو                                            | 131      |
| 147               | رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین اخلاق کے مالک تھے                                                                                                                                                                                            | قرآن سننا اور آنکھوں سے آنسو بہنا.....                                                                                              | 131      |
| 146               | خوش خلق                                                                                                                                                                                                                                             | نماز میں روتے ہوئے دعائیں کرنا.....                                                                                                 | 132      |
|                   | رسول اللہ ﷺ سے کبھی کچھ طلب نہیں کیا گیا جس کے جواب میں آپؐ نے ”نہ“ فرمایا ہو                                                                                                                                                                       | آنحضرتؐ کا اپنی بیٹی (اور نواسی) کی وفات پر آنکھوں میں آنسو آ جانا اور ضبطِ غم                                                      | 133، 132 |
| 147               | رسول اللہ ﷺ نہ بدخلق تھے نہ بدگو                                                                                                                                                                                                                    | عثمان بن مظعونؓ کی وفات پر انہیں بوسہ دینا اور آپؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہونا.....                                                 | 133      |
| 145               | نرم مزاج                                                                                                                                                                                                                                            | آواز:                                                                                                                               |          |
| 146               | آپؐ کسی کی بات نہ کاٹتے جب تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرے                                                                                                                                                                                              | اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت آواز والا تھا اور نبی ﷺ حسین چہرے والے اور خوبصورت آواز والے تھے..... | 129      |
|                   |                                                                                                                                                                                                                                                     | آپؐ کی تلاوت کی آواز.....                                                                                                           | 128-130  |
|                   |                                                                                                                                                                                                                                                     | اختلاف:                                                                                                                             |          |
|                   |                                                                                                                                                                                                                                                     | حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ کی حضرت عمرؓ سے باہم اختلاف                                                                                |          |

- تب منع کر کے اس بات سے روک دیتے یا اُٹھ کھڑے ہوتے 145  
رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہیں مارا 145  
رسول اللہ ﷺ کو اپنے پر کسی ہونے والے ظلم کا بدلہ لیتے ہوئے 147  
کبھی نہیں دیکھا 145  
آپؐ نے کسی خادم کو مارا نہ ہی کسی عورت کو 145  
آپؐ کو کسی دو باتوں میں اختیار نہیں دیا گیا مگر آپؐ اسے اختیار 145  
فرماتے جو ان میں زیادہ آسان ہوتی اگر اس میں گناہ کی بات نہ 145  
ہوتی 145  
آپؐ ان باتوں پر خوشی کا اظہار فرماتے جن پر صحابہؓ خوش ہوتے 147  
اور آپؐ پسند فرماتے جن کو وہ پسند فرماتے 140  
آپؐ کی خندہ پیشانی، سخاوت اور حسن خلق سب کے لئے تھی۔ 145  
آپؐ معاف فرما دیتے تھے اور درگزر فرماتے تھے 144  
آپؐ نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا 145  
بازاروں میں شور کرنے والے نہ تھے 146  
آپؐ کسی کی مذمت نہ فرماتے نہ ہی اس کے عیب نکالتے نہ اس 140  
کی پوشیدہ کمزوریوں کو تلاش کرتے آپؐ ایسی گفتگو فرماتے جس 146  
میں ثواب کی امید ہو 148  
رسول اللہ ﷺ خیر خواہی میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سختی ہوتے 146  
جس چیز کی آپؐ کو رغبت ہوتی اس سے بھی تغافل فرماتے مگر 146  
(دوسروں کو) اس سے مایوس نہ کرتے اور نہ ہی اس کو اس سے 143  
محروم رکھتے 139  
خندہ پیشانی اور خوش خلقی 143  
رسول اللہ ﷺ قوم کے بہت برے شخص کی طرف بھی توجہ فرماتے 143  
بغیر ضرورت کے بات نہ کرتے 86  
رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ آپؐ کسی شخص کے سامنے کوئی 144  
ایسی بات نہ فرماتے جو اس کو ناپسند ہوتی 148  
رسول اللہ ﷺ خیر اور بھلائی میں سب لوگوں سے زیادہ سختی تھے 148  
رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے کبھی کسی کو نہیں مارا 145  
رسول اللہ ﷺ کو اپنے پر کسی ہونے والے ظلم کا بدلہ لیتے ہوئے 147  
کبھی نہیں دیکھا 145  
کسی کام کے کرنے پر فرمایا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی کسی کام 144  
کے چھوڑنے پر فرمایا تو نے اسے کیوں چھوڑا؟ 146  
لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جسے دوسرے لوگ اس کی 148  
بدگویی سے بچنے کے لئے اُس سے قطع تعلق کریں 145  
نبی کریم ﷺ کل کے لئے کوئی چیز بچا نہ رکھتے تھے 146  
نہ بدی کا بدلہ بدی سے دیتے 146  
نہ تند خواری نہ ہی سخت دل 146  
نہ شور کرنے والے تھے 146  
نہ ہی بخیل و حریص تھے 140  
اجنبی کا بھی خیال رکھنے والے تھے 146  
ازار: 47، 46  
آپؐ کے ازار باندھنے کی کیفیت 46  
ازار نیچے نہ لکانے کی نصیحت اسماء: نبی ﷺ کے اسماء 153  
نبی التوبہ، احمد، حاشر، عاقب، ماجی، محمد، مقشٰی..... 153  
نبی الرحمة 153  
نبی الملام 153  
امانت: 140  
آپؐ کی مجلس علم حیا، صبر اور امانت کی مجلس..... 140  
انگوٹھی: 40، 35  
آنحضرتؐ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ 37  
انگوٹھی کا نقش... محمد رسول اللہ..... 35  
انگوٹھی کا نگینہ حبشہ کے علاقہ کا

|                                 |                                                                        |        |                                                                  |
|---------------------------------|------------------------------------------------------------------------|--------|------------------------------------------------------------------|
| 140                             | آپؐ چھوٹوں پر رحم کرتے.....                                            | 35     | انگوٹھی سے مہر لگانے کا کام                                      |
| 87, 145                         | بدلہ، آپؐ کبھی بدلہ نہ لیتے.....                                       | 39, 38 | انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننے کا بیان                             |
| 94                              | بدو، آپؐ کا ایک بدوی دوست، زاہر...                                     | 36     | بیت الخلاء جاتے ہوئے انگوٹھی اتار دینا....                       |
|                                 | ایک بدو کا آنا اور دو قلموں میں کھانا ختم کرنا آپؐ کا فرمانا کہ اگر    | 37, 39 | حضرت عثمانؓ سے اس انگوٹھی کا کنوئیں میں گر جانا                  |
| 72                              | یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو تم سب کے لئے کافی ہوتا                         | 40     | ایک بارسو نے انگوٹھی پہننا اور پھر اتار کر پھینک دینا            |
|                                 | برکت:                                                                  | 39     | حضرت حسینؓ اور حضرت حسنؓ کا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا         |
|                                 | نبی اکرم ﷺ کا ایک صحابی کے سر پر ہاتھ پھیرنا اور برکت کی               |        | اہل:                                                             |
| 10                              | دعا کرنا                                                               | 137    | آپؐ وقت کا ایک حصہ اپنے اہل کے لئے وقف فرماتے                    |
| 60                              | زیتون، بابرکت درخت                                                     | 56     | آپؐ کے اہل بیت کم ہی سیر ہو کر کھاتے                             |
|                                 | بستر:                                                                  |        | ب                                                                |
| 134                             | آپؐ کے بستر کا بیان جو کھجور کے ریشوں اور چڑے کا ہوتا                  |        | بال:                                                             |
| 105, 106                        | آپؐ کا بستر پر لیٹتے ہوئے دعائیں پڑھنا                                 | 1      | آنحضرتؐ کی ریش مبارک اور سر میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔         |
|                                 | آپؐ کے بستر کو آرام کی خاطر نرم کرنا لیکن فرمانا کہ اسے پہلے جیسا      | 2      | آپؐ کے بال اور ان کا کندھوں پر پڑنا                              |
|                                 | ہی رہنے دو اس کی نرمی میرے لئے رات نماز میں روک بن رہی                 | 20, 19 | آنحضرتؐ کے بالوں میں سفیدی، نہایت تھوڑی                          |
| 134                             | تھی                                                                    |        | آنحضرتؐ کے بال مبارک، بالوں کی لمبائی، مانگ نکالنا وغیرہ         |
| 164                             | آپؐ کے بستر کی جگہ پر دفن کیا جانا                                     | 16, 15 |                                                                  |
|                                 | بسم اللہ پڑھنا:                                                        |        | بئیر:                                                            |
| 71                              | کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا اور اس کی برکت                      | 60     | آپؐ کا جباری یعنی بیڑ چکور سرخاب وغیرہ کا گوشت کھانا.....        |
|                                 | ایک بدو کا آنا اور دو قلموں میں کھانا ختم کرنا آپؐ کا فرمانا کہ اگر یہ |        | بچے/بچہ                                                          |
| 72                              | بسم اللہ پڑھ لیتا تو تم سب کے لئے کافی ہوتا                            | 76     | حضورؐ سب سے چھوٹا بچہ دیکھتے تو اُسے ملاتے اور پھل عطا فرماتے    |
|                                 | بعثت:                                                                  |        | جس کے دو بچے وفات پا جائیں تو اللہ ان کی وجہ سے اسے جنت          |
| 1                               | بعثت کے وقت آپؐ کی عمر چالیس سال تھی                                   |        | میں داخل فرما دے گا، جس کا ایک بچہ ہو وہ بھی..... اور جس کا کوئی |
|                                 | بکری: [مزید دیکھیں 'گوشت']                                             |        | بچہ بھی پیش رو نہ بنے تو آپؐ نے فرمایا میں اپنی امت کا پیش رو    |
| 173, 142, 157, 156, 155, 67, 66 |                                                                        | 170    | ہوں گا....                                                       |
|                                 | آپؐ کا بکری کا گوشت تناول فرمانا اور اس کی پسندیدگی                    | 140    | بچے کا نام رکھنا....                                             |
| 63, 67, 66                      |                                                                        | 93     | بچے کی کنیت رکھنا.....                                           |

|            |                                                                                                                      |                                                                                                                     |         |
|------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------|
| 135        | بہار کی عیادت فرماتے                                                                                                 | دستی کی پسندیدگی کی وجہ کہ کبھی کبھار گوشت آتا اور یہ جلدی پک جاتا ہے.....                                          | 64      |
| 68         | بیمار کے لیے چقندر اور جو کا کھانا اچھا ہوتا ہے                                                                      | آپؐ بکری کا دودھ دھولیتے.....                                                                                       | 142     |
|            | <b>پ</b>                                                                                                             |                                                                                                                     |         |
| 82، 81، 80 | آپؐ کے پینے کا طریق                                                                                                  | بوسہ:                                                                                                               |         |
| 80         | زمزم سے پانی کھڑے ہو کر پیا                                                                                          | عثمان بن مظعونؓ کی وفات پر انہیں بوسہ دینا اور آپؐ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہونا.....                                 | 133     |
| 80         | بیٹھے اور کھڑے ہوئے دونوں طرح پانی پیا                                                                               | ابوبکرؓ نے نبی کریم ﷺ کا وفات کے بعد بوسہ لیا                                                                       | 165     |
| 82         | کھڑے کھڑے مشکیزہ سے پانی پیا.....                                                                                    | <b>بھوک:</b>                                                                                                        |         |
| 81         | تین بار سانس لینا اور اس کی اہمیت                                                                                    | ہم آل محمد ایک ماہ گزار دیتے اور چولہے میں آگ نہ جلا پاتے                                                           |         |
|            | <b>پانی:</b>                                                                                                         | صرف کھجور اور پانی ہوتا.....                                                                                        | 154     |
|            | تازہ پکی ہوئی کھجور، ٹھنڈا سایہ اور ٹھنڈا پانی، یہ ان نعمتوں میں سے ہے جن کے بارہ میں قیامت کے روز پوچھا جائیگا..... | بھوک سے مجبور ہو کر اپنے کچھ صحابہ کے ساتھ ایک مخلص صحابی کے گھر تشریف لے جانا.....                                 | 155     |
| 156        | پر دے:                                                                                                               | مجھ پر تیس شب و روز ایسے بھی آئے کہ کوئی ایسا کھانا نہ ہوتا تھا جسے کوئی جاندار کھا سکے.....                        | 159     |
| 43         | ابن حنظل کا کعبہ کے پردوں سے لٹکنا                                                                                   | کبھی دو وقت پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا.....                                                                        | 159     |
|            | <b>پرندہ:</b>                                                                                                        | بھوک کی وجہ سے حضورؐ کا پیٹ پر پتھر باندھنا                                                                         | 154     |
| 93         | کھیلنے کے لئے بچوں کو پرندہ دینے کا جواز اور آنحضرتؐ کا مزاج                                                         | آپؐ کے بیٹھے اور ٹیک لگانے کا انداز                                                                                 | 51، 50  |
| 60         | مختلف پرندوں کا گوشت کھانا                                                                                           | عاجزی سے بیٹھنے کا بیان                                                                                             | 50      |
|            | آپؐ کی مجلس میں صحابہ یوں بیٹھتے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں.....                                        | تکیہ سے ٹیک لگانا                                                                                                   | 51      |
| 147        | <b>پس خوردہ:</b>                                                                                                     | <b>بیعت:</b>                                                                                                        |         |
| 78         | آنحضرتؐ کے پس خوردہ تبرک کو اہمیت دینا                                                                               | حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کی اور تمام لوگوں نے آپؐ کی بیعت کی اور یہ بیعت برضا و رغبت اور بہت عمدگی اور خوبصورتی سے ہوئی | 169     |
|            | <b>پسینہ:</b>                                                                                                        | <b>بیماری اور بیمار پرسی:</b>                                                                                       |         |
| 144        | آپؐ کے پسینہ کی خوشبو.....                                                                                           | آپؐ کا بیمار ہونے کی حالت میں سر پر پٹی باندھے کندھوں پر ہاتھ رکھے مسجد نماز کے لئے تشریف لانا.....                 | 53      |
|            | <b>پنیر:</b>                                                                                                         | آپؐ کی مرض الموت کی تفصیلات.....                                                                                    | 163-170 |
| 66         | آپؐ کا پنیر کھانا.....                                                                                               |                                                                                                                     |         |
|            | <b>پھل:</b>                                                                                                          |                                                                                                                     |         |
|            | جو آنحضرتؐ تناول فرماتے لکڑی، تربوز، کھجور، خر بوزہ                                                                  |                                                                                                                     |         |

پھول:

صدقہ قرار دے دیا تھا کہ سوا کچھ نہیں چھوڑا... 171

رسول اللہ ﷺ نے ترکہ میں کوئی درہم یا دینار نہیں چھوڑے نہ ہی

کوئی بھیڑ بکری... 173

آپؐ کا فرمانا کہ ہمارا کوئی ورثہ نہ چلے گا ہم جو ترکہ چھوڑیں گے

وہ صدقہ ہوگا... 172

آپؐ کا فرمانا کہ نبی کا ہر مال صدقہ ہوتا ہے سوائے اس کے جو وہ

اپنے اہل و عیال کو کھلائے اور ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا 172

تعجب:

جب آپؐ تعجب کا اظہار کرتے تو ہاتھ الٹا دیتے۔ 87

تعریف:

آپؐ مباغہ آرائی کرنے والے کی تعریف قبول نہ فرماتے۔ 147

آپؐ کا فرمانا کہ میری تعریف میں مباغہ سے کام نہ لو جیسے

نصارئیں نے کیا۔ 135

تقویٰ:

ازرار پر کرنے کی نصیحت کیونکہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے 46

آپؐ کی مجلس میں سب برابر ہوتے اور تقویٰ کے سبب وہ ایک

دوسرے پر فضیلت رکھتے... 140

تکبر:

آپؐ تین باتوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھتے، لڑائی جھگڑا،

تکبر اور جن باتوں سے تعلق نہ ہوتا... 146

تکلیف:

اللہ کی راہ میں آپ ﷺ کو ایذا دیا جانا اور ڈرایا جانا 158, 159

آپؐ کی مرض الموت کی تکلیف کا بیان... 170

تمکیہ:

آپؐ کا تمکیہ سے ٹیک لگانا... 51

آپؐ کا ٹیک لگا کر نہ کھانے کا بیان... 51

کا تحفہ رد نہ کیا جائے

84

پھونک:

نبی اکرم ﷺ رات کو جب بستر پر لیٹتے تو دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے

اور ان میں پھونک مارتے..... 105

آنحضرتؐ کا پیالہ

74

پیوند:

آپؐ کی پیوندگی چادر جس میں آپؐ نے وفات پائی

46

ت

تمرک:

آنحضرتؐ کے پس خوردہ تمرک کو اہمیت دینا

78

جس مشکینے سے منہ لگایا وہ تمرک کا چڑا کاٹ کر اپنے پاس رکھ لینا 28

تحفہ:

تحفہ قبول فرمانا اور بڑھ کر بدلہ عطا فرمانا

149

آنحضرتؐ خوشبو کا تحفہ رد نہ فرماتے

83

آنحضرت ﷺ کا ارشاد کہ پھول کا تحفہ رد نہ کیا جائے

84

آپؐ کا ایک بدوی دوست، زاہر جو آپؐ کے لئے تحفے لاتا

94

آپؐ کا فرمانا کہ اگر مجھے بکری کا ایک پایہ بھی تحفہ دیا جائے تو

140

میں قبول کر لوں گا...

تدفین:

آپؐ کی تدفین کی جگہ کے متعلق صحابہ میں صلاح مشورہ

164

آپؐ کی تدفین منگل ابدھ کے روز ہوئی...

166

اپنی بیٹی کی تدفین اور آنکھوں میں آنسو.....

133

تربوز:

تربوز تازہ کھجور کے ساتھ کھانا.....

75

ترکہ:

رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے اپنے ہتھیرا اور خنجر اور زمین جس کو

|                                                              |         |        |                                                             |               |
|--------------------------------------------------------------|---------|--------|-------------------------------------------------------------|---------------|
| آخری عمر میں کچھ حصہ بیٹھ کر تلاوت کرتے، کچھ کھڑے ہو کر      | 114     | تلاوت: | آپ کی تلاوت کی آواز کی خوبصورتی اور انداز                   | 128-130       |
| آپ کی تہجد کی عبادت کا حسن اور دعائیں                        | 111-112 | تیل:   | آپ کا نیند سے بیدار ہوتے ہی سورۃ آل عمران کی آخری دس        |               |
| آپ اکثر سر پر تیل لگایا کرتے...                              | 17      |        | آیات کی تلاوت فرمانا...                                     | 109           |
| عمامہ کے نیچے کا کپڑا تیل لگنے سے ایسے ہو جاتا               | 17,49   |        | آپ کا نماز تہجد میں سورۃ بقرہ اور آل عمران تلاوت فرمانا     |               |
| آپ کا تین بار سانس لے کر پانی پینا اور ایسا ہی کرنے کا ارشاد |         |        | 113-112                                                     |               |
| اور اس کی حکمت ....                                          | 81      |        | آپ کی قراءت کا بیان، تلاوت کے طریق                          | 130,129,128   |
| تین چیزیں رونہ کی جاتیں، ہکلیہ، خوشبو اور دودھ               | 83      |        | رمضان میں قرآن کا دور ....                                  | 148           |
| آپ کا تین انگلیوں سے کھانا کھانا...                          | 55      |        | آنحضرت کا ایک صحابی سے قرآن کریم سننا اور رقت طاری          |               |
| آنحضرت پر سختی اور تنگدستی کے سخت ایام اور ان کا بیان        | 159,158 |        | ہو جانا                                                     | 131           |
| ٹیک لگا کر نہ کھانے کا بیان...                               | 51-52   |        | تلوار:                                                      |               |
| ثرید:                                                        |         |        | آپ کی تلوار اور اس کی کیفیات قبضہ کے اوپر والا حصہ چاندی کا |               |
| ثرید (کھانے) کی فضیلت باقی کھانوں پر                         | 65      |        | تھا                                                         | 41            |
| ج، ج، ج، ح، خ                                                |         |        | آپ کا چہرہ چاندی طرح تھا نہ کہ تلوار کی طرح...              | 7             |
| جبہ:                                                         |         |        | فتح مکہ کے دن سونے اور چاندی لگی ہوئی تلوار                 | 41            |
| آپ کا جبہ پہننا...                                           | 31,29   |        | تمثل:                                                       |               |
| جسم:                                                         |         |        | شیطان آپ کا تمثل اختیار نہیں کر سکتا...                     | 177           |
| نبی اکرم ﷺ رات کو جب بستر پر لیٹتے تو آخری تین سورتیں        |         |        | تواضع:                                                      |               |
| پڑھ کر اپنے جسم پر دونوں ہاتھ پھیرتے                         | 105     |        | آنحضرت کے تواضع کے انداز کہ بیمار کی عیادت، غلام کی دعوت    |               |
| جمعرات:                                                      |         |        | قبول کر لیتے، گدھے کی سواری۔                                | 136,135       |
| سوموار اور جمعرات کو خدا کے حضور اعمال پیش کئے جاتے ہیں      | 124     |        | ایک عورت کی خدمت کے لئے فرمایا کہ مدینہ کے جس راستے میں     |               |
| سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنا...                           | 124     |        | چاہو، میں بیٹھ جاؤں گا۔                                     | 135           |
| جن:                                                          |         |        | تہجد:                                                       |               |
| خرافہ کی کہانی جس کو جن قید کر کے لے گئے...                  | 100     |        | آپ کی تہجد پڑھنے کا طریق اور بیان اور رکعات                 | 117, 110, 109 |
| جنازہ:                                                       |         |        | آپ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے .....                        | 108           |
| نبی اکرم ﷺ جنازوں میں شامل ہوتے...                           | 135     |        | اگر کسی وقت تہجد نہ پڑھ سکتے تو دن کو بارہ رکعت پڑھ لیتے    | 110           |

|       |                                                                        |                  |                                                                  |
|-------|------------------------------------------------------------------------|------------------|------------------------------------------------------------------|
| 26    | آپ کا قطری چادر اوڑھنا...                                              | 168              | آپ کی تدفین اور جنازہ ...                                        |
| 28    | آپ کا دوسرا چادروں میں ملبوس ہونا                                      |                  | جنت:                                                             |
| 28    | آپ کا زعفرانی رنگ کی چادر لینا                                         |                  | سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اور سب سے آخر                  |
| 29    | سیاہ بالوں کی چادر اوڑھنا                                              | 90،89،88         | میں دوزخ سے نکلنے والے کا بیان                                   |
| 46    | آپ کی بیوندگی چادر جس میں آپ نے وفات پائی                              | 95               | جنت میں کوئی بوڑھا ہونے کی حالت میں نہ جائے گا                   |
|       | چاند:                                                                  |                  | جنگ:                                                             |
| 137   | آپ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں کا چاند...                     |                  | جنگ خندق کے موقع پر حضرت سعدؓ کا ایک دشمن کو گرانا اور حضورؐ     |
|       | ایک صحابی کا آپ کو چاندنی رات میں دیکھنا اور کہنا کہ آپ                | 92،91            | کا اظہار خوشنودی                                                 |
| 7     | میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے                                      | 97               | جنگ حنین اور نبی اکرم ﷺ کی شجاعت...                              |
|       | چاندی:                                                                 |                  | جنگ میں شرکت کے لئے حضرت عمرؓ کا مجاہدوں کا معائنہ فرمانا        |
| 35-37 | آپ کی انگوٹھی چاندی کی تھی...                                          | 68               | جو اور چقدر کا سالن                                              |
| 41    | آپ کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا...                                    | 56،62،68،136،160 | آپ کا جو کی روٹی کھانا...                                        |
|       | چٹان:                                                                  |                  | جو دو عطا:                                                       |
|       | حضرت طلحہؓ کا نبی اکرم ﷺ کو چٹان پر چڑھنے کے لئے نیچے                  | 147              | آپ نے کبھی ”نہ“ نہیں کہا۔                                        |
| 42    | بیٹھنا                                                                 |                  | مانگنے والے کو نہ ہونے کے باوجود کسی سے اپنے نام پر خرید لینے کا |
|       | چربی:                                                                  | 148              | فرمانا                                                           |
|       | آپ کو جو کی روٹی اور چربی جو پرانی ہو چکی ہو کی بھی دعوت دی            | 148              | سختی کے انداز۔ تیز آندھی سے زیادہ سختی                           |
| 136   | جاتی تو قبول فرماتے...                                                 |                  | نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک بچی نے ککڑیاں پیش کیں۔                |
|       | چقدر:                                                                  | 77               | آپ نے ہاتھ بھر کر زیور عطا فرمایا                                |
|       | اور جو کا کھانا اور حضرت علیؓ کی بیماری کے بعد ان کو کھانا کہ یہ زیادہ | 34               | جوتا پہنے تو دائیں طرف سے اور اتارتے ہوئے دایاں بعد میں          |
| 68    | مناسب ہے                                                               | 34،33،32         | آخضرؓ کا چمڑے کے جوتے اور straps                                 |
|       | چمکنا ہٹ:                                                              | 33               | ایک جوتا چین کر چلنے سے منع فرمایا                               |
|       | آپ کے عمامہ کے نیچے کا کپڑا چمکنا ہٹ کی وجہ سے ... 49،17               |                  | جھوٹ:                                                            |
|       | چکور:                                                                  | 51               | سب سے بڑا گناہ...                                                |
|       | آپ کا جباری یعنی بیڑ چکور سرخاب وغیرہ کا گوشت کھانا... 60              |                  | چادر:                                                            |
| 48    | آپ کے چلنے کا انداز...                                                 | 27،53،.....      | نبی اکرم ﷺ کی پسندیدہ چادر دھاری دار یعنی چادر                   |

|                                                               |             |                                                                |
|---------------------------------------------------------------|-------------|----------------------------------------------------------------|
| حق:                                                           | 83          | آپ تین چیزیں روزہ فرماتے، نکیہ، خوشبو اور دودھ                 |
| دوسرے کے حق کے لئے آپ کی سعی...                               | 87          | حاجت:                                                          |
| حلیہ:                                                         | 147         | آپ کا ارشاد کہ کسی حاجت مند کو دیکھو تو اسکی مدد کرو           |
| آنحضرت کا حلیہ مبارک                                          | 9-1         | آپ حاجت روائی میں مصروف رہتے اور اس کی تلقین کرتے              |
| آنحضرت کا حلیہ بیان کرنے میں مہارت رکھنے والے صحابی اور ان کا |             | حائضہ:                                                         |
| حلیہ بتانا اور شب و روز کے معمولات کی تفصیل                   | 140-137, 86 | حائضہ ہونے کی حالت میں حضرت عائشہؓ کا آپ کو لنگھی کرنا         |
| آنحضرت حضرت ابراہیمؑ کے مشابہ تھے۔                            | 8           | حجامت:                                                         |
| حیا:                                                          | 151         | ایک طریقہ علاج جو آپ نے کروایا....                             |
| آنحضرت پردہ نشین عورت سے بھی زیادہ حیا دار                    | 150         | حج:                                                            |
| آپ کی مجلس علم اور حیاء اور صبر اور امانت کی مجلس             | 140         | آپ کا حج کرنا اور یہ دعا کرنا....                              |
| حیص:                                                          | 136, 141    | احادیث:                                                        |
| ایک قسم کا کھانا                                              | 68          | حدیثوں کا کتابی شکل میں لکھا جانا                              |
| خاتم:                                                         | 27          | ابن سیرین کا قول کہ احادیث تو دین ہیں پس تم دیکھ لیا کرو کہ کن |
| آپ خاتم النبیین ہیں                                           | 3, 11       | لوگوں سے تم اپنا دین حاصل کرتے ہو                              |
| خاتم بمعنی انگوٹھی ومہر..... دیکھیں زیر لفظ ”انگوٹھی/مہر“     | 177         | عبداللہ بن مبارک کا قول ہے کہ جب قضاء کے ذریعہ تیری            |
| خادم:                                                         | 177         | آزمائش ہو تو احادیث پڑھا کرو....                               |
| آپ نے اپنے خادم کو بھی کبھی نہیں مارا نہ جھڑکا... 145.144     |             | حسن:                                                           |
| آپ کا خادم عطا کرنا ...                                       | 156         | نبی اکرم ﷺ کا حسن و جمال...                                    |
| خاموشی:                                                       | 48          | چاند:                                                          |
| آپ اکثر خاموش رہتے...                                         | 86          | آپ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں کا چاند...             |
| خانودہ:                                                       | 137         | ایک صحابی کا آپ کو چاندنی رات میں دیکھنا اور کہنا کہ آپ        |
| گیارہ عورتوں کا اپنے خاندنوں کے اخلاق و حالات بیان کرنا       | 7           | میرے نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے                              |
| (یہ حدیث ام زرع کے نام سے معروف ہے) حضرت عائشہؓ               |             | اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت  |
| سے جب نبی اکرم ﷺ نے یہ باتیں سنیں تو فرمایا ”میں تیرے         |             | آواز والا تھا اور نبی ﷺ حسین چہرے والے اور خوبصورت             |
| لئے ایسا ہی ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابو زرع“ 101-104           | 129         | آواز والے تھے...                                               |
| خرپوزہ:                                                       | 111         | آپ کی عبادت کا حسن...                                          |

|                |                                                            |            |                                                                         |
|----------------|------------------------------------------------------------|------------|-------------------------------------------------------------------------|
| 88             | دیکھا.....                                                 | 75         | خربوزہ اور تازہ کھجور اکٹھے کھانا...                                    |
| 89، 88         | آپؐ کی مسکراہٹ اور تبسم و نشین انداز، کیفیات               | 21، 20، 19 | آنحضرتؐ کا خضاب لگانا                                                   |
| د، ذ، ر        |                                                            | 19         | حضرت ابوبکرؓ کا مسہ اور مہندی کا خضاب لگانا                             |
|                | داڑھیں:                                                    | 1 حاشیہ    | خلق اور خلق میں فرق                                                     |
| 89، 90، 91، 92 | آپؐ کا ہنسنا کہ داڑھیں نظر آجائیں                          |            | خلافت:                                                                  |
|                | دایاں:                                                     | 169        | خلافت کے لئے صحابہؓ میں مشورہ اور بیعت                                  |
|                | وضوء، کنگھی، جوتا پہننا وغیرہ ہر کام میں دائیں طرف کو پسند |            | خواب:                                                                   |
| 17، 34         | فرماتے...                                                  | 174        | آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھنا                                              |
| 39، 40         | آپؐ کا دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا...                     | 175        | جس نے مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا                                    |
| 109            | نماز میں اپنے دائیں طرف کھڑا کر لینا...                    |            | ایک شخص کا حضورؐ کو خواب میں دیکھنا اور پھر حضرت ابن عباسؓ سے بیان کرنا |
|                | درخت:                                                      | 176، 175   |                                                                         |
|                | ایک غزوہ میں درختوں کے پتے اور ٹیکر کی پھلیاں کھا کر گزراہ | 43         | آپؐ کا خود پہننا                                                        |
| 157            | کرنا...                                                    |            | خوشبو:                                                                  |
| 66، 61، 60     | زیتون ایک بابرکت درخت...                                   | 83         | آپؐ کا خوشبو لگانا                                                      |
|                | حضرت سلمان فارسیؓ کی آزادی کے لئے آپؐ کا اپنے ہاتھ         | 83         | سُکھ خوشبو جو آپؐ استعمال فرماتے                                        |
|                | سے یہود کے لئے کھجوروں کے درخت لگانا اور اس برکت سے        | 83         | آنحضرتؐ خوشبو کا تحفہ رد نہ فرماتے                                      |
| 12             | اسی سال پھل دینا                                           | 144        | آپؐ کے پسینہ کی خوشبو...                                                |
|                | حضرت سلمان فارسیؓ کا قبول اسلام اور یہود سے آزادی کے       | 83         | مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق ہو                                    |
|                | لئے آپؐ کا درخت لگانا                                      |            | خوبصورت:                                                                |
| 13 حاشیہ       |                                                            |            | اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا مگر وہ خوش شکل اور خوبصورت آواز والا |
|                | درزی:                                                      |            | تھا اور نبیؐ حسین چہرے والے اور خوبصورت آواز والے تھے                   |
| 62، 141        | ایک درزی کی دعوت قبول فرمانا                               | 129        | جرئؓ ایک خوبصورت صحابیؓ                                                 |
|                | دستر خوان:                                                 | 85         | خوشی:                                                                   |
| 57             | چمڑے کے دسترخوان پر کھانا کھانا...                         |            | جب آپؐ خوش ہوتے تو نظریں نیچی کر لیتے                                   |
|                | دستی:                                                      | 87         | آپؐ کی خوشی کے اظہار کا ایک موقعہ...                                    |
| 64، 63، 67، 66 | دستی کا گوشت پسند فرمانا اور اس کی حکمت                    | 91-92      | ایک صحابی کا یہ کہنا کہ آپؐ سے زیادہ مسکرانے والا کسی کو نہیں           |
|                | دعا:                                                       |            |                                                                         |

|               |                                                                               |                                                               |
|---------------|-------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------|
| 78            | کھانا کھانے کی ایک دعا                                                        | ذکر:                                                          |
| 78            | دودھ پینے کی دعا                                                              | آپ مجلس میں بیٹھتے وقت بھی ذکر الہی کرتے اور اٹھتے ہوئے       |
| 71            | کھانا کھانے سے قبل کی دعا پڑھنے کا حکم                                        | بھی... 139                                                    |
| 72            | کھانے کے بعد کی دعا الحمد للہ۔۔                                               | رکوع... دیکھیں نماز                                           |
| 73            | کھانے اور پینے پر اللہ کی حمد بیان کرنے پر اس کی رضا                          | رمضان / روزہ                                                  |
| 76            | رسول کریمؐ کا پہلا پھل لے کر یہ دعا کرنا                                      | رمضان کے روزوں کی فرضیت... 125                                |
| 105           | آپؐ کے سونے کی دعا                                                            | رمضان میں سخاوت میں تیزی اور قرآن کا دور 148                  |
| 106           | دوسری دعا                                                                     | نقلی روزہ:                                                    |
| 112, 113      | نماز تہجد کی ایک دعا                                                          | آپؐ کا کبھی مسلسل روزے رکھنا اور کبھی چھوڑے رکھنا             |
| 90            | جانور پر سوار ہوتے ہوئے دعا...                                                | 122, 123                                                      |
| 105           | بستر پر لیٹتے ہوئے تینوں قل پڑھنا....                                         | 123 شعبان میں اکثر روزوں کا معمول                             |
| 131, 132      | نمازوں میں رورور دعا کریں کرنا....                                            | 123 ہر ماہ کی چاندنی راتوں میں روزے                           |
|               | دعوت آنحضرتؐ معمولی سی دعوت کو قبول فرماتے۔                                   | نقلی روزوں کے بارہ میں بعض دنوں کا مقرر کرنا 123, 124         |
| 140, 136, 135 | آنحضرتؐ کا ایک خادم کے پاس جانا اور اس کا پرتکلف دعوت کرنا                    | 124 سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنا...                        |
| 155           | آپؐ کا فرمانا کہ دودھ کے سوا کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے... | 125 عاشوراء کا روزہ رکھنا...                                  |
| 79            | دودھ پینے کی دعا...                                                           | 123 سوائے رمضان کے پورا مہینہ روزے نہیں رکھے ...              |
| 78            | آپؐ دودھ دھو لیتے...                                                          | 148 رمضان میں سخاوت میں تیزی اور قرآن کا دور                  |
| 142           | دودھ دھو لیتے...                                                              | 56 متواتر دو دن پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی                    |
|               | دوزخ:                                                                         | 56 روٹی جو کی روٹی کھایا کرتے                                 |
|               | سب سے آخر میں دوزخ سے نکلنے والا شخص اور اس کی کیفیات                         | 57 میدے کی روٹی کبھی نہیں کھائی...                            |
| 90            | کا بیان....                                                                   | رونا:                                                         |
|               | دین:                                                                          | نماز میں آپؐ کا رونا اور آپؐ کے سینے سے ایسی آواز نکل رہی تھی |
| 131           | جیسے ہنڈیا ایلنے کی آواز ہو                                                   | 131 قرآن سننا اور آنکھوں سے آنسو بہنا...                      |
| 131           | ابن سیرین کا قول کہ احادیث تو دین ہیں پس تم دیکھ لیا کرو کہ کن                | 132 نماز میں روتے ہوئے دعائیں کرنا...                         |
| 177           | لوگوں سے تم اپنا دین حاصل کرتے ہو                                             | آنحضرتؐ کا اپنی بیٹی (اور نواسی) کی وفات پر آنکھوں میں        |

|                |                                                                  |          |                                                           |
|----------------|------------------------------------------------------------------|----------|-----------------------------------------------------------|
| 66، 61، 60     | ہے                                                               | 133، 132 | آنسو آجانا اور ضبطِ غم                                    |
|                | زیور:                                                            |          | عثمان بن مظعون ؓ کی وفات پر انہیں بوسہ دینا اور آپؐ کی    |
| 149، 77        | معمولی سے تختہ پر ہاتھ بھر کر زیور عطا کرنا                      | 133      | آنکھوں سے آنسو رواں ہونا....                              |
|                | س، ش                                                             |          | حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ جب بھی میں دن میں دو مرتبہ سیر   |
| 59، 68، 69، 56 | آنحضرتؐ کی روٹی اور سالن                                         | 58       | ہو کر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آ جاتا ہے....                |
| 65             | وہ گھر سالن سے خالی نہیں جس میں سرکہ ہو                          |          | نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد اعلیٰ کھانوں کو دیکھ کر صحابی   |
|                | سانس:                                                            | 159      | کا رو دینا....                                            |
| 106            | سوتے میں آپؐ کے سانس کی آواز                                     |          | رویا نیز دیکھیے ”خواب“                                    |
|                | سایہ:                                                            | 177      | مؤمن کی رویا نبوت کا چھیا لیسواں حصہ ہے                   |
|                | تازہ پکی ہوئی کھجور، ٹھنڈا سایہ اور ٹھنڈا پانی، یہ ان نعمتوں میں |          | رہن:                                                      |
| 156            | سے ہے جن کے بارہ قیامت کے روز پوچھا جائے گا....                  | 136      | آپؐ کی زرہ کا ایک یہودی کے پاس رہن ہونا                   |
|                | سبز:                                                             |          | ریشم:                                                     |
| 28             | آپؐ کا سبز رنگ چادر میں ملبوس ہونا...                            | 144      | آپ ﷺ کی ہتھیلی ریشم سے بھی نرم...                         |
|                | ستو:                                                             | 53       | زرد رنگ کی پٹی آپؐ کے سر پر بندھے ہونا...                 |
| 66             | آپؐ نے ایک ولیمہ کھجور اور ستو کا کیا                            | 144      | ایک صحابی پر زردی دیکھ کر ناپسند فرمانا...                |
| 34 ، 33 ، 32   | Strap : آپؐ کے جوتوں کے فیتے                                     |          | زرہ:                                                      |
|                | سجدہ:                                                            | 42       | آپؐ کا زرہ پہننا....                                      |
| 113            | آپؐ کا سجدہ آپؐ کے قیام کے برابر ہوتا...                         | 136      | آپؐ کی زرہ کا ایک یہودی کے پاس رہن ہونا                   |
| 109            | سحری کے وقت وتر کی ادائیگی...                                    | 28       | زعفران میں رنگی ہوئی چادر پہننا                           |
| 49             | آپؐ اپنا سر مبارک کپڑے سے ڈھانچتے                                | 80       | زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا                              |
| 17             | آپؐ سر مبارک پر تیل لگاتے...                                     |          | زوال آفتاب کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جانے              |
|                | آنحضرتؐ کا ایک صحابی کے سر پر ہاتھ پھیرنا اور برکت کی دعا        | 119      | کا بیان                                                   |
| 10             | دینا                                                             | 119-120  | زوال آفتاب کے بعد رکعات کی ادائیگی                        |
|                | آپؐ کی مجلس میں صحابہ یوں بیٹھے جیسے ان کے سروں پر پرندے         |          | زہر:                                                      |
| 147            | بیٹھے ہوئے ہوں...                                                | 64       | یہود کا آپؐ کو گوشت میں زہر دینا                          |
|                | سرخ:                                                             |          | زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے استعمال کرو با برکت درخت کا تیل |

|                                                                                                                                                                                     |           |                                                                                                                             |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| سورج اور چاند:                                                                                                                                                                      | 2،28-30   | آپؐ کا سرخ رنگ کا لباس پہننا                                                                                                |
| سورج گرہن کی نماز اور آپؐ کا فرمانا کہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے دو نشان ہیں کہ کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے نہ کسی کی پیدائش سے جب یہ گہنا جائیں تو ڈرتے ہوئے | 60        | آپؐ کا حباری یعنی بٹیر چکور سرخاب وغیرہ کا گوشت کھانا...                                                                    |
| خدا کا ذکر کرو                                                                                                                                                                      | 131-132   | آنحضرتؐ کا سرمہ لگانا اور فرمانا کہ اشد سرمہ لگایا کرو، بصارت کو جلا بخشتا ہے۔                                              |
| سوموار:                                                                                                                                                                             | 23        | سونے سے قبل تین بار سرمہ لگانا                                                                                              |
| سوموار اور جمعرات کو خدا کے حضور اعمال پیش کئے جاتے ہیں                                                                                                                             | 124       | اشد سرمہ:                                                                                                                   |
| آپؐ کی وفات سوموار کو ہوئی...                                                                                                                                                       | 165,166   | آپؐ کا فرمانا کہ یہ بصارت کو جلا بخشتا ہے اور بال اُگاتا ہے                                                                 |
| سونہ:                                                                                                                                                                               | 24        | ایک صحابی کا کہنا کہ جب میں آپؐ کی طرف دیکھتا تو کہتا کہ آپؐ سرمہ لگائے ہوئے ہیں حالانکہ آپؐ نے سرمہ نہیں لگایا ہوتا تھا... |
| آپؐ کے سونے اور بیدار ہونے کے آداب                                                                                                                                                  | 105       | 88                                                                                                                          |
| آپؐ سوتے وقت آخری سورتیں پڑھ کر اپنے آپؐ پر پھونکتے                                                                                                                                 | 106-105   | آپؐ کے پاس ایک سرمہ دانی کا ہونا...                                                                                         |
| آنحضرتؐ کا سواری کا انداز اور دعائیں                                                                                                                                                | 91،90     | سفید:                                                                                                                       |
| سونہ Gold :                                                                                                                                                                         |           | فرمایا کہ بہترین لباس سفید لباس ہے تمہارے زندوں اور مردوں کا...                                                             |
| آپؐ کا ایک بچی کو معمولی سے تحفہ پر مٹھی بھر کر سونا عطا فرمانا                                                                                                                     | 149،77    | 29                                                                                                                          |
| آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی لگا ہوا ہونا...                                                                                                                                      | 41        | 83                                                                                                                          |
| آپؐ کا سونے کی انگوٹھی پہننا اور پھر پھینک دینا...                                                                                                                                  | 40        | سلام:                                                                                                                       |
| سہارا:                                                                                                                                                                              |           | آپؐ ہر ملنے والے کو سلام میں پہل کرتے...                                                                                    |
| آپؐ کا تکیہ سے ٹیک لگانا...                                                                                                                                                         | 51        | سوچ:                                                                                                                        |
| آپؐ کا فرمانا کہ میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا...                                                                                                                                       | 51        | آپؐ گہری سوچ میں رہتے...                                                                                                    |
| بیماری کی حالت میں سہارا لیتے ہوئے نماز پر تشریف لانا                                                                                                                               |           | 86                                                                                                                          |
|                                                                                                                                                                                     | 53,167,26 | سورۃ/سورتیں                                                                                                                 |
| آپؐ کا سیاہ عمامہ پہننا...                                                                                                                                                          | 44        | آپؐ کا سونے سے پہلے آخری تین سورتیں پڑھ کر جسم پر ہاتھ پھیرنا اور سر سے شروع کرنا...                                        |
| آپؐ کا سیاہ رنگ کی پٹی باندھنے ہونا...                                                                                                                                              | 45        | 105،106                                                                                                                     |
| آپؐ کا سیاہ بالوں کی چادر اوڑھنا...                                                                                                                                                 | 29        | نماز میں سورۃ البقرۃ، آل عمران اور النساء کی تلاوت                                                                          |
| آپؐ کے سیٹگی لگوانے کا بیان، اسکی اجرت اور یہ فرمانا کہ سب سے                                                                                                                       |           | 127،113                                                                                                                     |
|                                                                                                                                                                                     |           | ایک صحابی کا آپؐ کو سورۃ النساء پڑھ کر سنانا...                                                                             |
|                                                                                                                                                                                     |           | 131                                                                                                                         |

|              |                                                                                                                    |             |                                                                                                                    |
|--------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 108          | افلا اکون عبدا شکوراً کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں                                                                 | 151,152     | بہتر طریق جس سے تم علاج کرتے ہو بیگی لگانا ہے                                                                      |
|              | شور:                                                                                                               |             | سید:                                                                                                               |
| 145-146      | آپؐ شور کرنے والے نہ تھے...                                                                                        |             | نبی اکرم ﷺ چوڑے سینے والے اور یہ کہ آپؐ کے سینے پر ناف تک بالوں کی ایک لکیر تھی                                    |
|              | شور با:                                                                                                            | 2,3         |                                                                                                                    |
| 62           | جو کی روٹی اور شور با...                                                                                           |             | شعبان:                                                                                                             |
|              | شہد:                                                                                                               | 123-125     | کے مہینے میں آپؐ کا روزے رکھنا                                                                                     |
| 74           | آپؐ کا شہد پینا...                                                                                                 | 96,97,98,99 | شعروں کے متعلق ارشاد                                                                                               |
| 62           | آپؐ کا بیٹھا اور شہد پسند فرمانا                                                                                   | 98          | آپؐ کا فرمانا کہ اشعار تیرے زیادہ اثر رکھتے ہیں...                                                                 |
|              | شیطان:                                                                                                             | 98,97,96    | آنحضرتؐ کا شعر پڑھنا                                                                                               |
| 71           | کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھنے سے شیطان..                                                                              |             | آپؐ کا امیہ بن ابی صلت کے ایک سو کے قریب اشعار سننا اور فرمانا کہ قریب تھا کہ وہ اسلام لے آتا...                   |
|              | شیطان آپؐ کی شکل میں متمثل نہیں ہو سکتا                                                                            | 98-99       | آپؐ کا لبید اور امیہ بن ابی الصلت کے اشعار کی تعریف کرنا اور الصلت کے بارے فرمانا کہ قریب تھا وہ اسلام لے آتا...   |
| 174,175,177  |                                                                                                                    | 96          | آپؐ کا عبد اللہ بن رواحہ کے اشعار پڑھنا...                                                                         |
|              | ص، ض                                                                                                               |             | حضرت حسانؓ کو مسجد میں منبر رکھوا کر شعر پڑھنے اور دعا دینا                                                        |
|              | صاع:                                                                                                               | 96          | لبید کے شعر کے بارے میں آپؐ کا فرمانا کہ ان اصدق کلمۃ قالها الشاعر کلمۃ لبید....                                   |
| 152، 151، 76 | صاع اور مد، پیانہ                                                                                                  | 96          | نبی ﷺ کا یہ شعر پڑھنا... هل انت الا اصبع دمیث...                                                                   |
| 140          | آپؐ کی مجلس علم اور حیا اور صبر اور امانت کی مجلس...                                                               | 97          | انا النبی لا کذب... انا ابن عبد المطلب..                                                                           |
|              | صحابہ کو رسول اکرم ﷺ سے بڑھ کر کوئی اور شخص محبوب نہ تھا                                                           |             | آپؐ کی مجلس میں صحابہ کا اشعار پڑھنا اور زمانہ جاہلیت کی باتیں کرنا اور حضور ﷺ خاموش رہتے یا ان کے ساتھ مسکرا دیتے |
| 136          |                                                                                                                    | 98          | نبی اکرم ﷺ حضرت حسانؓ کے اشعار پڑھنے کیلئے مسجد میں منبر رکھوانا...                                                |
| 138          | آپؐ صحابہ کی تالیف قلب فرماتے انہیں کبھی تنفر نہ کرتے                                                              | 99          | شکر:                                                                                                               |
|              | آپؐ کی مجلس میں صحابہ یوں بیٹھتے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں...                                        |             | عبادت کرتے پاؤں متورم ہو جاتے اور فرمایا                                                                           |
| 147          | آپؐ کی مجلس میں صحابہ کا اشعار پڑھنا اور زمانہ جاہلیت کی باتیں کرنا اور حضور ﷺ خاموش رہتے یا ان کے ساتھ مسکرا دیتے |             |                                                                                                                    |
| 143          | اپنے صحابہ سے بے تکلفی                                                                                             |             |                                                                                                                    |
|              | صحابہ کا رسول کریم ﷺ سے پیار کا انداز، موسم کا پہلا پھل                                                            |             |                                                                                                                    |
| 76           | حضورؐ کی خدمت میں لاتے                                                                                             |             |                                                                                                                    |

|                                                           |                                                                 |         |
|-----------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------|---------|
| عذاب:                                                     | آپؐ کا فرمانا ہم صدقہ نہیں کھاتے اور ہدیہ قبول کرنا             | 12      |
| آپؐ جب عذاب کی آیات سے گزرتے وہاں رک جاتے                 | رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے اپنے ہتھیر اور نچر اور زمین جس        |         |
| اور اس سے پناہ مانگتے...                                  | کو صدقہ قرار دے دیا تھا کہ سوا کچھ نہیں چھوڑا...                | 171     |
| 127                                                       | رسول اللہ ﷺ نے ترکہ میں کوئی درہم یا دینار نہیں چھوڑے نہ ہی     |         |
| آپؐ کا نماز کسوف پڑھانا اور اس میں روتے ہوئے دعا کرنا     | کوئی بھیڑ بکری...                                               | 173     |
| اے میرے رب کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو انہیں | آپؐ کا فرمانا کہ ہمارا کوئی ورثہ نہ چلے گا ہم جو ترکہ چھوڑیں گے |         |
| عذاب نہیں دے گا جب تک میں ان میں موجود ہوں....            | وہ صدقہ ہوگا...                                                 | 172     |
| 132                                                       | آپؐ کا فرمانا کہ نبی کا ہر مال صدقہ ہوتا ہے سوائے اسکے جو وہ    |         |
| عشاء:                                                     | اپنے اہل و عیال کو کھلائے اور ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا...      | 172     |
| آپؐ کا عشاء کے بعد رکعات ادا فرمانا                       | ضحیٰ:                                                           |         |
| 116,115                                                   | ضحیٰ کی نماز اور اس کی رکعات اور اس کا وقت                      | 118,116 |
| عصر کے وقت آپؐ کا رکعات ادا فرمانا                        | آپؐ کا نماز ضحیٰ ادا فرمانا...                                  | 118,119 |
| 116,117                                                   | ط، ظ، ع، غ                                                      |         |
| عطر:                                                      | آپؐ نماز میں اس طرح تلاوت فرماتے کہ سورۃ زیادہ طویل             |         |
| آپؐ کا پسینہ منک یا عطر سے بھی خوشبودار                   | ہو جاتی...                                                      | 114     |
| 114                                                       | آپؐ کی تہجد کی رکعات کی طوالت کا حسن...                         | 111     |
| آپؐ کا عمامہ اور اس کا رنگ                                | ظہر:                                                            |         |
| 45,44                                                     | ظہر کی نماز کا وقت اور رکعات کی تعداد                           | 116,120 |
| آپؐ کا فرمانا کہ تم اسی قدر اعمال بجالاؤ جس کی تمہیں طاقت | عاشوراء:                                                        |         |
| ہو...                                                     | عاشوراء کا روزہ رکھنے کا رواج اور آپؐ کا روزہ رکھنا اور پھر     |         |
| 126                                                       | چھوڑ دینا                                                       | 125,126 |
| نبی اکرم ﷺ کو وہ عمل پسند تھا جو تھوڑا ہو لیکن مداومت کے  | عبادت: نیز دیکھئے زیر لفظ، ”نماز، تہجد“                         |         |
| ساتھ ہو                                                   | آپؐ کی عبادت کی کچھ کیفیت                                       | 108     |
| 126                                                       | آپؐ کا ایک مرتبہ ساری رات صرف ایک آیت کا تلاوت کرنا             | 113     |
| نبی اکرم ﷺ کا فرمانا کہ میرے اعمال پیش ہوں کہ میں روزے    | ایک عورت کا رات بھر عبادت کرنے کے ذکر پر فرمایا اسی قدر         |         |
| دار ہوں...                                                | عبادت بجالاؤ جس کی تمہیں طاقت ہو                                | 126     |
| 124                                                       |                                                                 |         |
| سوموار اور جمعرات کو خدا کے حضور اعمال پیش کئے جاتے ہیں   |                                                                 |         |
| 124                                                       |                                                                 |         |
| آپؐ کی عمر مبارک کی تفصیل                                 |                                                                 |         |
| 162,161,65,60                                             |                                                                 |         |
| 60,65                                                     |                                                                 |         |
| ترتیب سال                                                 |                                                                 |         |
| عورت:                                                     |                                                                 |         |
| مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق ہو                      |                                                                 |         |
| 83                                                        |                                                                 |         |
| گیارہ عورتوں کا اپنے خاندنوں کے اخلاق و حالات بیان کرنا   |                                                                 |         |
| (یہ حدیث ام زرع کے نام سے معروف ہے) حضرت عائشہؓ سے        |                                                                 |         |
| جب نبی اکرم ﷺ نے یہ باتیں سنیں تو فرمایا ”میں تیرے لئے    |                                                                 |         |
| ایسا ہی ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابو زرع“                   |                                                                 |         |
| 101-104                                                   |                                                                 |         |

|                                                                  |         |                                                                                       |             |
|------------------------------------------------------------------|---------|---------------------------------------------------------------------------------------|-------------|
| عیمب:                                                            | 146     | فجر:                                                                                  | 110,115,117 |
| آپؐ کسی کے عیب نہ نکالتے...                                      |         | فجر کی نماز اور اس سے پہلے کی رکعات                                                   |             |
| غربت:                                                            |         | ابو ہریرہؓ کا فلکس flax، کتان کا کپڑا پہننا....                                       | 30          |
| صحابہؓ پر غربت اور تنگدستی کے عالم کا بیان، کیکر کی پھلیاں کھانا | 158&157 | فیہ:                                                                                  |             |
| ایک ماہ تک آگ نہ جلتی اور کھجور اور پانی پر گزارہ                | 154     | آپؐ کے جوتوں کے فیتے strap                                                            | 32,33,34    |
| غسل:                                                             |         | قبر:                                                                                  |             |
| آپؐ کا فتح مکہ کے دن غسل فرما کر آٹھ رکعات نوافل ادا کرنا        | 118     | آپؐ کا اپنی صاحبزادی کی تدفین پر قبر کے پاس بیٹھ جانا اور آنکھوں سے آنسو رواں ہونا... | 133         |
| جبنی ہونے کی صورت میں آپؐ کا غسل فرمانا...                       | 109     | قراءت:                                                                                |             |
| بار بار آپؐ پر غشی طاری ہونا اور نماز کا پوچھنا...               | 166     | آپؐ کی قراءت کا بیان، تلاوت کے طریق                                                   | 130&129&128 |
| اپنی ذات کے لئے کبھی غصہ نہ ہوتے...                              | 87      | آپؐ کی قراءت واضح ہوتی، ایک ایک حرف الگ الگ                                           |             |
| اللہ تعالیٰ کے محارم کی ہتک کی جاتی تو آپؐ اس بات پر سب          |         | ادا فرماتے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے...                                                  | 128         |
| لوگوں سے زیادہ غصہ ہوتے...                                       | 145     | آپؐ تلاوت اور انجی آواز اور خاموشی سے کرتے...                                         | 128         |
| آپؐ کا غلام عطا کرنا اور انتخاب کرتے وقت یہ ترجیح کہ یہ نماز     |         | حضرت ام ہانیؓ کا کہنا کہ رات کے وقت نبی اکرم ﷺ کی تلاوت                               |             |
| پڑھتا ہے اس کو لے لو                                             | 156     | کی آواز اپنے گھر میں سن لیا کرتی تھیں....                                             | 129         |
| آنحضرتؐ کا غلام تحفہ دینا اور اس کے ساتھ نیک سلوک کرنے           |         | آنحضرتؐ کا ایک صحابی سے قرآن کریم سننا اور رقت طاری                                   |             |
| کا حکم                                                           | 156     | ہو جانا                                                                               | 131         |
| آپؐ غلام کی دعوت قبول فرماتے...                                  | 135     | قضاء کے لئے احادیث کے مطالعہ کی اہمیت                                                 | 177         |
| غم:                                                              |         | فقہہ:                                                                                 |             |
| آپؐ پر مسلسل غموں کا آنا اور آپؐ مسلسل گہری سوچ میں رہتے         | 86      | آپؐ فقہہ نہ لگاتے...                                                                  | 87          |
| میری امت کو میری وفات کے غم جیسا اور کوئی غم نہیں پہنچے گا       | 170     | قیام، مکہ اور مدینہ میں آپؐ کا قیام                                                   | 161,162     |
| ف، ق                                                             |         | قیامت:                                                                                |             |
| فتح مکہ کے روز آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی...                 | 41      | جو کسی کی حاجت حاکم تک پہنچائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن                             |             |
| فتح مکہ کے روز آپؐ نے خود پہنی ہوئی تھی...                       | 43      | ثبات قدم بخشے گا...                                                                   | 138         |
| فتح مکہ کے روز آپؐ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا...                 | 44      | وہ نعمتیں جن کے بارے قیامت کے دن پوچھا جائے گا...                                     | 156         |
| فتح مکہ کے روز آٹھ رکعات نوافل ادا کرنا...                       | 118     |                                                                                       |             |
| فتح مکہ کے روز سورۃ الفتح کی آپؐ کا تلاوت کرنا...                | 129     |                                                                                       |             |

|                                                                 |             |             |                                                                   |
|-----------------------------------------------------------------|-------------|-------------|-------------------------------------------------------------------|
| کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا اور اسکی برکت                | 71          | ک، گ        | کام:                                                              |
| ایک بدو کا آنا اور دو لقموں میں کھانا ختم کرنا آپؐ کا فرمانا کہ |             |             | آپؐ اپنے کام خود کر لیتے...                                       |
| اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو تم سب کے لئے کافی ہوتا              | 72          |             | کپڑے:                                                             |
| اللہ کا نام لے کر اور اپنے آگے سے کھانے کا حکم                  | 71          |             | اپنے پٹے خود صاف کر لیتے...                                       |
| کھانا کھانے کے بعد کی دعا                                       | 73، 72      |             | کتن، flax کا کپڑا حضرت ابو ہریرہؓ کا پہننا....                    |
| ٹیک لگا کر نہ کھانے کا بیان                                     | 54، 52، 51  | 30          | کدو:                                                              |
| آپؐ کا کھانا تناول فرمانے کا انداز                              | 55، 54      |             | آپؐ کا کدو کا سالن کھانا...                                       |
| کھانا کھا کر انگلیاں چاٹ لینا                                   | 55، 54      | 61، 62، 141 | کفن:                                                              |
| کھانے کے لئے دسترخوان کا استعمال                                | 57          |             | سفید کپڑوں میں کفن کرنے کا حکم                                    |
| ایک دعوت میں کدو کا سالن تناول فرمانا                           | 61          | 29          | ایک بچی کا لکڑیاں لے کر حاضر ہونا اور مٹھی بھر کر سونا عطا فرمایا |
| آپؐ کا کھانا کھا کر نماز کے لئے جانا اور وضوء نہ کرنا           | 62          |             | 149، 77                                                           |
| کھانا کھاتے ہوئے چھری کا استعمال                                | 63          |             | آپؐ کا گکڑی تازہ کھجور کے ساتھ کھانا...                           |
| کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا                                      | 54، 55      | 75          | کلام:                                                             |
| آپؐ کھانے پینے کی چیزوں کی خدمت نہ فرماتے                       | 87          |             | آپؐ اللہ کے نام سے کلام شروع کرتے اور اسی کے نام پر ہی            |
| عربوں کے کھانے، شید اور حبس...                                  | 68، 141     |             | اختتام کرتے                                                       |
| آنحضرتؐ کا پسند کا کھانا جو ایک صحابہ نے بعد میں ایک صحابیہؓ    |             | 86          | آپؐ کا کلام وسیع معانی و مطالب پر مشتمل ہوتا                      |
| سے تیار کروایا                                                  | 66          | 86          | جلدی جلدی کلام نہ کرتے، آپؐ کا کلام واضح اور الگ الگ              |
| آنحضرتؐ نے کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا                     | 30          |             | ہوتا کہ اسے یاد کیا جاسکتا                                        |
| کھانے میں آپؐ کی تنگدستی اور بھوک کا عالم                       | 56، 154-160 | 87، 86      | آپؐ ایک بات کو تین دفعہ دہراتے                                    |
| ایک صحابی کا گوشت اور روٹی دیکھ کر رو دینا کہ آنحضرتؐ نے ایسا   |             | 86          | اکثر خاموش رہتے بغیر ضرورت بات نہ کرتے                            |
| نہیں کھایا                                                      | 159         |             | کنیت:                                                             |
| حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ جب بھی میں دن میں دو مرتبہ             |             |             | بچے کی کنیت رکھنا                                                 |
| سیر ہو کر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آ جاتا ہے۔                     | 58          | 93          | کہانی:                                                            |
| گھر میں کھانا نہ ہونا تو آپؐ کا روزہ رکھ لینا                   | 68          |             | آنحضرتؐ کا کہانی/باتیں سنانا                                      |
| حضرت علیؓ کو کھانے سے منع فرمانا کہ بیماری سے اٹھے ہونہ         |             | 100         | کھانا:                                                            |
| کھانیں اور چقندر اور جو کا سالن کھلانا                          | 68          |             | کھانے سے قبل اور بعد ہاتھ منہ دھونے کا ارشاد                      |
|                                                                 |             | 70          |                                                                   |

|                |                                                                |                     |                                                                   |
|----------------|----------------------------------------------------------------|---------------------|-------------------------------------------------------------------|
| 163            | حضرت عائشہؓ کی گود میں آپؐ کا وصال                             | 68                  | آنحضرتؐ کا جو کی روٹی کھجور کے ساتھ کھانا                         |
|                | گوشت:                                                          | 69                  | آپؐ کو بچا ہوا کھانا پسند تھا                                     |
| 65، 64         | بہترین گوشت پشت کا گوشت ہے                                     |                     | کھجور:                                                            |
| 63             | چھری سے گوشت کاٹ کر کھانا                                      | 156، 75، 67، 66، 59 | آپؐ کا کھجور تناول فرمانا                                         |
| 64، 63         | دستی کا گوشت پسند فرمایا اور اس کی وجہ                         |                     | تازہ پکی ہوئی کھجور، ٹھنڈا سا یہ اور ٹھنڈا پانی، یہ ان نعمتوں میں |
| 64             | یہود کا آپؐ کو گوشت میں زہر دینا                               | 156                 | سے ہے جن کے بارہ قیامت کے روز پوچھا جائے گا                       |
| 67، 63، 66، 62 | بھنا ہوا گوشت کھانا اور پھر دوبارہ وضوء نہ کرنا                | 135                 | گدھے پر سواری جس پر کھجور کی چھال کا پالان                        |
| 60، 59         | آپؐ کا مرغی کا گوشت کھانا                                      | 136                 | آپؐ اپنے لئے احتراماً کھڑا ہونا پسند فرماتے                       |
| 60             | آپؐ کا جباری یعنی بیڑ پکڑ کر سرخاب وغیرہ کا گوشت کھانا         |                     | گدھا:                                                             |
|                | گھر:                                                           | 135                 | آپؐ کا گدھے پر سواری فرمانا                                       |
|                | گھر کے اوقات کو آپؐ تین حصوں میں تقسیم فرماتے ایک حصہ اللہ     |                     | آپؐ کی گفتگو کا انداز (نیز دیکھئے: کلام)                          |
|                | تعالیٰ کے لئے، ایک حصہ اپنے اہل کے لئے اور ایک حصہ             | 86                  | جلدی جلدی باتیں نہ کرتے، باتوں کو تین مرتبہ دہراتے                |
|                | خود اپنے لئے پھر اپنے حصہ کو بھی اپنے اور لوگوں کے درمیان      |                     | جب آپؐ گفتگو فرماتے تو آپؐ کی مجلس میں صحابہ یوں بیٹھتے           |
| 137            | بانٹ لیتے                                                      | 147                 | جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں                           |
|                | حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کیا کرتے      |                     | جب آپؐ بات کرتے تو ہاتھ کو حرکت دیتے، دائیں ہتھیلی کو بائیں       |
|                | تھے تو فرمایا آپؐ دوسروں کی طرح ایک بشر تھے آپؐ اپنا کپڑا      | 87                  | انگوٹھے کے اندرونی حصہ پر لگاتے                                   |
|                | خود صاف کر لیتے اور بکری کا دودھ دوھو لیتے اور اپنے کام خود ہی |                     | گناہ:                                                             |
| 141-142        | کر لیتے۔                                                       | 51                  | سب سے بڑا گناہ۔ شرک، والدین کی نافرمانی اور جھوٹ                  |
| 121            | گھر میں نفل ادا کرنے کی فضیلت                                  |                     | قیامت کے روز ایک شخص کو لایا جائے گا جس کے چھوٹے چھوٹے            |
|                | گھڑی:                                                          |                     | گناہ پیش کئے جائیں گے اور بڑے بڑے گناہ مخفی رکھے جائیں گے         |
|                | زوال آفتاب کے بعد اور ظہر سے پہلے ایک گھڑی ہے جس میں           | 89                  | اور ان کے بدلہ میں نیکیوں کا دیا جانا اور نبی اکرم ﷺ کا مسکرانا   |
|                | آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس میں آپؐ کا نوافل             | 91                  | گناہوں سے بخشش مانگنے والے بندے پر خدا کا خوشی کا اظہار           |
| 120، 119       | ادا کرنا                                                       |                     | گوٹھ:                                                             |
|                | ل، م                                                           | 50، 55              | آپؐ کا گوٹھ مار کر بیٹھنا                                         |
|                | لباس:                                                          |                     | گود:                                                              |
| 27             | آنحضرتؐ کا لباس پہننے کی دعا کرنا                              | 140                 | ایک بچے کو گود میں بٹھانا اور یوسف نام رکھنا                      |

|                                                                                                 |                                                                                                   |
|-------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------|
| کرنہ اور حضور ﷺ خاموش رہتے یا ان کے ساتھ مسکرا دیتے 98                                          | آنحضرتؐ کا لباس 29، 25                                                                            |
| مرد: 2، 28                                                                                      | آنحضرتؐ کا سرخ لباس پہننا 2، 28                                                                   |
| مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق ہو، مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو زیادہ ہو اور رنگ ہلکا 83 | سرخ لباس زیب تن فرمانا 28                                                                         |
| مرض: 20                                                                                         | سفید لباس کو بہترین قرار دینا 29                                                                  |
| آپؐ کی مرض الموت کی کیفیات 163-167                                                              | آنحضرتؐ کا سبز کپڑوں میں ملبوس ہونا 20                                                            |
| آپؐ کا آخری روز پردہ اٹھا کر صحابہؓ کو دیکھنا جو نماز پڑھ رہے تھے 163                           | قمیص کا پسندیدہ ہونا 25                                                                           |
| مرض الموت میں پانی کے پیالہ سے پانی لینا 163                                                    | نبی اکرم ﷺ کی پسندیدہ چادر دھاری داریمنی چادر 26، 27، 53                                          |
| مرغی: 28                                                                                        | آپؐ کا قطری چادر اوڑھنا 26                                                                        |
| آپؐ کا مرغی کا گوشت کھانا 60، 59                                                                | آپؐ کا دوسرا چادروں میں ملبوس ہونا 28                                                             |
| مزاج: 29                                                                                        | آپؐ کا زعفرانی رنگ کی چادر لینا 28                                                                |
| آپؐ کے مزاج میں بھی سچ ہوتا 93                                                                  | سیاہ بالوں کی چادر اوڑھنا 29                                                                      |
| آنحضورؐ کے مزاج کا انداز 93                                                                     | آپؐ کی پیوندگی چادر جس میں آپؐ نے وفات پائی 46                                                    |
| ابوعبیر کی سرخ چیز یا بغیر کے بارے آپؐ کا مزاج 93                                               | حضرت ابو ہریرہؓ کا قیمتی لباس زیب تن کرنا اور ناک صاف کرنا                                        |
| مسجد: 30                                                                                        | اور فرمانا کہ ایک وقت تھا کہ بھوک سے غش کھا کر گرتا 30                                            |
| مرض الموت میں آپؐ کا سہارا لیکر مسجد جانا 167                                                   | مبالغہ: میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو جیسے عیسیٰ ابن مریم کی تعریف میں 135                         |
| آپؐ کا مسجد میں کھانا کھانا 63                                                                  | مبالغہ کیا گیا 135                                                                                |
| نبی اکرم ﷺ حضرت حسانؓ کے اشعار پڑھنے کیلئے مسجد میں 99                                          | مجلس: آپؐ کی مجلس میں صحابہ یوں بیٹھتے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں 147                |
| منبر رکھوانا 99                                                                                 | آپؐ کی مجلس کی ایک کیفیت کا بیان 139، 147                                                         |
| مسح: 31                                                                                         | آپؐ کی مجلس علم اور حیا اور صبر اور امانت کی مجلس 140                                             |
| موزوں کو پہن کر وضو کرنا اور ان پر مسح کرنا 31                                                  | آپؐ کی مجلس میں ہر ایک کی گفتگو اس طرح ہوتی جیسے پہلے شخص کی، یعنی ہر ایک کو بات کا موقع ملتا 147 |
| مسکراہٹ: 88                                                                                     | آپؐ کی مجلس میں صحابہ کا اشعار پڑھنا اور زمانہ جاہلیت کی باتیں 88                                 |
| ایک صحابی کا بیان کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مسکرانے والا کسی کو نہیں دیکھا 88              |                                                                                                   |
| آپؐ کا ہنسنا صرف تبسم ہی ہوتا 88                                                                |                                                                                                   |

|                                                                                                                                 |                                                                                                                       |                                                                             |
|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------------------|
| آپؐ کے روشن اور مبارک چہرے کو مصحف کے ورق سے تشبیہ دینا 163                                                                     | 89                                                                                                                    | آپؐ جب بھی مجھے دیکھتے تسم فرماتے                                           |
| آپؐ کی معیشت کا ذکر 155، 154                                                                                                    | 87، 89، 88، 90، 91                                                                                                    | آپؐ کی مسکراہٹ اور تسم کے دلنشین انداز اور اسکی کیفیات                      |
| مغرب: 116                                                                                                                       | آپؐ کی مجلس میں صحابہ کا اشعار پڑھنا اور زمانہ جاہلیت کی باتیں کرنا اور حضور ﷺ خاموش رہتے یا ان کے ساتھ مسکرا دیتے 98 | حضرت علیؓ کا سواری پر سوار ہوتے ہوئے اس لئے ہنسنا کہ                        |
| مغرب کی نماز کے بعد دو رکعات منبر: 99                                                                                           | نبی اکرم ﷺ کا حضرت حسانؓ کے اشعار پڑھنے کیلئے مسجد میں منبر رکھوانا                                                   | نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا کیا تھا 91                                           |
| منگل: 124                                                                                                                       | یہود کے غلام، حضرت سلمان فارسیؓ اور ان سے مکاتبت کر کے آزاد ہونا 12، 13                                               | مسواک: 127                                                                  |
| آپؐ کا منگل بدھ جمعرات کو روزہ رکھنا                                                                                            | رات کو اٹھ کر مسواک کرنا اور پھر وضوء                                                                                 | مشابہت: 174، 175                                                            |
| آپؐ کی تدفین منگل کے روز ہوئی۔ 166                                                                                              | شیطان آپ ﷺ کی مشابہت اختیار نہیں کر سکتا                                                                              | حضرت حسنؓ آپ ﷺ کے مشابہ تھے۔ 175                                            |
| موسم: 76                                                                                                                        | آپؐ کا پیندیدہ مشروب وہ تھا جو ٹھنڈا اور میٹھا ہو۔ 78                                                                 | آپؐ کا پیندیدہ مشروب وہ تھا جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | آپؐ کا فرمانا کہ دودھ کے سوا کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے۔ 78                                        | مومن: 133                                                                   |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | آپؐ کے پیندیدہ مشروب 78                                                                                               | مؤمن کی روایات نبوت کا چھپا لیسواں حصہ ہے 177                               |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | مشکیزہ: 63                                                                                                            | ایک صحابیؓ کی بڑی بڑی مونچھیں دیکھ کر اس کو ترشوانے کا حکم دینا 63          |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | آپؐ کا کھڑے ہو کر مشکیزہ سے پانی پینا اور صحابیہ کا اس مشکیزے کا منہ بطور تبرک کاٹ کر رکھ لینا 81                     | مہر: 36، 35                                                                 |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | آپؐ کا کھڑے ہو کر مشکیزہ سے پانی پینا اور ام سلیمؓ کا اس مشکیزے کا منہ بطور تبرک کاٹ کر رکھ لینا 82                   | اور بعد میں اس کا گم ہو جانا 37                                             |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔ 156                                                                             | مہر نبوت: 3، 11                                                             |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | صحابہ کا خلافت کی بابت باہم مشورہ۔ 169                                                                                | اس کا دونوں کندھوں کے درمیان ہونا 14، 10، 13                                |
| موسم کا پہلا پھل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے اور پھر جو سب سے چھوٹا پکڑ دیکھتے اسے وہ عطا فرماتے۔ 76 | مصنف: 14، 10، 13                                                                                                      | مہر نبوت کی کیفیت اور تفصیلات                                               |

|                                                                  |        |                                                           |
|------------------------------------------------------------------|--------|-----------------------------------------------------------|
| دو نوں شانوں کے درمیان، پشت پر                                   | 12، 10 | نفل: نیز دیکھئے زیر لفظ ”تہجد/عبادت“                      |
| یہ چکور کے انڈے کے برابر                                         | 10     | نفل نماز گھر میں ادا کرنا                                 |
| بالوں کے گچھوں کی مانند یہ مہر                                   | 11     | آپؐ کا رات کو نوافل ادا کرنا اور اس کی کیفیت              |
| یہ مہر، گوشت کا ابھرا ہوا حصہ۔                                   | 13     | نفل:                                                      |
| موزوں اور جبہ کا استعمال یہاں تک کہ وہ پھٹ گئے... یہ موزے        |        | آپؐ کی انگوٹھی کا نقش...                                  |
| جانور کی کھال کے تھے۔                                            | 31     | آپؐ کا چادر پہننا جس میں نقش ہوتے...                      |
| آپؐ کا سیاہ موزے پہننا                                           | 31     | گلینہ:                                                    |
| مہندی:                                                           |        | آپؐ کی انگوٹھی کا گلینہ....                               |
| ایک صحابی کا آپؐ کے سر پر مہندی کا نشان دیکھنا                   | 21     | نماز: نیز دیکھیں.... ”تہجد/عبادت“                         |
| حضرت ابو بکرؓ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا کرتے۔                 | 19     | فرض نمازوں کے ساتھ نوافل/سنت کا بیان                      |
| آپؐ نے کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا۔                             | 57، 58 |                                                           |
| میدہ:                                                            |        | آنحضرتؐ کا منیٰ کی نماز ادا فرمانا اور اس کی رکعات        |
| آپؐ نے میدے کی روٹی کبھی نہیں کھائی۔                             | 57     | آپؐ کی عبادت کی کچھ کیفیت                                 |
| ن، و                                                             |        | نفل نماز گھر میں ادا کرنے کو پسندیدہ ٹھہرانا              |
| نام:                                                             |        | آپؐ کی رات کی نماز کا ایک بیان                            |
| آپؐ کا ایک بچہ کو گود میں بٹھانا اور ”یوسف“ نام رکھنا            | 140    | آپؐ کا نمازوں میں رونے کی کیفیت ہنڈیا کے ایلنے کی آواز    |
| نبوت:                                                            |        | کا ٹکنا                                                   |
| مومن کی روایا نبوت کا چھپا لیسواں حصہ                            | 177    | آپؐ کی نماز کسوف میں گریہ وزاری                           |
| نبیذ:                                                            | 74     | نماز پڑھتے ہوئے پاؤں متورم ہو جانا، افلا اکون عبد اشکوراً |
| نصاری:                                                           |        |                                                           |
| نصاری کا عیسیٰؑ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لینا                  | 135    | آپؐ کا نماز کے لئے سہارا لے کر آنا                        |
| نعمت:                                                            |        | آپؐ نماز میں اس طرح تلاوت فرمانا کہ سورۃ زیادہ طویل       |
| تازہ پکی ہوئی کھجور، ٹھنڈا سایہ اور ٹھنڈا پانی، یہ ان نعمتوں میں |        | ہو جاتی                                                   |
| سے ہے جن کے بارہ قیامت کے روز پوچھا جائے گا۔                     | 156    | آپؐ کی نمازوں کا حسن اور ان کی طوالت                      |
| آپؐ ہر نعمت کی تعظیم فرماتے خواہ چھوٹی ہو۔                       | 87     | فجر:                                                      |
| نغیر:                                                            |        | فجر کی نماز اور اس سے پہلے کی رکعات                       |
| نغیر، چھوٹا سا پرندہ جو ایک صحابی نے رکھا ہوا تھا۔               | 93     |                                                           |

|                                                                   |                                                                 |          |
|-------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------------------------|----------|
| ظہر:                                                              | آپ کا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا انداز                               | 114-115  |
| ظہر کی نماز کا وقت اور رکعات کی تعداد                             | آپ کو نماز کی اطلاع دیا جانا                                    | 106, 63  |
| عصر کے وقت آپ کا رکعات ادا فرمانا                                 | نیکی اور نیک عمل کا اوپر جانے کی گھڑی                           | 116, 117 |
| مغرب کی نماز کے بعد دو رکعات                                      | نیند:                                                           | 116      |
| عشاء:                                                             | آپ سونے کیلئے اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھتے         |          |
| آپ کا عشاء کے بعد رکعات ادا فرمانا                                | اور دعا کرتے۔                                                   | 105      |
| فتح مکہ کے روز آٹھ رکعات نوافل ادا کرنا                           | رات کو سونے اور صبح کے قریب آرام کرنے کا انداز                  | 118      |
| وتروں سے پہلے سونے کا حضرت عائشہؓ نے پوچھا تو آپؐ نے              | سونے سے پہلے آخری تین سورتوں کا پڑھنا۔                          | 105      |
| فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا              | سوتے ہوئے آپ کی سانس کی آواز۔                                   | 112      |
| آپ کا ایک مرتبہ ساری رات صرف ایک آیت کا تلاوت کرنا                | آپ صبح کے قریب آرام فرماتے تو بازو کھڑا کر لیتے اور اپنے ہاتھ   |          |
|                                                                   | پر سر رکھتے۔                                                    | 106      |
| آپ کا نماز کسوف پڑھانا اور اس میں روتے ہوئے دعا                   | آپ کا رات کو سونا اور اس کے بعد نماز کے لئے اٹھنا۔ حضرت عائشہؓ  | 113      |
| کرنا اے میرے رب کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو انہیں    | کامیاب                                                          | 109      |
| عذاب نہیں دے گا جب تک میں ان میں موجود ہوں                        | آپ کا رات کو سونا اور اس کے بعد نماز کے لئے اٹھنا۔ ایک صحابیؓ   | 132      |
| شدت مرض میں نماز کا خیال اور غشی طاری ہونے پر ابو بکرؓ            | ابن عباسؓ کا مشاہدہ۔                                            | 109      |
| کو نماز پڑھانے کا ارشاد اور حضرت عائشہؓ کے درخواست کرنے           | آپ کا رات کو سونا اور اس کے بعد نماز کے لئے اٹھنا... ایک صحابیؓ |          |
| پر فرمانا تم یوسف والی ہو                                         | زید بن خالدؓ کا مشاہدہ۔                                         | 167      |
| شدت مرض میں بھی سہارا لے کر نماز پڑھانا                           | وہ، عی                                                          | 167, 166 |
| آنحضرتؐ کا نماز جنازہ اور تدفین و غسل                             | والدین:                                                         | 168      |
| چھری سے کاٹ کر گوشت کھانا اور نماز کا وقت ہونے پر وہیں            | والدین کی نافرمانی ایک بڑا گناہ۔                                | 51       |
| چھری رکھ دینا                                                     | وتر:                                                            | 63       |
| آپ کا سہارا لے کر نماز پڑھنے تشریف لانا شدت تکلیف کے              | آپ کے وتر ادا کرنے کا طریق۔                                     | 109-112  |
| باوجود                                                            | وحی:                                                            | 53       |
| حضرت حفصہؓ کا ایک مرتبہ بستر کو آرام دہ کرنے کیلئے چار تہیں       | وحی لکھوانے کے لئے بلوانا                                       | 143      |
| لگا دینا فرمایا کہ پہلے جیسا ہی رہنے دو کیونکہ اسکی نرمی میرے لئے | ورشہ:                                                           |          |
| نماز میں روک بن رہی تھی                                           | رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے اپنے ہتھیا ر اور زین بن جس            | 134      |

|          |                                                                       |          |                                                                |
|----------|-----------------------------------------------------------------------|----------|----------------------------------------------------------------|
| 163      | آپ ﷺ کی وفات کا احوال                                                 | 171      | کو صدقہ قرار دے دیا تھا کہ سوا کچھ نہیں چھوڑا۔                 |
| 165-168  | وفات پر صحابہؓ کا حال                                                 |          | رسول اللہ ﷺ نے ترکہ میں کوئی درہم یا دینار نہیں چھوڑے نہ ہی    |
| 167      | حضرت عمرؓ کا آپ کی وفات پر مارے غم کے دیوانہ ہونا                     | 173      | کوئی بھیڑ بکری۔                                                |
| 168      | گویا صحابہؓ کو آپ کی وفات کا یقین ہی نہ ہو رہا تھا                    |          | آپ کا فرمانہ ہمارا کوئی ورثہ نہ چلے گا ہم جو ترکہ چھوڑیں گے وہ |
| 168      | آپ کی تدفین اور جنازہ                                                 | 172      | صدقہ ہوگا۔                                                     |
| 167، 166 | آپ کی وفات کا دن اور تدفین                                            |          | آپ کا فرمانا کہ نبی کا ہر مال صدقہ ہوتا ہے سوائے اسکے جو وہ    |
| 165      | حضرت ابوبکرؓ کا آپ کی وفات پر بوسہ دینا۔                              | 172      | اپنے اہل و عیال کو کھلائے اور ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا        |
|          | حضرت ابوبکرؓ کا آپ کی میت کو بوسہ دینا اور خطاب فرمانا کہ             | 171      | حضرت فاطمہؓ اور حضرت ابوبکرؓ کا ورثہ کے معاملہ میں گفتگو       |
| 168      | انک میت وانہم میتون                                                   |          | حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ کی ورثہ رسول ﷺ کی بابت بحث            |
| 1        | آپ کی وفات تریسٹھ سال کی عمر میں                                      | 171-172  |                                                                |
|          | حضرت معاویہؓ کا کہنا کہ آنحضرتؐ نے تریسٹھ برس کی عمر میں              |          | وسمہ:                                                          |
|          | اور ابوبکرؓ اور عمرؓ نے بھی اسی عمر میں وفات پائی اور میری عمر بھی اب | 19       | حضرت ابوبکرؓ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا کرتے                 |
| 161      | اتنی ہے۔                                                              |          | وضوء:                                                          |
|          | مکہ میں دس سال قیام، مدینہ میں دس سال اور ساٹھ سال کی عمر             | 70       | لفظ وضوء کی وضاحت                                              |
| 162      | میں وفات                                                              | 70       | وضوء کا حکم اس وقت ہے جب نماز کیلئے کھڑا ہوا جائے              |
|          | مرض الموت میں آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے اور دعا کرتے کہ               | 70       | کھانے سے پہلے اور بعد وضوء                                     |
| 163      | اے میرے اللہ۔                                                         | 10       | آپ کے وضوء کے بچے ہوئے پانی کو صحابہؓ کا پینا                  |
|          | حضرت عائشہؓ کا بیان کہ وصال کے وقت میں نے نبی ﷺ                       | 127، 109 | آپ کا تہجد کیلئے اٹھنا اور اچھی طرح وضوء کرنا                  |
|          | کو اپنی گود میں سہارا دے رکھا تھا آپ نے پیشاب کرنے کے                 | 80       | حضرت علیؓ کا وضوء کر کے دکھانا                                 |
| 163      | لئے برتن منگوایا اور پیشاب کیا پھر آپ کا وصال ہو گیا                  | 106      | آپ کا سو جانا پھر نماز پڑھانا اور وضوء بارہ نہ کرنا            |
|          | آپ کی وفات کے بعد صحابہ کا باہم مشورہ سے برضا و رغبت                  | 70       | آپ کا کھانے کے بعد وضوء نہ کرنا البتہ ہاتھ دھونا               |
| 169      | اور عمرؓ کی بیعت کرنا                                                 |          | وفات:                                                          |
|          | جس کا کوئی بچہ فوت ہو جائے تو اس غم کی وجہ سے وہ جنت میں اور          |          | ایک صحابیؓ کی وفات پر انہیں بوسہ دینا اور آنکھوں میں آنسو      |
|          | جس کا کوئی بچہ نہ ہو تو حضورؐ امت کے پیش رو کیونکہ حضورؐ کی           | 133      | آجانا                                                          |
| 170      | وفات کے غم جیسا اور کوئی غم انہیں نہ پہنچے گا                         |          | آنحضرتؐ کا اپنی بیٹی (اور نواسی) کی وفات پر آنکھوں میں         |
|          |                                                                       | 133، 132 | آنسو آجانا اور ضبط غم                                          |

|       |                                                       |
|-------|-------------------------------------------------------|
|       | ولیمہ:                                                |
| 66    | آنحضورؐ کا ایک ولیمہ کھجور اور ستو سے                 |
|       | وقت: وقت کی تقسیم:                                    |
|       | آپؐ وقت کا ایک حصہ اللہ کے لئے وقف فرماتے اور ایک حصہ |
| 137   | اپنے اہل کے لئے وقف فرماتے                            |
|       | ہاتھ:                                                 |
| 87    | آپؐ بات کرتے تو اس کے مطابق ہاتھ کو حرکت دیتے۔        |
| 106   | ہاتھ پر سر رکھتے ہوئے آپؐ کا استراحت فرمانا۔          |
| 38-40 | آپؐ کا دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔                  |
|       | تھیاری:                                               |
| 171   | آپؐ کے چھوڑے ہوئے تھیاری اور زمین صدقہ تھی نہ کہ ورثہ |
|       | ہدیہ:                                                 |
| 12    | آپؐ کا حضرت سلمانؓ سے ہدیہ قبول کرنا                  |
|       | ہفتہ:                                                 |
| 124   | اتوار اور سوموار کو روزہ رکھنا                        |
|       | ہمدردی:                                               |
|       | آپؐ کے نزدیک درجہ میں سب سے بڑا وہ ہوتا جو ہمدردی اور |
| 139   | معاونت میں سب سے اچھا ہوتا                            |
|       | ہنسی.... دیکھئے زیر لفظ ”مسکراہٹ“                     |
|       | یہود:                                                 |
| 64    | یہود کا آپؐ کو گوشت میں زہر دینا                      |
| 136   | آپؐ کی زرہ کا ایک یہودی کے پاس رہن ہونا               |



| اسماء                    | حضرت ابو بکرؓ                            | 51                        |
|--------------------------|------------------------------------------|---------------------------|
| حضرت ابراہیم علیہ السلام | 8                                        | 54، 52، 51، 28، 20        |
| ابراہیم بن محمد          | 11، 3                                    | 4                         |
| ابن اشیر                 | 27، 26                                   | 76                        |
| ابن بڑیدہ                | 31                                       | 89، 88                    |
| حضرت ابن جعفرؓ           | 66                                       | 38                        |
| ابن نفل                  | 43                                       | 28، 21، 20                |
| ابن ربیعہ                | 91                                       | 104، 102                  |
| حضرت ابن رواحہؓ ،        | 97                                       | 11                        |
| ابن سیرین                | 177، 41                                  | 27، 150، 119، 72، 50، 13  |
| ابن شہاب                 | 43                                       | 97                        |
| حضرت ابن عباسؓ           | 70، 66، 56، 45، 39، 20، 16               | 166، 111                  |
|                          | 81، 78، 13، 21، 30، 12، 21، 10، 109، 106 | 126                       |
|                          | 175، 170، 165، 161، 152                  | 8                         |
|                          | 32، 29، 24، 23، 9                        | 154، 133                  |
| حضرت ابن عمرؓ            | 35، 24، 83، 44، 40، 19                   | 151                       |
|                          | 152، 115، 39، 32، 37                     | 64                        |
| حضرت ابن مسعودؓ          | 63                                       | 84                        |
| ابو اسامہ                | 39                                       | 97                        |
| ابو اسحاق                | 2، 7                                     | 93                        |
| ابو اسید                 | 60                                       | 162، 21، 93، 54، 4، 1، 52 |
| ابو البختری              | 171                                      | 176، 106                  |
| ابو امامہ باہلی          | 72، 56                                   | 174                       |
| حضرت ابو ایوبؓ انصاری    | 119، 71                                  | 159                       |
| حضرت ابو بردہؓ           | 46                                       | 65، 60                    |
| حضرت ابو بربدہؓ          | 12                                       | 13                        |
| حضرت ابو بکرؓ            | 163، 155                                 | 108، 93، 76، 66، 63، 48   |
|                          | 171، 34، 37                              |                           |
|                          | 143، 165، 167، 20، 19، 161               | 174، 172                  |

|                                  |                            |                                            |                               |
|----------------------------------|----------------------------|--------------------------------------------|-------------------------------|
| 21                               | بشر بن نصاصیہ              | 156، 155                                   | حضرت ابو یوسفؒ بن تہان انصاری |
| 167، 166، 159، 106               | حضرت بلالؓ                 | 41                                         | احف بن قیس                    |
| 157                              | بنو اسد                    | 26                                         | ازہری                         |
| 60                               | بنو تیم اللہ               | 53، 26                                     | حضرت اسامہ بن زیدؓ            |
| 135                              | بنو قریظہ                  | 52                                         | اسحاق بن منصور                |
| دیکھیں ابو یسٰی                  | ترمذی                      | 52، 31                                     | اسرائیل                       |
| 74، 32                           | ثابت                       | 26                                         | حضرت اسماء بنت یزیدؓ          |
| 83                               | ثمامہ بن عبد اللہ          | 109                                        | اسود بن یزید                  |
| 98، 88، 52، 51، 20، 19، 10، 7، 5 | حضرت جابر بن سمرہؓ         | 46                                         | اشعث بن سلیم                  |
| 147، 67، 59، 39، 33، 8           | حضرت جابرؓ بن عبد اللہ     | 4                                          | اصمعی                         |
| 140، 61، 44، 31، 23              |                            | 132                                        | حضرت ام ایمن                  |
| 148، 8                           | جبرائیل علیہ السلام        | 104، 101                                   | ام زرع                        |
| 153                              | حضرت جبیرؓ بن مطعم         | 128، 126، 123، 62، 25                      | حضرت ام سلمہؓ                 |
| 161، 89، 84                      | حضرت جریرؓ بن عبد اللہ     | 68، 67                                     | حضرت ام منذر                  |
| 85                               | جریرؓ                      | 129، 118، 65، 16                           | حضرت ام حاتمؓ بنت ابی طالب    |
| 44                               | حضرت جعفر بن عمروؓ بن حریث | 98                                         | امیہ بن ابی صلت               |
| 166، 134، 39                     | جعفر بن محمد               | 41، 22، 19، 17، 16، 15، 1                  | حضرت انس بن مالکؓ             |
| 96                               | حضرت جندب بن سفیانؓ بجلیؓ  | 61، 55، 148، 49، 40، 54، 53                |                               |
| 171                              | حضرت جویریہؓ               | 27، 26، 66، 65، 62، 57، 61                 |                               |
| 21                               | جہذمہ                      | 17، 61، 65، 15، 89، 7، 3، 2                |                               |
| 153، 105، 112، 47                | حضرت حذیفہؓ بن یمان        | 94، 93، 86، 83، 82، 81، 75، 74، 69، 36، 35 |                               |
| 99                               | حضرت حسانؓ بن ثابت         | 140، 136، 135، 133، 128، 122، 118، 106     |                               |
| 137، 86، 66، 95، 39، 5           | حضرت حسنؓ بن علیؓ          | 170، 163، 162، 159، 152، 151، 144، 141     | اہل حجاز                      |
| 146، 137، 39                     | حضرت حسینؓ بن علیؓ         | 76                                         | اہل عراق                      |
| 134، 115، 114                    | حضرت حصہؓ                  | 115                                        | ایوب                          |
| 61                               | حکیم بن جابر               | 166                                        | باقر                          |
| 38، 27                           | حماد بن سلمہ               | 105، 97، 28، 7، 2، 15                      | حضرت برائہ بن عازب            |
| 18                               | حمید بن عبد الرحمن         | 167                                        | حضرت بریرہؓ                   |

|                                         |                                      |                                |                                    |
|-----------------------------------------|--------------------------------------|--------------------------------|------------------------------------|
| 57                                      | حضرت سہیل بن سعد                     | 143                            | خارجہ بن زید بن ثابت               |
| 76                                      | شافعی                                | 158                            | خالد بن عمر                        |
| 96                                      | شرح                                  | 78                             | حضرت خالد بن ولید                  |
| 113، 7                                  | شعبہ                                 | 100                            | خواف، بنو غدرہ کا ایک شخص          |
| 8                                       | شنووءہ (قبیلہ)                       | 174                            | خلف بن خلیفہ                       |
| 158                                     | ثولیس البورقاد                       | 31، 8                          | حضرت دجیہؓ                         |
| 39                                      | حلت بن عبد اللہ                      | 162                            | حضرت دغفل بن حظلہ                  |
| 41                                      | طالب                                 | 77، 76، 149                    | حضرت ربیع بنت معوذ                 |
| 172، 171، 42                            | حضرت طلحہؓ                           | 162، 1                         | ربیعہ بن ابوعبدالرحمن              |
| 116                                     | عاصم بن ضمیرہ                        | 11                             | حضرت رفاعہ بن یثرب التیمی (رُمیثہ) |
| 11                                      | عاصم بن عمر بن قتادہ                 | 94                             | زاہر                               |
| 92، 91، 31                              | حضرت عامر بن سعدؓ                    | 171، 42                        | حضرت زبیر بن العوام                |
| 172، 134، 111، 110، 17، 15              | حضرت عائشہؓ                          | 60، 59                         | زہد الجرمی                         |
| 109، 105، 104، 101، 100، 165، 161       |                                      | 143                            | حضرت زید بن ثابتؓ                  |
| 119، 118، 116، 115، 114، 113، 112       |                                      | 111                            | حضرت زید بن خالد الجہنی            |
| 133، 128، 126، 125، 124، 123، 122       |                                      | 167، 166، 44                   | حضرت سالم بن عبید                  |
| 166، 154، 150، 149، 145، 141، 46        |                                      | 42، 10                         | حضرت سائب بن یزید                  |
| 173، 71، 68، 65، 64، 62، 59، 57، 56، 58 |                                      | 171، 158، 157، 82، 172، 92، 91 | حضرت سعد بن ابی وقاصؓ              |
| 99، 96، 86، 78، 75، 34، 30، 29، 72      |                                      | 11                             | حضرت سعد بن معاذ                   |
| 65                                      | حضرت عائشہؓ کی دوسری عورتوں پر فضیلت | 41                             | سعید بن ابوالحسن                   |
| 50                                      | عباد بن تمیم                         | 8                              | سعید جریری                         |
| 172، 171                                | حضرت عباسؓ                           | 166                            | سفیان                              |
| 118                                     | عبدالرحمن بن ابی سلیل                | 60                             | حضرت سفینہؓ                        |
| 172، 171، 159                           | حضرت عبدالرحمن بن عوف                | 70، 13، 12                     | حضرت سلمان فارسی                   |
| 131                                     | حضرت عبداللہؓ                        | 46                             | حضرت سلمہ بن اکوع                  |
| 128                                     | عبداللہ بن ابی قیس                   | 66                             | حضرت سلمیٰؓ                        |
| 75، 64، 38                              | حضرت عبداللہ بن جعفر                 | 20، 19، 7                      | سماک بن حرب                        |
| 63، 88                                  | حضرت عبداللہ بن حارثؓ بن جزء         | 29، 41                         | حضرت سمرہؓ بن جندب                 |
| 26                                      | عبداللہ بن حمید                      |                                |                                    |

|                                                           |                           |                 |                          |
|-----------------------------------------------------------|---------------------------|-----------------|--------------------------|
| 38،90،80،68،67،48،3،2،11                                  | حضرت علیؓ                 | 120             | حضرت عبداللہؓ بن سائب    |
| 172،151،120،116،171                                       |                           | 13              | حضرت عبداللہؓ بن سرجس    |
| 52                                                        | علی بن اقر                | 121             | حضرت عبداللہؓ بن سعد     |
| 90                                                        | علی بن ربیعہ              | 41              | عبداللہؓ بن سعید العبدی  |
| 13                                                        | علی بن سلطان محمد القاری  | 68              | حضرت عبداللہؓ بن سلام    |
| 157،98،171،155،97،12                                      | حضرت عمرؓ بن خطاب         | 131             | عبداللہؓ بن شخیخ         |
| 172،158،148،135،84،61،37،34                               |                           | 122،119،116،114 | حضرت عبداللہؓ بن شقیق    |
| حضرت عمرؓ جنگ میں شرکت کرنے والے مجاہدوں کا معائنہ فرماتے | دیکھیں ابن عباس           |                 | حضرت عبداللہؓ بن عباس    |
| 84                                                        | تھے                       | دیکھیں ابن عمر  | حضرت عبداللہؓ بن عمر     |
| 71                                                        | حضرت عمرؓ بن ابی سلمہ     | 131             | حضرت عبداللہؓ بن عمرو    |
| 171                                                       | حضرت عمرؓ بن الحارث       | 177             | عبداللہؓ بن مبارک        |
| 174،33                                                    | حضرت عمرؓ بن حریش         | 22              | عبداللہؓ بن محمد بن عقیل |
| 98                                                        | عمرو بن شریذ              | 123،174،113،90  | حضرت عبداللہؓ بن مسعود   |
| 80                                                        | عمرو بن شعیب              | 129،17          | حضرت عبداللہؓ بن مغفل    |
| 143                                                       | حضرت عمرو بن عاص          | 44              | عبید اللہ                |
| 141                                                       | عمرہ                      | 66              | عبید اللہ بن علی         |
| 127                                                       | حضرت عوف بن مالک          | 32              | عبید بن جریج             |
| 32                                                        | عیسیٰ بن طہمان            | 46              | حضرت عبیدؓ بن خالد       |
| 8                                                         | عیسیٰ بن مریم علیہ السلام | 158             | عتبہ بن غزو ان           |
| 171                                                       | حضرت فاطمہ                | 37،34،46        | حضرت عثمانؓ بن عفان      |
| 53                                                        | حضرت فضلؓ بن عباس         | 144             | حضرت عثمانؓ بہتر ہیں     |
| 44                                                        | قاسم بن محمد              | 133             | حضرت عثمانؓ بن مظعون     |
| 129،128،57،32،19،15                                       | حضرت قتادہ                | 21              | عثمان بن موصی            |
| 36                                                        | قیصر                      | 8               | حضرت عروہ بن مسعودؓ      |
| 50،28                                                     | حضرت قیلہ بنت مخزومہ      | 29              | عروہ بن مغیرہ بن شعبہ    |
| 81                                                        | حضرت کبشہ                 | 62              | عطاء بن یسار             |
| 36                                                        | کسری                      | 11              | علباء بن احمر            |
| 55،54                                                     | حضرت کعبؓ بن مالک         | 126             | علقمہ                    |

|        |                               |             |                                                              |
|--------|-------------------------------|-------------|--------------------------------------------------------------|
| 23     | وحید الزمان                   | 96          | لبید ”سب سے سچی بات لبید کی یہ بات ہے“                       |
| 52     | وکج                           | 102         | مالک                                                         |
| 137، 5 | حضرت ہند بن ابی ہالہ          | 172         | مالک بن اوس بن حدشان                                         |
| 86     | حضرت ہند بن ابی ہالہ          | 157، 153    | حضرت محمد ﷺ                                                  |
| 97     | ہوازن                         | 92          | محمد (راوی)                                                  |
| 26     | یحییٰ بن معین                 | 54          | محمد بن بشار                                                 |
| 23     | یزید بن ہارون                 | 30          | حضرت مالک بن دینار                                           |
| 175    | یزید فارسی                    | 30          | محمد بن سیرین                                                |
| 128    | یعلیٰ بن مملک                 | 26          | محمد بن فضل                                                  |
| 85     | یوسف علیہ السلام              | 93          | محمود                                                        |
| 140    | حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام | 26          | مزینہ (قبیلہ)                                                |
|        |                               | 57          | مسروق                                                        |
|        |                               | 55          | مصعب بن سلیم                                                 |
|        |                               | 125، 118    | معاذہ                                                        |
|        |                               | 76          | حضرت معاذ بن عمرو                                            |
|        |                               | 161         | حضرت معاویہؓ                                                 |
|        |                               | 26          | حضرت معاویہ بن قترہ                                          |
|        |                               |             | حضرت معاویہ بن قترہ کہتے تھے کہ اگر لوگ اکٹھے نہ ہو جائیں تو |
|        |                               | 129         | میں اس آواز یا لحن میں پڑھ کر سناؤں                          |
|        |                               | 110         | معن                                                          |
|        |                               | 39          | حضرت معقیبؓ                                                  |
|        |                               | 108، 63، 31 | حضرت مغیرہ بن شعبہ                                           |
|        |                               | 8           | موسیٰ علیہ السلام                                            |
|        |                               | 109، 78     | حضرت میمونہؓ                                                 |
|        |                               | 36، 31      | حضرت نجاشی                                                   |
|        |                               | 80          | نزال بن سمرہ                                                 |
|        |                               | 154، 59     | حضرت نعمان بن بشیر                                           |
|        |                               | 159         | نوفل بن ایاس الہذلی                                          |



## مقامات

|                                      |                                            |
|--------------------------------------|--------------------------------------------|
| 42                                   | أحد                                        |
| 39, 37                               | ارلیں کنواں، جہاں انگوٹھی گر کر گرم ہو گئی |
| 77, 26                               | بحرین                                      |
| 158                                  | بصرہ                                       |
| 87                                   | بیروت                                      |
| 101                                  | تہامہ                                      |
| 36, 35                               | حبشہ                                       |
| 98                                   | حرم                                        |
| 36                                   | شام                                        |
| 158                                  | عرب                                        |
| 36                                   | فارس                                       |
| 26                                   | قطر                                        |
| 43                                   | کعبہ                                       |
| 15, 780                              | کوفہ                                       |
| 165, 153, 152, 125, 123, 122, 46, 12 | مدینہ                                      |
| 158                                  | مرید                                       |
| 15, 29, 7, 76, 44, 43, 41, 1         | مکہ                                        |
| 152                                  | مکمل                                       |



## كتابات

- 131 قرآن
- جمع الوسائل في شرح الشمائل تأليف على بن سلطان محمد القاري طبعة الاولى  
سنة 1317 هـ 151، 133، 89، 56، 55، 49، 18، 17، 13
- انسان العيون في سيرة الامين والمأمون المعروف به السيرة الحلبية تأليف العلامة نورالدين  
الحلبي الشافعي 43
- النهاية في غريب الحديث والاثار لابن اثير 159، 152، 136، 124، 83، 76، 57، 27، 26
- مختار الصحاح لامام محمد بن ابي بكر بن عبد القادر الرازي 80، 57
- لغات الحديث از علامه وحيد الزمان 23
- اقرب الموارد في فصح العربية والشوارد تأليف علامه سعيد الخوري الشرتوني اللبناني  
65، 1
- قاموس العصرى 60
- المنجد في اللغة 155
- منجد اردو 6
- تورات 70

